فضائلِ درود و سلام

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد فاروق گوندل

Marfat.com

Marfat.com

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

In the Name of Allah, Most Gracious, Most Merciful

Marfat.com

برائے ایصالِ ثواب

حضرت بابا جمال الدین

المعروف سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ

قادری سروری قلندری دربار عالیہ کھمبی میرہ تحصیل سرائے عالمگیر ﴿گجرات﴾

ملنے کا پتہ

محمد فاروق گوندل

عالمپور گوندلاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

Muhammad Farooq Gondal
Principal (R)
Village Alampur Gondlan
Tehsil & PO Kharian
District Gujrat

Marfat.com

فضائلِ درود شریف کا ساتواں ایڈیشن بنام

فضائلِ درود و سلام

مزید گراں قدر اضافے اور ترتیب نو کے ساتھ

محمد فاروق گوندل

بی ایس سی، ایم اے ﴿علوم اسلامیہ﴾ ایم اے ﴿اکنامکس﴾ ایم ایڈ (پنجاب)

پرنسپل (ر) گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج فار ٹیچرز جہلم

عالمپور گوندلاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

بک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان

Ph: +92 (0544) 614977 - 0321-5440882

WWW.BOOKCORNER.COM.PK

Marfat.com

محفوظۃ
جمیع الحقوق

نام کتاب	فضائل درود وسلام ''کمالات جمال'' کے حصہ دوم کا ایک باب
اشاعت ہفتم	2010ء
تعداد	ایک ہزار
مؤلف	محمد فاروق گوندل بی ایس سی، ایم اے ﴿علوم اسلامیہ﴾ ایم اے ﴿اکنامکس﴾ ایم ایڈ (پنجاب)
نظر ثانی	پروفیسر سید باسط عمران، ﴿ایم اے، ایم ایڈ﴾ سید امیر حسین شاہ ﴿فاضل درس نظامی﴾ ظفر اقبال ﴿ایم اے، بی ایڈ﴾
معاونین	حاجی گلزار حسین ﴿ناروے﴾ محسن فاروق ﴿یوکے﴾ محمد حسن فاروق ﴿ناروے﴾ محمد اسمٰعیل شہزاد ﴿ناروے﴾ طارق محمود ﴿ناروے﴾
کمپوزنگ	ورگوز کیلی گرافی
لے آؤٹ	گگن شاہد
سرورق	امر شاہد

PRINTED & PUBLISHED BY:

بُک کارنر شوروم
پرنٹرز، پبلشرز، بک سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز
بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم پاکستان
PH: +92 (0544) 614977, 0323-5777931. WWW.BOOKCORNER.COM.PK

Marfat.com

بسم الله تعالى

بلغ العلى بكماله

كشف الدجى بجماله

حسنت جميع خصاله

صلوا عليه وآله

Marfat.com

الاھداء

میں اپنی اس کاوش کو مرشدی حضرت بابا جمال الدین المعروف سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ہدیۃً پیش کرتا ہوں۔ جن کے روحانی فیض کی بدولت احقر کو یہ سعادت عظمیٰ نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ میری اس کاوش کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری اُمت کیلئے باعث رحمت ومغفرت اور وسیلہ نجات بنائے۔

آمین! بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چراغِ نبوت پہ روشن درُود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قُدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن

''اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا'' (القرآن)

Marfat.com

میرے ہاتھوں سے اور میرے ہونٹوں سے خوشبو جاتی نہیں
کہ میں نے اسمِ محمد ﷺ کو لکھا بہت اور چوما بہت

Marfat.com

فہرست

ذخیرہ
مرکز سلطان جمیل احمد نقشبندی نقشبندی مجددی
لاہور پاکستان

تاثرات 23
مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی زید مجدہٗ 24
پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی 26
صوفی محمد الیاس 27
پروفیسر محمد سلیم بھٹی 28
سخن ہائے گفتنی (راجہ طارق محمود نعمانی) 29
ڈاکٹر محمد عارف 31
افتخار عارف 32
خان محمد خان حیدر چشتی 33
صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری 35
معروف مصنف، محقق اور تاریخ دان انجم سلطان شہباز کے تاثرات 36
ایک روحانی ہستی کے تاثرات (ملک محمد منیر) 38
حاجی چوہدری محمد یونس 39
تبصرہ (روزنامہ نوائے وقت سنڈے میگزین) 40
تبصرہ (روزنامہ جنگ سنڈے میگزین) 41

Marfat.com

حرف آغاز 42
فصل 1 45
مفہوم صلوٰۃ ﴿درود شریف﴾ 45
فصل 2 48
فضائل درود شریف 48
درود شریف کی برکتیں 49
درود شریف ایک نور ہے 52
سب سے زیادہ افضل عمل لا الہ الا اللہ اور درود شریف 53
درود پاک ''کلید انوار و اسرار 54
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وظیفہ 54
درود پاک کا پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے 55
حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر ﴿درود شریف﴾ 55
پہاڑوں، پتھروں اور درختوں کا درود پاک پڑھنا 55
ستر ہزار فرشتوں کا درود 56
فرشتوں کا روزانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار انور کے ارد گرد درود پاک کا پڑھنا 56
فصل 3 58
دُعا کی قبولیت 58
دُعا کا معلق رہنا 59
درود شریف سے پردے کا پھٹ جانا 60
مقبول عمل 60
شہد کی مٹھاس / اعمال کی قبولیت 61
فصل 4 62
سایۂ خداوندی 62

Marfat.com

روز محشر خوش نصیبوں پر سایہ خداوندی 62
عرش کا سایہ 62
عرش الٰہی کا سایہ 63
رحمت کا نزول 63
فصل 5 64
نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنے کے فضائل و برکات 64
نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت 64
درود کے ساتھ سلام بھیجنا 71
درود شریف کے تحفہ کے ساتھ سلام بھیجنا بھی ضروری ہے 72
وسلم کہنے یا پڑھنے پر چالیس نیکیوں کا اضافہ 72
نبی کریم ﷺ کا سلام کا جواب عنایت فرمانا 72
حجر اسود کا سلام 73
سلام خواں پر اللہ کا سلام 73
اہل باطن کے سلام کا جواب 74
غیبت سے بچاؤ 75
بوقت تنگی درود شریف پڑھنا 75
درود شریف برائے کفارہ طہارت اور رحمت 76
مزار اطہر پر فرشتہ کی تقرری 76
فصل 6 77
درود شریف کی بدولت مغفرت اور عذاب نجات 77
درود شریف کی بدولت عذاب الٰہی سے نجات 78
عذاب الٰہی سے بچاؤ 78
بوقت مصافحہ گناہوں کی معافی 78

Marfat.com

درود وسلام کی بدولت دوزخ سے رہائی 78
باعث مغفرت وتطہیر قلب وباطن 79
باعث مغفرت کلمات 80
نبی کریم ﷺ کے مزار انور پر استغاثہ کرنے والے کی بخشش 81
بکثرت درود شریف کی بدولت مخلوقات کی مغفرت طلبی 81
درود شریف لکھنا 81
بکثرت درود شریف کی بدولت والد گرامی کی بخشش 82
درود شریف کی بدولت ''کرّ وبین'' پر رحم اور بخشش 82
درود شریف کا گناہوں کو مٹا دینا 83
بنی اسرائیل کے ایک گنہگار کی معافی 83
باعث دفع بلیات وآفات 83
درود شریف کی بدولت بلیات کا دور ہونا 84
درود شریف کی بدولت رنج والم کا دور ہونا 85
ذریعہ نجات از ذلت اخروی ودُنیوی 85
قہر وغضب سے امان 85
درود پاک کی بدولت حفظ وامان 86
قبر میں درود شریف کی بدولت انعام کا حصول 86
نبی کریم ﷺ پر درود شریف کی بدولت برے اعمال سے نجات 87
بلند آواز سے درود شریف کا پڑھنا 87
نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ درود شریف لکھنا 87
رسول کریم ﷺ کے نام گرامی لکھتے وقت درود پاک پڑھنا 88
آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ درود پاک لکھنا 88
درود شریف کی بدولت ظالم بادشاہ کے ظلم سے نجات 88

Marfat.com

مصافحہ کے وقت درود شریف پڑھنا 89
بستی پر عذاب 89
فصل 7 90
درود شریف کی بدولت شفایابی کا حصول 90
طاعون اور دیگر وباؤں سے حفاظت کیلئے درود شریف 90
کان کے درد کے وقت درود شریف پڑھنا 90
درود شریف کی بدولت جان لیوا بیماری سے صحت یابی 91
فصل 8 92
معاشی برکات 92
حضور ﷺ پر سلام کی بدولت رزق کا حصول 92
درود شریف کی بدولت دنیاوی منفعت کا حصول 92
آقا دو جہاں ﷺ کا بھوکے کو دودھ پلانا 93
درود شریف کی بدولت تنگدستی اور تکلیف کا دور ہونا 93
فاقہ سے نجات 93
غربت اور تنگدستی دور کرنے کا ایک نسخہ 94
عہدہ کی بحالی 94
فقر و فاقہ اور تنگی معاش سے نجات 94
درود شریف کی برکت سے غنی ہونا 95
فصل 9 96
قرب مصطفےٰ ﷺ 96
نبی کریم ﷺ کی تعظیم کا اظہار بصورت درود و سلام 97
رُوح کی پرورش 99
درخت کا اشارے سے جھک جانا 101

Marfat.com

نبی کریم ﷺ سے مصافحہ کی سعادت 101
نبی کریم ﷺ کے موئے مبارک پر ساری جائیداد قربان کرنا 101
اللہ کریم کی طرف سے معین فرشتے کو درود شریف سننے کی صلاحیت عطا فرمانا 102
درود شریف کی بدولت عبدالنبی کے نام سے پکارا جانا 102
درود شریف کی کتاب لکھنے پر سرکار دو عالم ﷺ کے دربار میں حاضری 103
درود شریف کی بدولت جبرائیل رحمۃ اللہ علیہ کو محبوب کی سند خدمت کا عطا ہونا 103
تمام عمر میں ایک نماز کا صحیح ہونا 104
درود و سلام پڑھنے سے خوشبو کا پیدا ہونا 105
آپ ﷺ کی خصوصی خوشبو کی بدولت صحابہ کرام کا آپ ﷺ کو تلاش کر لینا 105
درود شریف کی بدولت رُخسار کا معطر ہونا 105
درود شریف کی بدولت ہاتھ سے کستوری کی سی خوشبو 106
درود شریف کی بدولت قبر سے کستوری کی خوشبو آنا 106
ثمرہ درود و سلام 107
درود شریف کی بدولت موتیوں اور جواہر سے لدا ہوا تاج پہننا 108
فصل 10 109
زیارت رسول مقبول ﷺ 109
نیک خواب مبشرات ہیں 109
زیارت رسول کریم ﷺ 110
درود شریف پڑھنے کی بدولت نبی کریم ﷺ کی زیارت اور ضمانت 119
بارگاہ رسالت مآب میں حاضری کیلئے استعداد پیدا کرنا 119
حضور اکرم ﷺ سے بلا واسطہ فیض حاصل کرنے میں دو لاکھ مقامات کا حائل ہونا 120
محی الدین ابن العربی ﷺ کا تمام انبیاء اور رسل کی زیارت کرنا 121
اوراد فتحیہ میں ''الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کی فضیلت 122

Marfat.com

درود شریف کی بدولت زیارت رسول کریم ﷺ 123
درود شریف برائے زیارت رسول اکرم ﷺ 124
ظالم کی مسند پر بیٹھنے سے رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے محرومی 125
توجہ/غفلت سے درود شریف پڑھنے والے کیلئے ثواب 125
تشہد میں درود شریف کی فضیلت 126
درود شریف کی بدولت مقام کا حصول 126
درود شریف کی بدولت دربار رسالت مآب ﷺ میں رسائی 127
بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں درود وسلام پڑھنے والے کی رسائی 128
عالم رؤیا اور عالم بیداری میں زیارت رسول اکرم ﷺ 129
فصل 11 131
زیارت رسول اکرم ﷺ بحالت بیداری 131
درود وسلام کی بدولت زیارت النبی کریم ﷺ 131
مزدوری دے کر درود شریف پڑھانے کی بدولت بیداری میں زیارت رسول کریم ﷺ 132
خواجہ نظام الدین اولیاء کو زیارت رسول اکرم ﷺ بحالت بیداری 133
زیارت بحالت بیداری 133
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا بحالت بیداری زیارت رسول اکرم ﷺ 133
عالم بیداری میں نبی کریم ﷺ سے باطل حدیث کی تردید 134
زیارت بحالت بیداری 134
شیخ احمد بن ثابت مغربی مصنف کتاب درود وسلام کی شہادت 135
فصل 12 136
قرب الٰہی 136
اللہ کریم کی رضامندی 136
قرب الٰہی کا ذریعہ 136

Marfat.com

درود شریف رضائے الٰہی کے حصول کا قریب ترین راستہ 136
بارگاہ الٰہیہ تک رسائی کا قریب ترین راستہ 137
درود و سلام اللہ کریم کی بارگاہ تک پہنچنے کا وسیلہ ہے 138
وسیلہ درود و سلام 139
دریائے فضل و رحمت ﴿درود شریف﴾ میں شناوری 140
اللہ کریم کا دو طرح کے لوگوں سے بہت خوش ہونا 140
نبی کریم ا کا دربار خداوندی سے جدا نہ ہونا 141
فصل 13 142
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درود و سلام پیش کرنے والوں کو پہچاننا 142
فصل 14 145
درود شریف کی مجالس قائم کرنے کی فضیلت 145
درود شریف کی مجالس قائم کرنا/حضرت آدم علیہ السلام کی حضرت شیث علیہ السلام کو نصیحت 145
درود سلام پڑھنے والوں کی مجلس کرنا 151
درود شریف پڑھنے والے کی مجلس سے درود پاک کا جاری ہونا 151
فصل 15 152
درود و سلام کی آخرت میں برکات 152
درود شریف کی کثرت سے جان کنی کے وقت آسانی 152
جان کنی کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوہ افروز ہونا 152
بکثرت درود شریف پڑھنے کی بدولت خاتمہ بالخیر 152
توشۂ آخرت 153
درود شریف کی بدولت پلڑے کا بھاری ہونا 154
پل صراط سے گزرنا 154
جنت کی وسعت 154

Marfat.com

جنت کے قُبّہ میں داخلہ 155
جنتی پروانہ 155
درود شریف پر کتاب لکھنے کی بدولت جنت کا حصول 156
والدہ کی خدمت اور بکثرت درود شریف پڑھنا 156
درود شریف نہ پڑھنے کی بدولت جنت کا راستہ بھول جانا 156
سو حاجات کی تکمیل 157
درود شریف پڑھنے والے کیلئے خوشخبری 157
فصل 16 158
ایصالِ ثواب کیلئے درود شریف کا تحفہ 158
ایصال ثواب کے لئے درود شریف کا تحفہ 159
درود شریف کا کئی نسلوں تک ثواب پہنچنا 159
فصل 17 160
درود و سلام کی بدولت شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 160
درود شریف کی بدولت نبی مختارا کی شفاعت 160
شفاعت کی خوشخبری 161
درود شریف کی بدولت ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت 161
ایک لاکھ امتی کی شفاعت بوجہ بکثرت درود شریف 162
درود و سلام اور شفاعت 162
درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت 162
فصل 18 163
درود شریف کے کمالات و برکات 163
فقط ''صلعم'' لکھنے کی ممانعت 164
درود شریف کی بدولت درندوں سے حفاظت 165

Marfat.com

انسانی بخل 165
ہرنی کی فریاد 165
درود شریف کی بدولت موسیٰ علیہ السلام کا دریا عبور کرنا 166
وظیفہ درود شریف رہ جانے سے اظہار افسوس 167
درود پاک کی کتاب لکھنے اور درود شریف پڑھنے کی بدولت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذریعے مدد 168
درود شریف سننے کی بدولت مچھلی کو آگ کا نہ جلانا 168
درود شریف کا توجہ سے نہ پڑھنا 169
درود تامہ 169
چار ماہ کے بچے کا وظیفہ 170
اظہارِ شکر 170
دشمن کے لشکر کی تباہی 171
بے زبان جانور کی گواہی 171
صدقہ کا قائم مقام 172
کوہ قاف کے پیچھے کی مخلوق کی عبادت 172
ملائکہ کا استغفار اور اجر عظیم 173
کیڑے کا درود شریف پڑھنا 173
انتقال کے وقت خوشخبری کا تحفہ 173
درود و سلام پڑھنے والے کیلئے اہل برزخ کی بشارت 173
درود پاک کی برکت سے موت کے بعد کالے چہرے کا سفیدی میں تبدیل ہونا 174
درود شریف برائے زکوٰۃِ اعمال 175
فصل 19 176
درود و سلام پڑھنے کیلئے اوقات و ایام کا تعین 176
درود شریف کیلئے وقت کا تعین 176

Marfat.com

ہر حال اور ہر مقام پر درود و سلام پڑھنا 176
ہزار بار درود شریف پڑھنے کی فضیلت 178
سونے سے قبل ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی فضیلت 178
توبہ کے وقت عاجزی اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا 179
نماز، روزہ فوت ہونے پر ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنا 179
وضو سے فراغت کے بعد درود پاک پڑھنا 179
اذان سننے کے بعد دُعا اور پھر درود شریف پڑھنا 179
صبح اور مغرب کے وقت درود پاک پڑھنا 180
سحری اور مغرب کے وقت درود شریف کا بکثرت ورد کرنا 180
بوقت وعظ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا 181
آخری عمر میں درود و سلام کی کثرت 181
مجلس میں درود شریف کا ذکر کرنا 182
فصل 20 183
جمعہ کے روز درود شریف پڑھنے کی فضیلت 183
جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے کی فضیلت 183
نبی کریم ﷺ کا درود پاک پڑھنے والے کی آواز سننا 186
پیر اور جمعہ کے روز درود شریف کا پڑھنا 187
جمعہ کے روز ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی بدولت جہنم سے نجات 187
شب جمعہ کو ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی برکت 188
فرشتوں کا سونے کے قلم سے درود شریف لکھنا 188
فصل 21 189
مقامات درود شریف 189
مقامات درود شریف 189

Marfat.com

مقامات 189
درود شریف کے ممنوعہ مقامات 192
ممنوعہ مقامات 192
ممنوعہ اوقات 192
ممنوعہ مجالس 193
فصل 22 194
درود شریف کی خصوصیات 194
درود شریف کی خصوصیات 194
درود شریف کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں 195
فصل 23 200
مقربین الٰہی کا ورد درود شریف 200
تین ہزار درود شریف کے تحفہ کی فضیلت 201
فصل 24 209
اسمائے نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 209
اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 212
فصل 25 216
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کی وجوہات 216
1۔ حکم الٰہیہ 216
2۔ ذریعہ توسل 216
3۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم و تکریم کے پیش نظر 217
4 حصول رضائے الٰہی کا ذریعہ 217
5۔ انعامات کے حصول کا ذریعہ 217
6۔ قلب کا منور ہونا / شیخ طریقت کا نعم البدل 217

Marfat.com

7۔انسانیت کی باکمال معراج کا راز 217
درود شریف کی بدولت آپ اکا اظہار تشکر 218
فصل 26 219
درود شریف کے آداب 219
درود و سلام کو اچھے انداز سے پیش کرنا 220
فصل 27 221
درود ابراہیمی 221
درود نعمت عظمیٰ 223
درود سعادت 224
درودِ غوثیہ 225
درودِ حبیب 226
درود خضری 227
درود شفاء 228
درود ناریہ (تفریجیہ / درود قرطبیہ) 229
درود نور 231
درود دیدار 232
دُرود ہزارہ 233
درود شفائے قلوب 234
درود امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ 235
درود تُنجینا 236
درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 239
درود حضرت غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ 240
دُرودِ تاج 242

Marfat.com

درود قبرستان 246
درود لکھی 248
درود مستغاث 256
درود مقدس 288
اسمائے یازدہ (غوثِ اعظم دستگیر) 295
کتابیات 299
پنج سورۃ و مجموعہ اَوراد و وظائف سے استفادہ 304

83984

Marfat.com

تاثرات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُستاذ العلماء رئیس المتکلمین ترجمان اہل سنت

مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی زید مجدہٗ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

انسانی مصروفیات کے اس دور میں جبکہ مسلمانوں کو اپنی مصروفیات سے بالکل فرصت نہیں اور علمی تحقیقات سے ان کی ہمتیں کوتاہ اور دلچسپیاں ناپید ہو چکی ہیں اور ذہن و حافظہ کی قوتیں بھی اسلامیات کیلئے کافی حد تک ماؤف اور کمزور ہو چکی ہیں۔ نیز اس دور فرنگ کے فرنگی رنگ و روپ میں آج بچے سے لے کر جوان تک ڈوبے ہوئے ہیں۔ جوان تو جوان ہی رہا دور حاضر کا بوڑھا بھی خاصا متاثر نظر آتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی بے راہ روی اور آزاد خیالی کے دور میں مسلمانوں سے یہ امید فضول ہے کہ کوئی طویل مفصل کتاب پڑھ کر اس کے مضامین کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ رکھ سکیں۔ اس لئے اس وقت ضرورت یہی ہے کہ جس قدر ممکن ہو اپنے مفاہیم کو مختصر اور دلکش انداز میں بیان کیا جائے۔ حالات کی نباضی اور وقت کی ضرورت کے اہم تقاضے کو پورا کرتے ہوئے ''چوہدری محمد فاروق گوندل صاحب'' نے درود شریف کے مختلف جواہر پاروں کو مختلف کتب سے ایک گلدستہ کی صورت میں پیش کر کے طبقۂ مسلم پر احسان کیا ہے۔ جو بچے، بچیاں، جوان، بوڑھے سبھی کیلئے یکساں مفید ہے۔

Marfat.com

مؤلف موصوف نے ''فضائل درود شریف'' کی شکل میں ایمانی خزانہ ہمارے ہاتھوں میں دے دیا ہے۔ چوہدری صاحب کی یہ تالیف اپنی نوعیت کی امتیازی شان رکھتی ہے۔ دُعا ہے کہ یہ کتاب ہر مسلمان کے مطالعہ کی زینت بنے اور رب قدیر موصوف کی اس تالیف کو مقبول عام وخاص بنا کر فائدہ تام بخشے۔

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

آمین ثم آمین۔

مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی
خطیب مرکزی جامع مسجد غوثیہ رضویہ
جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر ﴿گجرات﴾

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی

پی، ایچ ڈی ﴿اقبالیات﴾ پی، ایچ ڈی ﴿روحانی اسلامک طریقہ علاج﴾ ایم اے ﴿انگلش﴾
ایم اے ﴿اردو﴾ ایم اے ﴿فارسی﴾ ایم اے ﴿اسلامیات﴾ ایم اے ﴿ٹوفل﴾

میں نے جناب حضرت محمد فاروق گوندل صاحب کی تالیف ﴿فضائل درود شریف﴾ کا بغور مطالعہ کیا۔ آپ نے جس محنت، لگن اور خلوص سے یہ کتاب مرتّب کی ہے میں اسے ان کی اپنے شیخ کے ساتھ والہانہ محبت سے تعبیر کرتا ہوں کہ یہ کام ہر کسی کے بس کا نہیں اور یہ پیرو مرشد کی توجہ کے بغیر ممکن نہیں۔ میں نے اس تالیف میں کسی قسم کا سقم نہیں پایا بلکہ میرے نزدیک سقم کا لفظ استعمال کرنا بھی بے ادبی ہوگا۔ اللہ عظیم الشان معاف فرمائے۔

''فضائل درود شریف'' سالکین کیلئے تحفہ ہے جس سے دلوں کی میل دور ہوگی اور جو سرکار مدینہ ﷺ کی محبت سے سینوں کو روشن کرے گی اور میں سمجھتا ہوں کہ جس نے کم از کم ایک مرتبہ اس کتاب کو پڑھ لیا اللہ رب العزت اس کی بخشش کا وسیلہ بنا دے گا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت مؤلف کی اس سعی کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور سرکار مدینہ ﷺ کے دربار میں مقبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی
گورنمنٹ کالج کلرسیداں ﴿راولپنڈی﴾

Marfat.com

صوفی محمد الیاس

ایم اے تاریخ، ایم اے سیاسیات، ایم اے ایجوکیشن

''فضائل درود شریف'' میرے اُستاد گرامی حضرت محمد فاروق گوندل صاحب کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ آپ نے اس کتاب کیلئے مواد بڑی محنت سے جمع کیا ہے اور اس کو بڑے سلیقے سے ترتیب دیا ہے اور یہ کتاب سرکار مدینہ ﷺ کی محبت میں گراں قدر اضافہ قرار دی جا سکتی ہے۔ کیوں کہ اس میں نکتۂ نظر اور اسلوب دونوں کی تازگی کا احساس ہوتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اُستاد گرامی کو اس محبت اور خلوص کے عوض اپنے دربار میں اعلیٰ روحانی مقام و مرتبہ عطا فرمائے اور آپ کا سینہ جس طرح سرکار مدینہ ﷺ کی محبت میں روشن ہے۔ اس روشنی سے تاریک دلوں کو منور فرمائے۔ آمین ثم آمین

صوفی محمد الیاس

نقشبندی، چشتی، قادری، سہروردی

بلال ٹاؤن ﴿جہلم﴾

Marfat.com

بخدمت گرامی جناب محمد فاروق گوندل

السلام علیکم!

آپ کی خیر و عافیت، صحت و تندرستی، بلا و مصائب سے حفظ و امان، دنیوی و اُخروی خوشیوں اور سرخروئی کیلئے ہمیشہ دعائیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ لکھنے کے ساتھ تالیف و تصنیف کیلئے باوقار و معتبر صلاحیتوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین

آپ کی مولفہ کتاب بعنوان ''فضائل درود شریف، کمالات جمال رحمۃ اللہ علیہ کے حصہ دوم کا ایک باب'' دستیاب ہوئی۔ تالیف متذکرہ کا ایک ایک لفظ اور ہر حرف پرنور جھالروں میں ملفوف ہے۔ تقاضائے فکری یہ ہے کہ قاری کو چاہیے کہ اپنے دل، ذہن اور روح کو آلائشوں سے مبرا کر کے ایمان و ایقان، عقیدت و محبت، دلگداز جستجو اور تمنا کے ساتھ ساتھ ریگ زار ارض پاک، مدینہ کی گلی کوچے میں روح کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے باعث شفاعت قدموں کی چاپ چاپ کی تقدیس کا احساس، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضائے بسیط میں عبد و معبود کی سرگوشیوں کی تاثیر دل پذیر، گنبد خضرا پر برستی نورانی کرنوں کا منظر، غار ثور اور غار حرا جن کو نور کی پاکیزہ قربتوں اور چھاؤں میں بقعہ نور ہونے کے شرف کا ذکر و فکر ورد جاں بنایا جائے اور بقول اقبال جاں فزا شبنم سے وضو کر کے صبح گاہی کے ساتھ ساتھ ذوق سلیم لے کر اس نسخہ کیمیا کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

جسے بھی یہ سعادت نصیب ہو جائے اس پر فیوض و برکات کی بارشوں کا سلسلہ ابد تک جاری و ساری رہے گا۔ احقر کا یہ ایمان اور یقین ہے۔ آپ کا یہ قلمی و تالیفی کارنامہ آپ کیلئے سعادت، شرف اور خیر و بخشش کا باعث ہے۔

خدا کرے زور قلم اور زیادہ ہو۔۔۔ آمین

پروفیسر محمد سلیم بھٹی
پرنسپل ویگا سکول سسٹم ﴿ڈنگہ﴾
سابق ہیڈ آف انگلش ڈپارٹمنٹ لارنس کالج گھوڑا گلی (مری)

Marfat.com

سخن ہائے گفتنی

زباں پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا
میرے نطق نے بوسے میری زبان کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ! فَاَمَّا بَعْدُ!

جناب رسالت مآب، ختمی مرتبت سید الکونین فخر موجودات، رسول مقبول حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ الیٰ یوم الدین کی ذات والا صفات، پروردگار عالم کے کمالات کی مظہر اتم ہے کیوں نہ ہو آپ ﷺ ہی تو ''لَو لَا کَ لَمَا خُلِقَتِ الْاَفْلَاکُ'' ہیں!

پروردگار عالم عزّ اسمہ نے اپنے ساتھ اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ کا نام بھی لیا ہے شفیع المذنبین آپ ﷺ ہیں۔ مقام محمود کی حامل آپ ﷺ کی ذات ستودہ صفات ہے۔ مقام ''فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْاَدْنٰی'' ﴿سورۃ النجم﴾ یہ آیت مبارکہ آپ ﷺ ہی کے حوالہ سے ہے!

پروردگار عالم نے آپ ﷺ کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

تو پھر اے مسلمین کرام! سرکار مدینہ ﷺ کی ذات ستودہ صفات کی روح انور

Marfat.com

پر درود بھیجنا ہرگز ہرگز مت بھولیے۔ صدر اول سے لے کر عصر جدید تک درود شریف کے موضوع پر نہایت عمدہ سے عمدہ اور جدید سے جدید کتب تالیف کی گئی ہیں!

اور درحقیقت یہ موضوع ہے بھی نہایت خاصہ کی چیز!

ہر مومن کیلئے اوراد و وظائف کے ساتھ ''درود شریف'' کا ورد قبولیت دعا کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

تو اس سلسلہ میں میں قارئین کرام کی توجہات کو جناب محترم و مکرم محمد فاروق گوندل صاحب مدظلہ العالی کی ایک موقر کتاب الموسوم بہ ''فضائل درود شریف'' کی جانب مبذول کروائے بغیر نہیں رہ سکتا!

کتاب کیا ہے کہ گویا دُرِّ شہوار ہے!

اب کتاب کا دوسرا ایڈیشن نہایت عمدہ طور پر زیور طبع سے آراستہ ہو رہا ہے اور موجودہ ایڈیشن میں بیش از بیش اضافہ کیا گیا ہے اور درود شریف کے موضوع پر نہایت قیمتی موضوعات اور معلومات کا گنجینہ فراہم کر دیا گیا ہے!

کیا کہوں! بس دیکھنے کی چیز ہے اسے بار بار دیکھ!!! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ۔ رب العزت جناب گوندل صاحب کی اس بیش قیمت پیشکش کو قبولیت سے نوازے اور قارئین کرام کو اس گنجینہ حقائق و معرفت سے ہمیشہ شادکام فرمائے! آمین، ثم آمین!

راجہ طارق محمود نعمانی (ایڈووکیٹ)

راجہ طارق محمود نعمانی (معروف مصنف محقق اور تاریخ دان)

مصنف:

حیات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، تذکرہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، شمس المعارف حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ، حیات حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، تذکرہ اولیاء و مشائخ پنجاب رحمۃ اللہ علیہم، تذکرہ اولیاء و مشائخ چشت رحمۃ اللہ علیہم، سرسید احمد خان

مترجم:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (علامہ ابن کثیر)، دیوان شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ (رومی رحمۃ اللہ علیہ)، غزلیات جامی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

ڈاکٹر محمد عارف ﴿پی ایچ ڈی﴾
جناب فاروق گوندل صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ

''فضائل درود شریف'' موصول ہوئی۔

بہترین کاغذ، طباعت اور پرخلوص کاوش کیلئے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائیں۔
میں نے کتاب لائبریری میں رکھوادی ہے تاکہ اساتذہ اور طلبہ استفادہ کریں۔
خصوصی دعاؤں کی گزارش ہے۔

دعا گو

ڈاکٹر محمد عارف
پرنسپل گورنمنٹ کالج، بھلوال ﴿سرگودھا﴾
2 نومبر 2005ء

Marfat.com

افتخار عارف

ستارہ امتیاز، ہلال امتیاز
صدر نشین: اکادمی ادبیات پاکستان
اکادمی ادبیات پاکستان۔ ایچ ۸/۱ پطرس بخاری روڈ۔ اسلام آباد۔ 44000

محترم و مکرم

سلام و رحمت

آپ کی ارسال کردہ کتاب ''فضائل درود شریف'' موصول ہوئی۔ کرم گستری اور یاد فرمائی کا احسان مند ہوں۔ ان شاء اللہ خود بھی استفادہ کروں گا اور حلقے کے دوسرے افراد بھی مستفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لفظ کو تاثیر کی دولت سے مالا مال رکھے۔

اُمید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

مخلص

افتخار عارف

8 نومبر 2005

Marfat.com

خان محمد خان حیدر چشتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا .

ہے یہی سرمایہ اپنے پاس تو ہر صبح و شام
پڑھتے ہیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ الصلوٰۃ والسلام
یہ عمل محبوب ہے خود خدائے پاک کو
قدسیوں کا ہے وظیفہ الصلوٰۃ والسلام
شہد کی مکھی سے پوچھو تو تمھیں معلوم ہو
کس قدر پڑھنا ہے اچھا الصلوٰۃ والسلام
دم نکل جائے خداوندا نہ چھوٹے پر کبھی
ریاضؔ سے یہ وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

پروانہ شمع رسالت، کشتۂ عقیدت مرشد، برادرم چوہدری محمد فاروق گوندل صاحب کی پاکیزہ عقیدت، عمدہ انداز، والہانہ نیاز، کتاب مستطاب، ''فضائل درود شریف'' کتاب نظر نواز ہوتے ہی دل میں حضور پرنور تاجدار بطحا، طٰہٰ و یٰسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیاز مندی کے مقدس جذبات موجزن ہو کر عقائد حقہ اہل سنت و جماعت کو تر و تازگی بخشتے ہیں۔ گلشن عشق و ادب کے چند پھولوں کا نظارہ ﴿الحمد للہ﴾ درود و سلام کے فضائل و فوائد میں ایسی ایمان افروز محنت و محبت سے دلکش و دلنواز حسن ترتیب مستند کتب کے حوالہ جات نُورٌ علیٰ نُورٍ ہیں۔

Marfat.com

برادرِ معظم ''محمد فاروق گوندل'' نے جہاں نیک دُعاؤں اور اُخروی جزاؤں سے جی بھر کر اپنا دامن بھرا۔ وہاں خیر اُمت کے اتحاد و تعاون کو مضبوط و مستحکم بنانے کیلئے فرزندان ملت اسلامیہ کو اس نسخہء شفاء کے ذریعے راہنمائی بخشی تا کہ نہ صرف اُمت مسلمہ بلکہ کائنات انسانی حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دامن گیر ہو کر امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکے۔ آمین

مبلغ اسلام

الحاج علامہ ابوالوفا حافظ خان محمد خان حیدر چشتی مدظلہ العالی

سجادہ نشین لنگر شریف اٹک

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تبارک وتعالیٰ کی لا انتہاء بار حمد وثنا کے بعد بے شمار صلوٰۃ وسلام بحضور سید الکونین والثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کروڑوں برکتوں کا نزول ہو ان نفوس قدسیہ اور ارواح مقدسہ پر جو رُشد و ہدایت کا وسیلہ جلیلہ ہیں۔ سلام ہو ان باعزم باکردار اور پاکباز لوگوں کی عظمت کو جنہوں نے لمحات زیست کو تبلیغ دین اور محبت مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام کو عام کرنے کیلئے وقف کر رکھا ہے۔ یہ پرخلوص جذبہ بہت کم لوگوں کے حصے میں آتا ہے۔ کوئی انسانی عمل جس میں اخلاص نکھار، ایثار اور للّٰہیت کا نور نہ ہو تو وہ عمل تکبر ونخوت اور خودسری وریاکاری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ موجودہ دور پرفتن میں تالیف وتصنیف جان جوکھوں کا کام ہے۔ یہ کام فضل خداوندی کی بدولت ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ محترم محمد فاروق گوندل صاحب کی تالیف ''فضائل درود شریف'' میری نظروں سے گزری۔ پڑھ کر محسوس ہوا کہ مولف پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل واحسان اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ لطف وکرم ہے اور بفضل خداوندی ان پر مرشد حضرت سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس سے عقیدت اور عشق ومحبت انہی کی عطا ہے۔

بقدر ظرف مل جاتی ہے سب کو دولت مستی
در پیر مغاں سے کب کوئی ناکام جاتا ہے

میری دعا ہے کہ اللہ کریم مولف کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اپنی خاص عنایات سے نوازے اور فضائل درود شریف کو تمام مسلمانان عالم کیلئے بخشش کا وسیلہ بنائے۔ آمین۔

صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری
صدر، عالمی تنظیم اہل سنت پاکستان
مہتمم اعلیٰ، جامعہ عالمیہ قادریہ
نیک آباد شریف۔ گجرات

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معروف مصنف محقق اور تاریخ دان

محترم جناب انجم سلطان شہباز کا اظہار خیال

مادیت پرستی کے اس دور میں روحانیت کے متلاشیوں کیلئے زیر نظر کتاب نبی کریم ﷺ کی عقیدت و محبت کا ایسا روشن چراغ ہے جس کی طرف عشاق مصطفےٰ ﷺ پروانوں کی طرح والہانہ انداز سے لپکتے ہیں۔ درود و سلام کے حوالے سے قاری پر اس کتاب میں نئے نئے گوشے اور اسرار وا کیے گئے ہیں۔ اس کی جاذبیت اور کشش محبان رسول ﷺ پر ایک وجد آفریں کیفیت طاری کر دیتی ہے۔

''محترم چوہدری محمد فاروق گوندل صاحب'' نے ندرت بیان کے ساتھ ساتھ کتاب کو خوبصورت ترین انداز میں طبع کرانے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ ان کی یہ کوشش قابل صد داد و تحسین ہے اور کتاب کی تالیف میں ان کے پیرو مرشد، ولی کامل حضرت جمال الدین المعروف حضرت سائیں جمعہ سرکار قادری قلندری رحمۃ اللہ علیہ کا روحانی تصرف اور فیضان نظر بھی پوری طرح جلوہ گر نظر آتا ہے۔

اس کتاب کا ساتواں ایڈیشن اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ درود و سلام کی فضیلت اور اہمیت کو سمجھتے ہوئے بلا مبالغہ شمع رسالت ﷺ کے بیشمار پروانوں نے لاتعداد دفعہ درود شریف کا ورد کیا ہے اور اکثر احباب نے زبانی اور خطوط کے ذریعے اس بات کا اظہار بھی کیا ہے

Marfat.com

کہ درود پاک کے ذریعے وہ نا قابل بیان فیوض و برکات حاصل کر رہے ہیں۔ درود شریف ایک نور ہے اور اس نور کو عام کرنے اور نور بصیرت بنانے میں جناب فاروق گوندل صاحب نے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے جو ان شاء اللہ ان کیلئے توشۂ آخرت بھی ثابت ہوگا۔

عطا اللہ تعالیٰ نے کیا اولیٰ کمال ان کو
نگاہِ مصطفیٰ ﷺ سے بھی کیا ایسا نہال ان کو
ملے تحفے ثنائے سرورِ کونین کے انجم
جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ نے بخشا عقیدت کا جمال ان کو

اللہ تعالیٰ مولف کو اس گرانقدر کاوش پر اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کو مزید جواہر پارے لکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

انجم سلطان شہباز

انجم سلطان شہباز (معروف مصنف محقق اور تاریخ دان)

مصنف:

اقوامِ پاکستان کا انسائیکلوپیڈیا، تاریخ روہتاس، تاریخ جہلم، اولیائے جہلم، شخصیاتِ جہلم، شہدائے جہلم، شعرائے جہلم، فردوس کشمیر، سکندرِ اعظم، حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت پیر سلیمان پارس رحمۃ اللہ علیہ، پتھروں کے خواص و اثرات، کمپیوٹر خود سیکھئے، انٹرنیٹ خود سیکھئے، اِن پیج خود سیکھئے، ڈرائیونگ خود سیکھئے، انگلش خود سیکھئے۔

مترجم:

مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ و تلخیص)، تاریخ ابن خلدون (ترجمہ و تلخیص)، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (محمد حسین ہیکل)، اینڈ آف ٹائم (ہارون یحییٰ)، دجال ایک فتنہ (احمد تھامسن)، نماز اور جدید سائنس، دین دلیل کے ساتھ۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روحانی ہستی کے تاثرات

یہ کتاب فضائل درود شریف اور سلام پر مشتمل ہے۔ درود شریف ہی ایک عظیم اور بابرکت وظیفہ ہے۔ کوئی انسان کسی تکلیف، کسی پریشانی یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو بکثرت درود شریف پڑھے۔ اس بابرکت اور عظیم وظیفے کے توسل سے تمام مشکلات حل ہو جائیں گی۔ اس کتاب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منظوری حاصل ہے۔

ملک محمد منیر
﴿دائم حضوری﴾ چکوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حاجی چوہدری محمد یونس

میں نے مرشدی جناب حضرت محمد فاروق گوندل صاحب کی تالیف فضائل درود شریف، فضائل درود وسلام کا بغور باریک بینی سے مطالعہ کیا۔ آپ نے جس محنت لگن اور توجہ سے اور اپنے مرشد کی دعا سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ سے آپ کو کتنی محبت ہے اور ان کا آپ پر کتنا کرم ہے۔ یہ کام ہر کسی کے بس کا نہیں۔ جب تک اس کے پیچھے پیرو مرشد کا ہاتھ نہ ہو۔

میری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرشدی محمد فاروق گوندل کو اس محبت اور خلوص کے عوض سرکار مدینہ ﷺ کے دربار میں اعلیٰ روحانی مقام و مرتبہ عطا فرمائے اور جو آپ نے فضائل درود شریف، درود وسلام کی شکل میں ایمانی خزانہ ہمارے ہاتھوں میں دیا ہے۔ اس روشنی سے تاریک دلوں میں ایمان اور سرکار مدینہ ﷺ کی محبت کا جذبہ اجاگر ہو اور اس کی روشنی سے ہر خاص و عام کو فائدہ ہو اور قیامت تک نور جاری رہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

چوہدری حاجی محمد یونس
سینئر نائب صدر مسلم کانفرنس
آزاد کشمیر

Marfat.com

تبصرہ

﴿روزنامہ نوائے وقت سنڈے میگزین﴾

بتاریخ: 16 ستمبر 2007

فضائل درود وسلام

زیر تبصرہ کتاب ''فضائل درود وسلام'' کے مؤلف محمد فاروق گوندل ہیں جنہوں نے مادیت پرستی کے اس دور میں روحانیت کے متلاشیوں کیلئے اسے تحریر کیا۔ اس کتاب میں درود وسلام کے حوالے سے قاری پر اس کتاب کے مطالعے سے نئے نئے گوشے اور اسرار وا ہوتے ہیں جو پڑھنے والوں پر وجد کی کیفیت طاری کر دیتے ہیں۔ اس کتاب کی شکل میں مصنف نے اپنا ایمانی خزانہ عطا کر دیا ہے جس کا مطالعہ ہر مسلمان کو کرنا چاہیے۔ بقول مصنف فضائل درود شریف کمالات جمال ﴿مولف کی پہلی کتاب﴾ کے تسلسل کی ہی ایک کڑی ہے چونکہ درود شریف ایک طرح کی دعا ہے جو ایک عبادت ہے جبکہ حقانیت اسلام کے حوالے سے ایک باب نبی کریم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

Marfat.com

تبصرہ

﴿روزنامہ جنگ سنڈے میگزین﴾

بتاریخ: 9 دسمبر 2007ء

فضائل درود وسلام

تالیف: محمد فاروق گوندل

پتا۔ عالم پور، گوندلاں تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات۔

صفحات-344 قیمت۔ برائے ایصال ثواب

ہر مسلمان جانتا ہے کہ درود شریف ایک بابرکت وظیفہ ہے اس لئے مصائب ومشکلات اور تکلیف و پریشانی میں ذریعہ نجات ہوتا ہے، چنانچہ ہر شخص کو کوئی نہ کوئی درود ضرور از بر ہوتا ہے۔ اس کی اسی اہمیت کے پیش نظر اردو زبان میں بہت سی کتابیں موجود ہیں، جن میں اوراد و وظائف مرتب کیے گئے ہین۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ہے جس میں درود وسلام کے فضائل بیان کیے گئے ہیں اور بزرگوں اور مستند حوالوں سے ان کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ کتاب دبیز آرٹ پیپر پر چھپی ہے اور یہ چوتھا ایڈیشن ہے۔

Marfat.com

حرف آغاز

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دین فطرت پر پیدا کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ رحمت العالمین ہیں۔ کسی فرد کا ایمان مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنی جان و مال غرضیکہ ہر شے سے بڑھ کر نبی کریم ﷺ سے محبت نہ رکھے۔ رسول ﷺ کے ساتھ عشق و محبت عین ایمان ہے۔ یہی فقر ہے۔ ایک حدیث قدسی کے مطابق حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ نہ ہوتے تو میں یہ افلاک ﴿کائنات﴾ پیدا نہ کرتا۔ کائنات کا خلاصہ انسان ہے۔ انسانیت کا خلاصہ حضرات انبیاء و رسل ہیں۔ جملہ انبیاء و رسل کے سرتاج ہمارے نبی کریم ﷺ ہیں۔ قرآن حکیم کی سورۃ الاحزاب میں جہاں عہد انبیاء لینے کا ذکر ہے وہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کا اسم گرامی مقدم ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اسمائے گرامی کو موخر کیا گیا ہے۔ حالانکہ انبیاء میں یہ شخصیات منتخب ہیں۔

اللہ کریم نے اپنی صفات کے اظہار کیلئے کائنات تخلیق کی جو حسین اور با مقصد ہے۔ مگر اس کی با مقصد، پر حکمت تخلیق سے لطف اُٹھانے والا کوئی نہ تھا۔ خالق کائنات نے چاہا کہ کوئی اس کا راز دان ہو اور راز دان ہو کر قدر دان ہو۔ خالق سے محبت کر کے اس کا حق ادا کرے۔ لہٰذ آدم علیہ السلام کی پیدائش سے اس ویرانے میں بہار آ گئی۔ اسے قلب سلیم کی صورت میں ایسا انمول تحفہ عطا کیا گیا جس میں وہ خود سما سکتا ہے۔ اس میں فکر اور احساس کی گہرائی رکھی۔

Marfat.com

آدم علیہ السلام کے بعد نوح علیہ السلام آئے ابراہیم علیہ السلام آئے، موسیٰ علیہ السلام آئے، عیسیٰ علیہ السلام آئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی تمام تر زیبائیوں اور رعنائیوں کے ساتھ تشریف لائے۔ نبوت، رسالت اور معرفت بھی انہی پر کما حقہ تمام ہوئی۔

چونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے روحانی مربی ہیں نیز ہماری دُنیوی واخروی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کا وسیلہ وذریعہ ہیں۔ لہٰذا اس محسن انسانیت کیلئے درود وسلام کی صورت میں دعا کرنا ایک لازمی امر ہے تاکہ ان کے عظیم احسانات کا کچھ تو حق ادا ہو سکے۔

درود شریف ایک ایسا وظیفہ / ذکر ہے جو کسی صورت میں ردّ نہیں ہوتا۔ اسے ہر حال میں شرف قبولیت حاصل ہے۔ اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی فرد درود شریف پڑھے بغیر رہ نہیں سکتا۔ کیوں کہ نماز ادا کرتے وقت تو درود ابراہیمی ہر نمازی ضرور پڑھتا ہے۔ مگر اکثر لوگ درود شریف کی فضیلت سے نہ تو بخوبی آگاہ ہیں اور نہ ہی کسی عام آدمی کے پاس موجودہ مصروفیت کے دور میں اتنا وقت ہے کہ وہ کسی لائبریری میں جائے اور اپنے روحانی ذوق وشوق کی تسکین کرے۔

یہ وظیفہ خداوندی ہے جس ہستی پر خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود وسلام بھیجتے ہیں وہ ہستی ہمارے درود وسلام کی محتاج نہیں بلکہ درود وسلام پڑھنے والے کو بے شمار نعمتوں سے نوازا جاتا ہے۔ درود شریف ہر مشکل کی کنجی رحمتوں اور برکتوں کا بیش بہا خزانہ ہے۔

علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر ''روح البیان'' جلد سابع میں فرمایا ہے ''معلوم ہونا چاہیے کہ درود وسلام کی چار ہزار انواع واقسام ہیں اور ایک روایت کے مطابق بارہ ہزار اقسام ہیں۔ جیسے کہ شیخ سعد الدین حموی قدس سرہ سے منقول ہے جن میں سے ہر ایک درود شرق وغرب کے اخیار واصفیاء اور کاملین کی ایک جماعت کا اختیار کردہ ہے۔ جس کو اختیار کرنے کی وجہ اس درود وسلام کی بدولت ان کے اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قائم ہونے والے روحانی تعلق پر ہے اور ان خاص منفعتوں پر ہے جو انھیں درود وسلام کی بدولت معلوم ہوئیں۔''

﴿مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد اول از خواجہ محمد عبدالرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ﴾

فضائل درود شریف کمالات جمال رحمۃ اللہ علیہ ﴿مولف کی پہلی کتاب﴾ کے تسلسل کی ہی ایک کڑی ہے جو قارئین کی نذر ہے۔ کمالات جمال رحمۃ اللہ علیہ کے اس باب میں فضائل درود شریف

Marfat.com

کے علاوہ چند وہ درود شریف جو مرشدی بابا جمال الدین رحمۃ اللہ علیہ المعروف سائیں جمعہ سرکار کی معرفت احقر ﴿مولف﴾ کو عطا ہوئے انفرادی فضائل کے ہمراہ مرقوم ہیں تا کہ قارئین اپنے قلوب کی تسکین و راحت کا سامان کر سکیں۔ چونکہ درود شریف ایک طرح کی دعا ہے جو ایک عبادت ہے۔ نیز کتاب ہذا میں حقانیت اسلام کے پیش نظر ایک باب ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت'' کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ہم سب کو بکثرت درود و سلام پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

﴿آمین! بجاہ سید المرسلین﴾

جن احباب نے اس کار خیر میں دامے درمے سخنے قدمے معاونت فرمائی اللہ کریم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار کے صدقے ان احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہماری اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین!

شیخ جمال الدین المعروف سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ قادری سروری قلندری
دربار عالیہ کھمبی میرہ تحصیل سرائے عالمگیر ﴿گجرات﴾

کا خادم

محمد فاروق گوندل

ایم اے ﴿علوم اسلامیہ، معاشیات، ایجوکیشن﴾
پرنسپل (ر) گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج فار ٹیچرز جہلم
عالم پور گوندلاں، ڈاکخانہ و تحصیل کھاریاں ﴿گجرات﴾

Marfat.com

فصل---1

مفہوم صلوٰۃ ﴿درود شریف﴾

قرآن حکیم میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

''بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے سارے فرشتے نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی کریم ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود اور کثرت سے سلام بھیجا کرو۔''

یہ آیت کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی۔

اس کا شان نزول بیان کرتے ہوئے حضرت علی المرتضی علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس نے بحالت اسلام حج کیا پھر وہ جہاد میں شامل ہوا اسے اس جہاد کا ثواب چار سو حج کے برابر عطا ہوگا۔

پس جو صحابہ کرام حج اور جہاد کی استطاعت نہیں رکھتے تھے وہ پریشان دل ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیہ کریمہ نازل فرمائی اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھے گا اس کے نامہ اعمال میں چار سو جہاد کا ثواب لکھا جائے گا اور ہر جہاد چار سو حج کے برابر ہوگا ﴿نزھتہ المجالس جلد دوم﴾

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں۔

پہلا: محبت کی بنا پر رحمت نازل کرنا یا مہربان رہنا

دوسرا: تعریف و توصیف کرنا

Marfat.com

تیسرا: دعا کرنا

اس آیت کریمہ میں درود بھیجنے والے تین فاعل ہیں

☆ اللہ تعالیٰ

☆ فرشتے

☆ اہل اسلام ایمان والے

اللہ کریم کے درود بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی بھری محفل میں اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کی تعریف بیان کرتا ہے۔ آپ ﷺ کا ذکر بلند فرماتا ہے۔ رحمت کی بارش نازل فرماتا ہے۔ درجات میں مزید اضافہ کرتا ہے۔ مقام محمود تک پہنچاتا ہے اور مقام شفاعت سے نوازتا ہے۔

علامہ سید محمود آلوسی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ﴿صاحب تفسیر روح المعانی﴾ اس کی مزید وضاحت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اللہ کریم کے درود بھیجنے کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کو بلند کر کے آپ ﷺ کے دین کو غلبہ دیکر آپ ﷺ کی شریعت پر عمل برقرار رکھوا کر اس دنیا میں حضور ﷺ کی عزت وشان بڑھاتا ہے اور روز محشر امت کیلئے حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما کر حضور ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرما کر اور اولین واخرین کیلئے حضور ﷺ کی بزرگی کو نمایاں کر کے اور تمام حضرات پر ﷺ کو فضیلت بخش کر حضور ﷺ کی شان کو آشکار فرمائے گا۔

ملائکہ ﴿فرشتوں﴾ کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کرنا ہے فرشتے اللہ کریم کی بارگاہ میں آپ ﷺ کے درجات بلند فرمانے اور اعلیٰ مراتب عطا کرنے اور آپ ﷺ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمانے کی دعا کرتے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی امت کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

اہل اسلام کی طرف سے صلوٰۃ کے معنی یہ ہے کہ وہ اللہ کریم کی بارگاہ میں دعا مانگتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی شان کو بلند فرمائے آپ ﷺ کے دین کو غلبہ دے کر آپ ﷺ کی فکر کو بلند فرمائے اور روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرمائے۔

Marfat.com

چونکہ انسان آپ کی شان رسالت ﷺ سے واقف نہیں اور نہ ہی اس کا حق بہتر طور پر ادا کر سکتا ہے۔ لہٰذا عاجزی وانکساری کا اعتراف کرتے ہوئے عرض کرتا ہے ''اَللّٰھُمَّ یعنی اے اللہ! تو ہی اپنے محبوب ﷺ کی شان میں اور عظمت کو بہتر جانتا ہے اسلئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب ﷺ پر کما حقہ صلوٰۃ بھیج جو ان کے شایان شان ہے۔

Marfat.com

فصل---2

فضائل درود شریف

اللہ تبارک وتعالیٰ ہر وقت اپنے حبیب ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھ رہا ہے اور اپنے فرشتوں اور مومنین کو بھی حکم دیا ہے کہ میرے حبیب ﷺ پر درود شریف پڑھا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو میں تمھارے ایک دفعہ درود شریف پڑھنے کے بدلے میں تمھارے دس گناہ معاف کروں گا اور دس درجات بلند کروں گا ﴿حدیث شریف﴾ اس کے بعد درود شریف پر اس سے کہیں بڑھ کر ثواب دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

حضور پاک حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ جب بھی بولتے ہیں تو آپ ﷺ کا بولنا اللہ کی اجازت اور مرضی سے ہوتا ہے گویا حضور حبیب کبریا ﷺ کی زبان خدائے عزوجل کی زبان ہے۔

''جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ کے فرشتے اور اللہ ان پر درود بھیجتا ہے۔''

جتنی دیر کوئی آپ ﷺ کی ذات پر درود بھیجے گا اتنی دیر تک اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے۔

''جو میرا امتی مجھ پر بہت زیادہ درود بھیجے گا وہ بہشت میں میرے ساتھ ہوگا۔

﴿حدیث شریف﴾

جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجت پوری ہو اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا مانگے۔ دعا سے پہلے بھی حبیب کبریا ﷺ کی ذات پر درود شریف بھیجے اور دعا کے آخر میں بھی چونکہ خدا تعالیٰ

Marfat.com

دونوں درود کو تو قبول فرماتا ہے اس کا کرم گوارا نہیں کرتا کہ درمیان والی دعا قبول نہ کرے

﴿سنن الدارمی﴾

فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر 100 دفعہ ﴿ایک روایت میں 80 دفعہ فرمایا گیا ہے﴾ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے 80 سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے کس قدر فائدہ مند ہے درود شریف ﴾

فرمایا حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا محمد صلی اللہ علیک وسلم آپ کی ذات پر جو امتی ایک بار درود شریف پڑھے گا۔ 70 ہزار فرشتے اس پر درود شریف پڑھیں گے اور جس پر فرشتے درود شریف پڑھتے ہیں وہ اہل جنت میں سے ہے۔

درود شریف کی برکتیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے محض میرے حق کی تعظیم بجالانے کیلئے، تو اللہ اس درود شریف کی برکت سے پیدا کرتا ہے ایک فرشتہ اس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کے دو پاؤں گڑے ہوتے ہیں نیچے والی ساتویں زمین پر اور اس کی گردن لپٹی ہوتی ہے عرش کے نیچے اللہ عزّ وجل اسے حکم دیتے ہیں کہ درود پڑھ میرے اس بندے پر جس طرح اس نے درود پڑھا ہے میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ پس وہ قیامت تک پڑھتا رہے گا۔

فرمایا حبیب کبریاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو درود اس نے مجھ پر بھیجا ہے نور بن کر قیامت کے دن جو پل صراط پر سو (100) سال کی مسافت تک پھیلا ہوگا اس کا رہبر ہوگا اور ہر درود کے بدلے اللہ تعالیٰ جنت میں اسے ایک محل دے گا۔

فرمایا حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو بندہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود اس کے منہ سے تیزی سے نکلتا ہے پھر نہ کوئی خشکی نہ کوئی سمندر مشرق نہ مغرب مگر وہ وہاں سے گذرتا اور کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود شریف ہوں جو اس نے محمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ تعالیٰ کی سب مخلوقات میں بہتر ہیں پر بھیجا ہے۔ پس ہر شے اس پر درود بھیجتی ہے۔ اور اس درود شریف سے

Marfat.com

ایک پرندہ پیدا ہوتا ہے۔جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں اور ہر بازو میں ستر ہزار پر ہوتے ہیں۔ستر ہزار چہرے ہوتے ہیں اور ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں۔اور ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور ہر زبان میں ستر ہزار لغات میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سب کا ثواب اس درود شریف پڑھنے والے کیلئے لکھتا ہے۔

﴿دلائل الخیرات﴾

خوش نصیب ہیں وہ مومن جو حضور سرور کائنات کی ذات پر درود شریف پڑھ کر اس قدر ثواب کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔سبحان اللہ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر 100 مرتبہ درود شریف پڑھا وہ روز قیامت اس حالت میں آئے گا کہ نور اس کے ساتھ اتنا ہوگا کہ اگر اس کو ساری مخلوقات میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔بعض روایات میں مذکور ہے کہ عرش کے ستون پر لکھا ہے کہ جو میرا مشتاق ہوگا تو میں اس پر رحمت کروں گا اور جس نے مجھ سے مانگا میں اس کو عطا کروں گا اور جو میرے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج کر میرا قرب حاصل کرے گا میں اس کے گناہ بخش دوں گا، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے کہ جس محفل میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک خوشبودار مہک اٹھتی ہے، جو آسمان تک جا پہنچتی ہے۔پھر فرشتے کہتے ہیں یہ وہ محفل ہے جس میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا گیا ہے۔بعض اخبار میں مذکور ہے کہ جب مومن یا مومنہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو کھول دیئے جاتے ہیں اس کیلئے آسمانوں کے دروازے اور الٹ دیئے جاتے ہیں حجابات عرش تک پس کوئی فرشتہ آسمان میں باقی نہیں رہتا مگر وہ جو درود شریف پڑھتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور مغفرت طلب کرتا ہے اس مومن اور مومنہ کیلئے جتنا اللہ چاہے۔

﴿فضائل پنجتن﴾

محبت الٰہی کیسے نصیب ہوتی ہے فرمایا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سچی محبت کرنے

Marfat.com

سے پس طلب کرو اللہ کی رضا اور اس کے رسول ﷺ کی رضا سچے عشق سے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ میں آپ پر کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہتا ہوں تو میں اپنے اعمال اور وظائف میں سے کتنا وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے پھر عرض کیا اگر آدھا وقت مقرر کرلوں؟

فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے عرض کیا: اگر دو تہائی وقت مقرر کروں۔

آپ نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے عرض کیا اگر سارے وقت میں درود شریف پڑھ لیا کروں۔ سرکار دو جہاں نے فرمایا یہ تجھے کفایت کرے گا نیز تیرے دین و دنیا کے جملہ مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

﴿ترمذی﴾

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ ﷺ کی ذات پر بعد فرائض اتنا درود پڑھوں جو فرائض کے بعد میرا اللہ کی عبادت کا تیسرا حصہ ہو۔ فرمایا ٹھیک لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو بہتر ہے۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگر میں آدھا حصہ اللہ کے عبادت کیلئے مختص کرلوں اور آدھا آپ ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھا کروں فرمایا اس سے بھی اگر بڑھا دو تو بہتر ہے۔ عرض کیا حضرت ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ نے پھر میں بعد فرائض اللہ تبارک و تعالیٰ سارا وقت آپ ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھا کروں۔ فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو پھر میں تمھاری تمام ضرورتوں کیلئے کفیل ہو جاؤں گا۔ حبیب خدا ﷺ کا یہ جواب اللہ تبارک وتعالیٰ کی مرضی سے ہے، قارئین محترم اندازہ لگائیں اللہ تبارک وتعالیٰ کو اپنے حبیب ﷺ کی ذات سے کس قدر محبت ہے کہ باری تعالیٰ چاہتا ہے فرائض کے بعد سارا وقت ہی اس کے

Marfat.com

حبیب ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے۔ خدا تعالیٰ مجھے اور ہر مومن کو حبیب کبریا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات سے عشق اور محبت نصیب کرے۔

درود شریف کی فضیلت بالکل عیاں ہے کہ نماز میں درود شریف ترک کرنے سے نماز کامل نہیں ہوتی اس لئے درود شریف کا پڑھنا ضروری ہے۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ درود وسلام اللہ کریم کا ذکر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ ﴿ﷺ﴾ پر ایک بار درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اس کے دس گناہوں کو معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔ ﴿نسائی﴾

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بکثرت درود پڑھنے والا ہوگا۔

﴿ترمذی﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود شریف نہ پڑھے اس شخص کی بھی ناک خاک آلودہ ہو جس نے رمضان پایا اور مغفرت نہ کرائی اس کی بھی جس نے ماں باپ کو یا کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور جنت نہ پا سکا۔

﴿جامع ترمذی﴾

درود شریف ایک نور ہے

امام حافظ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع'' میں فرمایا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات پر درود شریف پڑھنے سے بڑھ کر کونسا عمل زیادہ نافع اور شفاعت کرنے والا ہے۔ کیونکہ درود شریف پڑھنے والے شخص پر اللہ کریم اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں اللہ کریم ﷺ اسے عظیم قربت کیلئے مخصوص فرما لیتا ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا بہت بڑا نور ہے۔ یہ ایسی

Marfat.com

تجارت ہے جس میں نفع ہی نفع ہے نقصان نہیں۔ یہ اولیاء اللہ کا صبح وشام کا وظیفہ ہے۔ لہٰذا درود وسلام بھیجو کہ تمھارا عمل ستھرا ہو جائے۔ خواہشات پوری ہوں، قلب منور ہو، اللہ کریم کی رضا حاصل ہو، خوف اور وحشت کے روز ﴿یوم قیامت﴾ گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔ امام اسحاق شاطبی رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد بن یوسف السنوسی رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف پڑھنے والے کیلئے ثواب کے حاصل ہونے کو یقینی قرار دیا ہے۔ اگرچہ ریاکارانہ طریقہ سے ہی پڑھے۔

﴿مترجم: افضل الصلوٰۃ علی سید السادات، صفحہ ۱۸۸﴾

''رسالہ قشیریہ'' میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے آپ کو دوسروں کی نسبت دس ہزار گنا زیادہ قوت سماعت سے نوازا۔ یہاں تک کہ آپ نے میرے کلام کو سن لیا اور میں نے آپ کو دس ہزار مختلف زبانوں پر عبور عطا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ نے میرے کلام کو سمجھا اور جواب دیا۔ مگر میرے ہاں محبوبیت کا مقام اس وقت تک حاصل نہیں کر پائیں گے جب تک میرے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت صلوٰۃ وسلام نہیں پڑھیں گے۔

﴿نزھۃ المجالس﴾

سب سے زیادہ افضل عمل لا الہ الا اللہ اور درود شریف

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اللہ کریم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو آج رات اس حالت میں دکھایا ہے کہ ان کے سامنے سنہری تھال پیش کیے جاتے ہیں اور وہ ان میں سے مزے سے کھا رہے ہیں۔ میں نے ان دونوں سے پوچھا کہ تم نے سب سے زیادہ افضل عمل اور قول کس کو پایا؟ انھوں نے جواب دیا کہ ﴿لا الہ الا اللہ﴾

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ پوچھا کہ اس کے بعد کس چیز کو افضل پایا؟ انھوں نے جواب دیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کو۔ پھر پوچھا اس چیز کے بعد کس چیز کا درجہ ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محبت کو سب سے بہتر عمل پایا۔

Marfat.com

درود پاک ''کلید انوار و اسرار

حضرت ابو العباس تیجانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نبی اکرم، حبیب محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا خیر و برکت، غیوب و معارف اور انوار و اسرار کی کلید ہے۔ جو شخص اس سے کٹ گیا وہ دھتکارا گیا۔ اسے اللہ تعالیٰ کے قرب سے کچھ حصہ نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرید کو خط کے ذریعے بتایا کہ وہ ذکر جس کا بہت فائدہ اور پھل میٹھا ہے اور انجام بھی شاندار ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضور قلب کے ساتھ درود شریف پڑھنا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وظیفہ

شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''جذب القلوب'' میں فرماتے ہیں۔: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی۔ اے موسیٰ ﴿علیک السلام﴾! اگر دنیا میں میری تعریف کرنے والے نہ رہیں تو ایک قطرہ بھی بارش کا آسمان سے نہ برساؤں اور ایک دانہ بھی زمین پر نہ اُگے۔ اس طرح اور بہت سی چیزیں ذکر کیں۔ یہاں تک کہ فرمایا اے موسیٰ ﴿علیک السلام﴾! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ سے اتنا قریب ہو جاؤں، جتنا آپ کا کلام آپ کی زبان سے، آپ کی روح آپ کے بدن سے اور آپ کا نور چشم آپ کی آنکھ سے قریب ہو۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی یا رب العالمین میں ایسا ہی چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھا کریں۔ آپ کو یہی نسبت حاصل ہو جائے گی۔

﴿جذب القلوب صفحہ ۲۸۶﴾

''رسالہ قشیریہ'' میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے آپ کو دوسروں کی نسبت دس ہزار گنا قوتِ سماعت سے نوازا یہاں تک کہ آپ (علیک السلام) نے میرے کلام کو سن لیا اور میں نے آپ کو دس ہزار مختلف زبانوں پر عبور عطا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ نے میرے کلام کو سمجھا اور جواب دیا۔ مگر یاد رکھیے! میرے ہاں محبوبیت کا مقام اس وقت تک حاصل نہیں کر پائیں گے جب تک میرے حبیب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صلوٰۃ و سلام نہیں پڑھیں گے۔

﴿نزہۃ المجالس﴾

Marfat.com

درود پاک کا پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

شیخ شہاب الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''نعمت کبریٰ'' میں لکھتے ہیں کہ یہ حقیقت جان لینی چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا کئی غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ اس لئے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعوت ولیمہ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دعوت کو قبول فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے مکان کی طرف تشریف لے گئے۔ صاحب ولیمہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلنے لگا۔ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کی تعداد سو ہوگئی تو صاحب ولیمہ نے گھر جا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر قدم کے عوض ایک غلام آزاد کر دیا۔ یعنی سو غلام آزاد کر دیئے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے یہ دیکھ کر کہا بے شک اس شخص نے خیر کثیر حاصل کر لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ'' بے شک مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ایک بار درود شریف پڑھنا کئی غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔''

حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر ﴿درود شریف﴾

''مدارج النبوۃ'' میں ہے کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا کی گئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے تقرب چاہا۔ فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے عرض کی ''ابھی نکاح نہیں ہوا۔ نکاح کا حق مہر ادا کریں۔'' آدم علیہ السلام نے حق مہر کے متعلق پوچھا تو فرشتوں نے جواب دیا کہ بیس مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجیں۔ حق مہر ادا ہو جائے گا۔

﴿مدارج النبوۃ﴾

پہاڑوں، پتھروں اور درختوں کا درود پاک پڑھنا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف گیا۔ راستے میں کوئی ایسا پہاڑ اور کوئی ایسا درخت سامنے نہ آیا جس نے کہا نہ ہو ''الصلوٰۃ علیک یا رسول اللہ، السلام علیک یا رسول اللہ''

﴿مشکوٰۃ شریف، باب المعجزات، ترمذی شریف، الشفاء از قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ﴾

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ سامنے جاتے ہوئے پہاڑوں کا ایک سلسلہ آیا۔ ہم زیادہ دور نہ گئے تھے کہ کوئی بڑی سریلی اور پیاری آواز میں ''الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ'' پڑھ رہا ہے۔ میں نے اردگرد نظر دوڑائی مگر کوئی پڑھنے والا نظر نہ آیا۔ دوبارہ وہی آواز آئی مگر درود وسلام پیش کرنے والا دکھائی نہ دیا میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں۔ ان پہاڑوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کون مشتاق ہے جس کے درود شریف پڑھنے کی مسلسل آواز آرہی ہے لیکن وہ دکھائی نہیں دے رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے سامنے جو پہاڑ نظر آرہا ہے اس کی چوٹی پر ایک پتھر ہے جو میری خدمت میں درود وسلام پیش کر رہا ہے۔

﴿الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، قاضی عیاض مالکی﴾

ستّر ہزار فرشتوں کا درود

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جبرائیل حاضر ہوئے کہا جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں۔

﴿نزہت المجالس جلد۲﴾

فرشتوں کا روزانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار انور کے اردگرد درود پاک کا پڑھنا

''جذب القلوب'' میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ذکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس قائم تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرما رہی تھیں کہ ہر روز طلوع آفتاب کے وقت ستر ہزار فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے گرد دائرہ بناتے ہیں اور روضہ انور کے اردگرد پر افشانی کرتے جاتے ہیں اور درود شریف پڑھتے جاتے ہیں۔

یہ حالت شام تک رہتی ہے۔ پھر شام کو دوسری جماعت کے ستر ہزار فرشتے حاضر ہو کر

Marfat.com

درود شریف پڑھتے ہیں۔اسی طرح ہر روز نبی کریم ﷺ کے مزار انور کے گرد ستر ہزار فرشتے پر افشانی کرتے ہیں اور درود شریف پڑھتے حاضر خدمت رہتے ہیں۔

﴿تحفہ درود شریف، ص ۹۵﴾

Marfat.com

فصل---3

دُعا کی قبولیت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا۔ اللہ تعالی کی حمد وثنا کی۔ پھر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''سَلْ تُعْطَه'' تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا، تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

﴿ترمذی، مشکوۃ شریف صفحہ ۸۷﴾

ایک حدیث میں ہے کہ تم میں سے جو کوئی نماز ادا کرے اس کو چاہیے کہ پہلے رب العزت کی حمد وثنا بیان کرے پھر درود شریف پڑھے پھر جو چاہے مانگے۔

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۵۷﴾

اس ارشاد گرامی میں دعا مانگنے کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ جیسے سائل کسی کریم کے دروازے پر جاتا ہے تو پہلے کریم کی تعریف کرتا ہے پھر اس کے اہل وعیال کیلئے خیر کی دعا کرتا ہے بعدازاں سوال کرتا ہے۔ بعینہٖ جب کوئی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو حمد وثنا کے بعد درود شریف کا وسیلہ پیش کرے پھر سوال کرے تو اللہ کریم سائل کی درخواست کو رد نہیں کرے گا۔

ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دعا کے ارکان، بازو، اسباب اور اوقات ہوتے ہیں۔ اگر ارکان موافق ہوں تو دعا قوی ہو جاتی ہے اور اگر اوقات موافق ہوں تو دعا جلد قبول ہو جاتی ہے اور اگر اسباب موافق ہوں تو دعا مقصود تک جلد پہنچ جاتی ہے۔

Marfat.com

دعا ندا ہے، فریاد ہے، پکار ہے۔ اپنے آقا کے حضور بے بسی کا اظہار ہے۔ دعا کے ارکان حضوری قلب، گڑگڑانا عاجزی سے آنکھیں بند کر لینا، حق تعالیٰ سے تعلق خاطر اور ماسویٰ سے قطع تعلق ہیں۔ دعا کے بازو صدق و اخلاص، دعا کے اوقات وقت سحر اور اس کے اسباب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ہے۔

''دلائل الخیرات'' میں ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگو تو دعا سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھ لیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ دونوں اطراف کے درود شریف کو اپنے کرم سے قبول فرما ہی لیتا ہے اور یہ اس کے کرم سے بعید ہے کہ درمیان کی چیز کو رد کر دے۔

قبولیت دعا کے حوالے سے شہاب نامہ میں قدرت اللہ شہاب یوں لکھتے ہیں ''بعض لوگ دریافت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنے سے پہلے اور آخر میں درود شریف پڑھنا کیوں ضروری ہے؟ دراصل ایسا کرنا لازم تو نہیں البتہ سود مند ضرور ثابت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جس طرح بھی دعا کی جائے تو وہ پہنچ تو ضرور جاتی ہے لیکن دنیاوی اصطلاح میں درود کی مثال شاہی ڈسپیچ بکس کی سی ہے۔ جو دعا اس بکس میں بند ہو کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچے گی اس کی اجابت خصوصی اور فوری توجہ کا منعطف ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔''

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا۔ اس نے نماز پڑھی۔ پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے۔ لہٰذا جب تو نماز پڑھے تو پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کیا کر۔ پھر مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پڑھا کر۔ پھر اللہ سے جو چاہے مانگ قبول ہوگا۔ ﴿ترمذی و ابوداؤد﴾

دُعا کا معلق رہنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دُعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف پیش نہ کیا جائے۔ ﴿ترمذی﴾

Marfat.com

درود شریف سے پردے کا پھٹ جانا

رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ جب لوگ قبروں سے نکلیں گے تو میں ﴿ﷺ﴾ سب سے پہلے نکلوں گا۔ جب لوگ جمع ہوں گے تو میں ان کا قائد ہوں گا اور جب سب خاموش ہو جائیں گے تو میں ﴿ﷺ﴾ خطیب ہونگا اور جب لوگ حساب کیلئے پیش ہونگے تو میں ﴿ﷺ﴾ انکا شفیع ہونگا اور جب سب نا امید ہونگے تو میں ان کو سناؤں گا اور ''لواء الحمد'' اس دن میرے ﴿ﷺ﴾ ہاتھ میں ہوگا۔ جنت کی چابیاں میرے ہاتھ میں ہوں گی اور میری عزت دربار الٰہی میں سب بنی آدم سے زیادہ ہوگی اور میں فخر نہیں کرتا۔ میرے گرد ہزار خادم پھریں گے جیسے کہ وہ موتی چھپائے ہوئے ہوں اور کوئی دُعا نہیں مگر دُعا مانگنے والے اور آسمان کے درمیان ایک حجاب ﴿پردہ/رکاوٹ﴾ ہے۔ تاوقتیکہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک نہ پڑھ لیا جائے اور جب مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک پڑھ لیا جائے تو وہ پردہ پھٹ جاتا ہے اور دُعا اُوپر کی طرف قبولیت کیلئے پڑھی جاتی ہے۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

مقبول عمل

علامہ احمد ابن المبارک اپنی کتاب ''الابریز'' میں فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اُستاد گرامی سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ سے سنا ہے کہ ہر مومن کا درود شریف قطعی طور پر مقبول ہے اور اس بات میں ذرہ بھر شک نہیں کہ رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجنا افضل الاعمال ہے۔

حضرت ابوالمواھب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں زیارت مصطفےٰ ﷺ سے نوازا گیا۔ دیکھا کہ آقائے دو جہان ﷺ نے میرے منہ کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں اس منہ کو بوسہ دیتا ہوں جو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر ہزار بار دن میں اور ہزار بار رات میں درود پاک پڑھتا ہے۔ پھر فرمایا ''انا اعطینک الکوثر'' کتنا اچھا ورد ہے۔ اگر تو اس کو رات میں پڑھا کرے اور درود پاک پڑھ کر یوں کہا کرے ''وَالسَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ''

﴿سعادۃ الدارین﴾

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ہزار بار درود پاک پڑھا، وہ نہیں مرے گا جب تک وہ جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا۔

﴿القول البدیع﴾

شہد کی مٹھاس / اعمال کی قبولیت

حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مثنوی شریف میں شہد کی مکھی کا ذکر کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ عام مکھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد اَطہر پر نہ بیٹھتی تھی۔ مگر شہد کی مکھی بسا اوقات دربار رسالت میں حاضر ہو کر آپ کے جسم اقدس پر بیٹھا کرتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہد کی مکھی سے پھولوں کا رس پھیکا ہونے کے باوجود شہد کی مٹھاس کے متعلق پوچھا تو شہد کی مکھی نے جواب دیا۔

گفت، چوں خوانم بر احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود
می شَوَد شیریں، وتلخی را ربود

یا حبیب اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہمارے منہ اور پیٹ میں شکر نہیں ہے لیکن جب ہم پھولوں کا رس چوس کر پرواز کرتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہوئے اپنے چھتوں تک پہنچتی ہیں۔ شہد کی یہ شیرینی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صلوٰۃ کی برکت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کا صدقہ ہے۔

سبحان اللہ! جب درود شریف کی برکت سے پھیکے رس میٹھے ہو سکتے ہیں تو ہمارے اعمال بھی درود شریف کی برکت سے قابل قبول ہو سکتے ہیں۔

Marfat.com

فصل---4

سایۂ خداوندی

روز محشر خوش نصیبوں پر سایہ خداوندی

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کریم کے عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے۔ اور اس دن اس کے سایہ کے بغیر کوئی سایہ نہ ہوگا۔ فرمایا ایک وہ خوش نصیب جس نے میرے کسی امتی کی تکلیف کو دور کیا۔ دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جو بکثرت نبی کریم ﷺ پر درود پاک کا تحفہ بھیجتا ہے۔

﴿فضائل درود، ص ۱۷۳﴾

عرش کا سایہ

علامہ سخاوی ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا۔

1۔ وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔

2۔ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔

3۔ وہ شخص جو میرے اوپر بکثرت درود و سلام بھیجے۔

﴿درود شریف، صفحہ ۱۳۷﴾

Marfat.com

عرش الٰہی کا سایہ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ’قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے۔ جس دن عرش الٰہی کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہء کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ وہ خوش نصیب کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’ایک وہ جس نے میرے مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دور کی دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ جس نے بکثرت مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود شریف پڑھا۔‘‘

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۲۳، القول بدیع صفحہ ۱۲۳﴾

رحمت کا نزول

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دوران خطبہ فرمایا: ’’بندہ جب تک مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔‘‘

﴿القول البدیع صفحہ ۱۱۴﴾

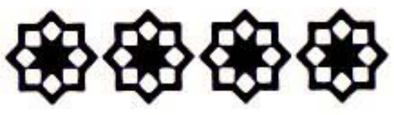

Marfat.com

فصل----5

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنے کے فضائل و برکات

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنے کی فضیلت

قرآن حکیم میں ہے۔ ''وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اور خوب سلام بھیجو سَلِّمُوا: سلام بھیجو۔ امر ہے۔ جمع مذکر کا صیغہ ہے۔ اس کا مادہ یعنی مصدر تسلیم ہے۔ جس کے معانی سلامتی اور سلام بھیجنا اطاعت وفرمانبرداری کرنا، اور اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اوامر ونواہی کے سامنے سر اطاعت خم کر دینا ہیں۔ اس کا واحد حاضر کا صیغہ سَلِّم ہے تثنیہ سَلِّما ہے اور جمع سَلِّمُوْا ہے۔

''تَسْلِیْمًا'' مصدر ہے، اور جب فعل کے بعد مصدر دو زبروں کی صورت میں آتا ہے تو وہ کلام میں تاکید پیدا کرنے اور اس طرح ادا کرنے کے لئے آتا ہے۔ جس طرح اس فعل کے ادا کرنے کا حق ہے معانی یہ ہوئے۔

''اے ایمان والو! نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجو اور سلام اس انداز اور خوبی سے بھیجو جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سلام نہایت، محبت، شوق اور عشق کے ساتھ ادب واحترام کو ملحوظ خاطر رکھ کر خشوع وخضوع کے ساتھ بھیجیں۔

﴿فضائل درود وسلام از عرفان رضوی صفحہ ۶۱، ۶۲﴾

Marfat.com

علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ سلام کے دو معنی ہیں۔ ایک تحفہ وہدیہ اور دوسرا اطاعت وانقیاد، پس مومنین کو ان دونوں کا حکم دیا گیا ہے اور ان کی طرف سے یہ دونوں معانی صحیح ہیں۔ مگر اللہ کریم اور اس کے فرشتوں کی طرف اطاعت وانقیاد کی نسبت جائز نہیں۔ لہٰذا اس وہم کو ختم کرنے کے لئے ان کی طرف سلام کی نسبت نہیں فرمائی گئی۔

اور جو احتمال ابن حجر نے ذکر کیا ہے۔ اس کو امام جبیر بن محمد نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں۔ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا "کا مطلب ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس بات کا حکم فرمائیں اس پر دل وجان سے راضی رہیں۔

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق "سلام کے معنی میں اختلاف کیا گیا ہے۔ کچھ نے یہ معنی کیے ہیں کہ اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ سلام ہو جو اللہ تعالیٰ کا اسم ہے۔ تاویل یہ کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیر وبرکت سے خالی نہ ہوں، اور آپ ہمیشہ ناپسندیدہ باتوں اور آفات سے محفوظ رہیں۔

﴿فضائل درود وسلام از نذیر نقشبندی﴾

ایک احتمال یہ بھی ہے کہ "سلام" بمعنی سلامتی ہو۔ یعنی کسی چیز کا عیوب ونقائص سے پاک ہونا لہٰذا "اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ یعنی اے اللہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیج، اس کا معنی یہ ہوگا کہ اے اللہ! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت، اُمت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر پاک کو ہر عیب اور ہر نقص سے محفوظ فرما۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ دعوت الی الحق فرمانے کے ساتھ ساتھ بلند سے بلند تر ہوتی رہے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر بھی سلامتی رہے گی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر بلند سے بلند تر ہوتا رہے گا یہ دونوں مفہوم امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمائے ہیں۔ علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے مزید فرمایا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات والا صفات پر فقط صلوٰۃ یا فقط سلام بھیجنا ناپسندیدہ فعل ہے۔ بلکہ بارگاہ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صلوٰۃ وسلام ایک ساتھ پیش کرنا چاہیے۔

جیسا کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے علماء سے نقل فرمایا ہے کیوں کہ آیت میں دونوں کے متعلق حکم وارد ہوا ہے۔

علامہ سلیمان بن محمد بن عمر المصری الشافعی رحمۃ اللہ علیہ ﴿المتوفی ۱۲۲۷ھ﴾ نے "الخطیب"

Marfat.com

کے حاشیہ پر تحریر فرمایا ہے کہ کسی موقع و محل پر اگر خود حضور اکرم ﷺ نے اجازت فرمائی ہے۔ تو ایسے موقع پر فقط صلوٰۃ یا فقط سلام پڑھنے میں کراہت نہیں ہے جس طرح کہ درود ابراہیمی میں ہے۔

علامہ سخاوی نے فرمایا کہ حضور ﷺ پر سلام پڑھنے کا مرتبہ ترقی کرتے کرتے چند مقامات پر وجوب کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلا قدم آخری تشہد ہے۔ جہاں سلام پڑھنا واجب ہے۔ امام شافعی نے اس پر نص قائم کی ہے۔ دوسرا مقام وہ ہے جسے الحلیمی نے نقل فرمایا ہے کہ جب بھی حضور اکرم ﷺ کا ذکر فرمایا جائے۔ تو آپ ﷺ پر سلام بھیجنا واجب ہے۔ الشفا میں القاضی ابوبکر ابن بکیر سے منقول ہے کہ اللہ کریم نے آیت ''صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا'' نازل فرما کر آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بعد میں آنے والے لوگوں کو نبی کریم ﷺ درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا ہے ابن فارس اللغوی نے سلام کو صلوٰۃ کے ساتھ فرضیت میں مساوی قرار دیا ہے یہ بھی حکم دیا ہے کہ جب نبی کریم ﷺ کے مزار انور پر حاضری نصیب ہو تو ضرور سلام پیش کیا جائے۔ الطرطوشی حاسکی کی رائے بھی سلام کے وجوب کی ہے۔ تیسرا مقام ''نذر ماننا'' سلام عرض کرنے کی نذر ماننے سے بھی آپ ﷺ کی ذات اقدس پر سلام بھیجنا واجب ہے۔ کیوں کہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں سلام عرض کرنا بہت بڑی عبادت اور جلیل القدر قربت ہے۔ مالکیہ اور حنفیہ میں سے کسی نے اس سے اختلاف نہیں کیا ہے۔

صاحب شفاء نے ابن وہب سے روایت کیا ہے کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جس نے مجھ پر دس مرتبہ سلام عرض کیا اسے ایسا ثواب ملے گا جیسا کہ اس نے ایک گردن آزاد کی ہو۔

﴿القول البدیع﴾

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا فرمان نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فرشتے ہیں۔ جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔''

ابن حجر نے ''الدر المنضود'' میں فرمایا نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنے کی فضیلت میں جو روایات وارد ہیں ان میں سے ایک حدیث یہ ہے جس رات مجھے مبعوث کیا گیا۔ میں جس

Marfat.com

درخت اور پتھر کے پاس سے گذرا اس نے یہی کہا ''اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ'' ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں۔ میں مکہ میں ان شجر وحجر کو پہچان لیتا ہوں۔ جو بعثت کی راتوں کو مجھے سلام کرتے تھے۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۵۸۳﴾

ایک حدیث میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کا طریقہ بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے بعد دو رکعت ''تحیۃ الوضوء'' نماز پڑھی۔ گھر لوٹتے وقت جس پتھر یا ڈھیلے سے گزرتے۔ وہی سلام عرض کرتا ﴿سَلَامٌ عَلَیْكَ﴾

نماز میں بندہ مقام اولیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ نماز کا آخری مرتبہ تشہد ہے۔ اس میں بندہ اللہ کریم کی کامل اور جامع صفات کے ساتھ حمد بیان کرتا ہے اور، اور وہ ''التحیات'' ہے اس کے بعد انسان ﴿بندہ﴾ اس ہستی مقدس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ جس کے ذریعے سے ہمیں روشنی اور ہدایت ملی اور اس کی ابتدا سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے سلام عرض کرنے سے کی جس سے یہ اشارہ بھی مقصود تھا کہ معنوی طور پر سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے رہتے ہیں اس کے بعد صالحین بندوں کو سلام کرتا ہے جو ہدایت و تبلیغ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائبین ہیں۔ پھر مقام توحید کے بیان پر یہ مرحلہ ختم ہوا جس کی بدولت یہ دونوں مراتب بنتے ہیں۔ اگلے مرحلہ میں اعلیٰ ترین وصف وثنا جس کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق ہیں وہ درود بھیجنا ہے اور درود شریف کے ساتھ اس دعا کو ملانا ہے جس کا حکم ہے کہ درود شریف کے بعد مانگا کریں اور اس پر ہماری نماز ختم ہوئی۔

شیخ ابن حجر نے شرح العباب میں فرمایا کہ نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ'' سے خطاب کیا گیا ہے۔ گویا یہ اشارہ ہے کہ اس بات کی طرف کہ اللہ کریم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمازی امتیوں سے پردہ اٹھا لیتا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے سامنے حاضر نظر آتے ہیں اور یہ مقام افضل ترین عمل سے ممکن ہے یہ مشاہدہ خضوع وخشوع اور حضور قلب کا سبب بننا چاہیے۔ امام غزالی نے احیاء العلوم میں لکھا ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ'' کہنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل وصورت مبارک کو

Marfat.com

اپنے دل میں حاضر کر لے اور سچ جان کہ تیرا سلام آپ ﷺ کو پہنچتا ہے اور آپ ﷺ تجھے مکمل جواب دیتے ہیں۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۵۸۵،۵۸۶﴾

سید شبلی ''المشروع الروی فی السادات نبی علوی میں عارف باللہ سیدی علی بن علوی کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی زیارت کیا کرتے تھے اور مشکل مسائل کا حل پوچھتے تو آپ ﷺ تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے۔ تشہد میں جب ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ'' ادا کرتے تو آپ ﷺ کا جواب وعلیک السلام یا شیخ ﴿رحمتہ اللہ وبرکاتہ﴾ سنتے۔ بسا اوقات بار بار الفاظ کو دہراتے پوچھنے پر کہتے کہ سرکار ﷺ کا جواب بار بار سنتا ہوں لطف اندوز ہوتا ہوں۔

شیخ شبلی کے مطابق شیخ عبدالوہاب شعرانی نے لکھا ہے کہ ایسے لوگ ہیں جو پانچوں نمازیں نبی کریم ﷺ کی اقتدا میں ادا کرتے ہیں اور نماز کے وقت آپ ﷺ قبر انور میں نماز ادا فرماتے ہیں اور یہ لوگ سرکار ﷺ سے سلام کا جواب سنتے ہیں۔ امام شعرانی یہ بھی فرماتے ہیں۔ فقراء کا رسول اکرم ﷺ سے فیضان حاصل کرنے اور روضۂ اقدس سے سلام کا جواب سننے کے درمیان بھی ایک کم لاکھ مقامات ہیں اور جو شخص اس کا دعویٰ کرے اور وہ ان مقامات کو نہیں پہچانتا تو وہ جھوٹا ہے۔

﴿سعادت الدارین مترجم عبدالقیوم خان صفحہ ۳۸۸،۳۸۹﴾

امام محمد علی حنفی، حافظ ابن حجر عسقلانی، علامہ زرقانی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مولانا عبدالحی لکھنوی اور ان کے والد عبدالحلیم صاحبر حمتہ اللہ علیہم سب کے سب بیک زبان حدیث تشہد کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

''اہل عرفان کے طریق پر یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ جب نمازیوں نے التحیات کے ساتھ ملکوت کا دروازہ کھلوایا تو انھیں حی لا یموت کی بارگاہ میں داخل ہونے کی اجازت مل گئی۔ ان کی آنکھیں فرحت سے ٹھنڈی ہوئیں تو انھیں اس پر تنبیہہ کی گئی کہ بارگاہ خداوندی میں جو انھیں یہ شرف بازیابی حاصل ہوا ہے۔ یہ سب نبی کریم ﷺ کی برکت کے طفیل ہے۔ نمازیوں نے

Marfat.com

اس حقیقت سے باخبر ہو کر جو نظر اٹھائی تو دیکھا کہ حبیب کبریا علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر ہیں۔ حضور کو دیکھتے ہی السلام علیك ایها النبی و رحمته الله و برکاته کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے۔

﴿عمدہ القاری شرح صحیح بخاری جلد ۶ صفحہ ۱۱۱، فتح الباری شرح صحیح بخاری جلد دوم زرقانی شرح مواہب جلد ۷ بحوالہ مقام رسول﴾

عارف باللہ امام ربانی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ تشہد کے بیان میں ارشاد فرماتے ہیں۔ ''میں نے سیدی علی خواص رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے تھے۔ شارع ﴿حنفی﴾ نے ﴿قعدہ﴾ تشہد میں نمازی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ والسلام پڑھنے کا حکم صرف اس لئے دیا تھا کہ اللہ کریم کے دربار میں بیٹھنے والے غافلوں کو اس بات پر تنبیہہ فرما دے کہ جہاں وہ بیٹھے ہیں اس بارگاہ میں ان کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ اس لیے کہ وہ دربار خداوندی سے کبھی جدا نہیں ہوتے بس نمازی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بالمشافہ ﴿روبرو﴾ خطاب کرتے ہیں۔

﴿کتاب المیزان جلد ا صفحہ ۱۵۴ بحوالہ مقام رسول از علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد حنفی﴾

علامہ ابن حجر الدر المنضود میں فرماتے ہیں کہ جب نمازی ایک بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ کریم اس نمازی پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے اور اللہ کریم کا ایک بار سلام بھیجنا کروڑوں جنتوں سے افضل ہے۔ یہ احسان عظیم اور کریمی ہے۔

امام ابو محمد جبر نے اپنی کتاب ''الملاذ والاعتصام'' میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور ان الفاظ سے سلام کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّل

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِنُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَاهِرُ

فرمایا مجھے اس پر حیرت ہوئی۔ میں نے کہا اے جبرائیل! میرے جیسی مخلوق کی یہ صفت کیسے ہو سکتی ہے؟ یہ صفت تو صرف اللہ کریم کی ہو سکتی ہے۔ کہا: اے محمد صلی اللہ علیک وسلم! اللہ

Marfat.com

کریم نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس طرح آپ ﷺ کو سلام پیش کروں اور یہ صرف آپ ﷺ کیلئے ہے۔ باقی مخلوق کیلئے نہیں۔ اللہ کریم نے ہی آپ کا نام ''اول'' رکھا کیوں کہ آپ ﷺ تمام انبیاء کرام میں اول ہیں۔ آپ ﷺ کا نور آپ ﷺ کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھا۔ اللہ کریم پھر اسے ایک پشت سے دوسری پشت کی طرف منتقل کرتا رہا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کا ظہور آخری زمانہ میں کیا اور آپ ﷺ کا نام آخر رکھا اس لیے کہ آپ ﷺ آخری نبی ﷺ اور تمام انبیاء کو ختم فرمانے والے ہیں، آپ ﷺ کا اسم گرامی، باطن رکھا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام مبارک اپنے نام کے ساتھ پیدائش آدم سے دو ہزار سال قبل ساق عرش پر لکھا۔

پھر مجھے آپ ﷺ پر درود وسلام کا حکم دیا۔ اے محمد ﷺ میں نے آپ پر یکے بعد دیگرے دو ہزار سال تک درود وسلام بھیجا۔ یہاں تک کہ اللہ کریم نے آپ کو بشیر ونذیر، داعی الی اللہ باذنہٖ اور سراج منیر بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کا اسم مبارک ظاہر رکھا کیوں کہ اللہ کریم نے آپ ﷺ کو تمام ادیان پر غالب کیا۔ آپ ﷺ کی نبوت اور فضل وشرف کا آسمان والوں کو علم دیا، اس نے آپ ﷺ کا نام اپنے سے مشتق فرمایا اور آپ ﷺ کی صفات کو اپنی صفات کا مظہر بنایا پس آپ ﷺ کا رب تو محمود ہے اور آپ محمد ﷺ۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کریم کا شکر ہے کہ جس نے مجھے میرے نام اور میری صفت کو اپنی تمام مخلوق پر فضیلت بخشی۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۵۹۰، ۵۹۱﴾

حضرت رسول خوشتر، برتر از ماہ واختر علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں حبیب اللہ ہوں، نعمت اللہ وذکر اللہ ہوں، نور اللہ ہوں، رحمت اللہ وہدیۃً اللہ ہوں سیف اللہ اور شرف اللہ ہوں۔ روز محشر میرے ہاتھ ''لواء الحمد'' ہوگا جس کے زیر سایہ آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک جملہ انبیاء ہوں گے۔ میں سید الشافعین ہوں۔ سب سے پہلے بروز بعث ونشور قبر سے میں سر اُٹھاؤں گا۔

میں ﴿اسم﴾ ''حاشر'' سے ملقب ہوں۔ میرے بعد بندگان خدا کا حساب ہوگا۔ میں

Marfat.com

تمام اولاد آدم کا سردار ہوں۔ مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے ہیں، رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔ زمین کے خزانوں کی کنجیاں مجھے عطا کی گئی ہیں۔ میرا لقب ''ماحی'' ہے۔ اللہ کے نام کو بلند کرنے والا اور سطح زمین سے کفر وضلالت کا خاتمہ کرنے والا ہوں، میری ذات کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے۔ میں ﴿اسم﴾ ''عاقب'' سے ملقب ہوں میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔

ان عنایات قدوسی سے زیادہ فخر کی بات دُنیا وآخرت میں اور کیا ہوسکتی ہے؟

﴿کروڑوں درود از حافظ محمد طاہر رضا، صفحہ ۴۷۔۴۸﴾

ثابت ہوا کہ ایمان والوں کو نبی کریم ﷺ پر درود کے علاوہ سلام بھی اس طرح بھیجنا چاہیے جیسا اس کا حق ہے۔ یعنی درود وسلام بھی نہایت ادب واحترام، اخلاص اور عشق ومحبت سے بھیجا جائے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم شامل حال ہو اور محبت سے درود وسلام پڑھنے والے نبی کریم ﷺ کے صدقے دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوسکیں۔

دور ونزدیک کے سننے والے وہ کان — کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام
عاصیو تھام لو دامن مصطفےٰ ﷺ — پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام

سائلو! دامن سخی کا تھام لو — کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا
مفلسو! ان کی گلی میں جا پڑو — باغ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے — میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت — بدوں پہ بھی برسا دے برسانے والے

﴿بحوالہ حدائق بخشش از امام احمد رضا خان بریلوی﴾

درود کے ساتھ سلام بھیجنا

ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ

Marfat.com

کو دیکھا۔ آپ نے فرمایا اے ابوسلیمان! میرا ذکر کرتے وقت تو درود بھیجتا ہے مگر سلام نہیں بھیجتا۔ نیز فرمایا کہ وسلم کے چار حروف ہیں اور ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور چالیس نیکیاں ضائع کر دیتا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۵۴/ القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۴۳۴﴾

درود شریف کے تحفہ کے ساتھ سلام بھیجنا بھی ضروری ہے

ابراہیم نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا ہیں کہ مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کچھ ناراض پایا۔ میں نے جلدی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر بوسہ دیا اور عرض کیا کہ میں حدیث شریف کے خدمت گاروں میں سے ہوں اور مسافر ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ جب تو مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک کا تحفہ بھیجتا ہے تو سلام کیوں نہیں بھیجتا؟ اس کے بعد میرا معمول ہو گیا کہ میں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھنے لگا۔

﴿فضائل صلوٰۃ والسلام، صفحہ ۲۰۳، فضائل درود وسلام، صفحہ ۳۰۰﴾

وسلم کہنے یا پڑھنے پر چالیس نیکیوں کا اضافہ

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ ایک شخص فقط ''صَلِّ عَلیٰ'' پر اکتفا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو خواب میں فرمایا کہ تو اپنی چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کرتا ہے؟ یعنی وسلم میں چار حروف ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور نیکی پر دس گنا ثواب۔ لہٰذا وسلم پر چالیس نیکیاں ہوئیں۔

﴿فضائل درود شریف، صفحہ ۳۰۰﴾

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام کا جواب عنایت فرمانا

''شرح شفاء'' میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''المواہب اللدنیہ'' میں اس موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر لمحہ سلام کا جواب دیتے ہیں۔ حضرت امام

Marfat.com

شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات طبقات میں صراحت سے لکھی ہے کہ میں نے اس مسئلے کو شرح بخاری میں بھی دیکھا ہے۔

انھوں نے مزید لکھا ہے اس زمانے میں حضرت امام شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ محقق میں نے کسی کو نہیں دیکھا وہ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔ خواہ درود وسلام پہنچانے والا دوران نماز سلام پیش کرتا ہے یا نماز سے باہر ہر حالت میں سلام کا جواب دیا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جواب کو سننے کی صلاحیت نہیں رکھتا تو اس کی کوتاہی ہے ورنہ اہل اللہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جواب بھی سنتے ہیں۔ سلام کا جواب مخصوص لوگوں کیلئے نہیں بلکہ تمام انسان بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جواب پاتے ہیں۔

حجر اسود کا سلام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کرتے ہوئے حجر اسود کو محبت سے چوما۔ غلاموں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ نے حجر اسود کو کیوں چوما؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، میرے مبعوث ہونے سے پہلے مجھ پر سلام پڑھتا تھا۔

﴿مسلم، ابن ماجہ، بحوالہ درود وسلام انسائیکلوپیڈیا از پروفیسر خورشید احمد صفحہ ۵۵۵﴾

سلام خواں پر اللہ کا سلام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ نے مجھے وہ رتبے دیئے ہیں جو کسی کو نہیں ملے مجھ کو سب انبیاء پر فضیلت بخشی اور اعلیٰ درجے مقرر کیے۔ میری قبر پر ایک فرشتہ منطوش نامی مقرر فرمایا۔ وہ اتنا طویل القامت اور عظیم الجثہ ہے کہ اس کا سایہ عرش الٰہی کے نیچے اور اس کا پاؤں تحت الثریٰ میں ہے۔ اس کے اسی ہزار بازو ہیں اور ہر بازو میں اسی ہزار پر اور ہر پر کے نیچے اسی ہزار رونگٹے اور ہر رونگٹے کے نیچے ایک زبان ہے جس سے وہ اللہ کریم کی تسبیح وتحمید کرتا ہے اور جو امتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

Marfat.com

وسلام پڑھتا ہے وہ اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

﴿درود شریف صفحہ ۱۰۲، مترجم القول البدیہ، صفحہ ۱۹۹﴾

اہل باطن کے سلام کا جواب

حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کیا پھر مدینہ منورہ میں جا کر روضہء اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو روضۂ انور میں سے آواز سنائی دی ''وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ .

﴿سعادۃ الدارین﴾

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ آپ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض کرتے ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاَنْبِيَاءِ'' تو یہ جواب آتا ''وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اِمَامَ الْاُمَّةِ'' ﴿اے میری اُمت کے امام! تجھ پر بھی سلام ہو﴾

عارف باللہ علی رحمۃ اللہ علیہ جب تشہد یا غیر تشہد میں یہ عرض کرتے'' اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه '' تو یہ جواب سنتے ''وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَيْخُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ '' اور کبھی ایسا بھی ہوتا کہ آپ بار بار'' اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ '' پڑھتے۔ جب آپ سے استفسار کیا جاتا تو فرماتے جب تک سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جواب نہ سن لوں آگے نہیں جاتا۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے فرمایا کہ کچھ حضرات اور کاملین ایسے بھی ہیں جو پانچوں نمازیں رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پڑھتے ہیں۔

مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہٗ العزیز کے متعلق مشہور ہے کہ آپ جب بھی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دیتے اور الوداعی سلام عرض کرتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے سلام کا جواب دیا جاتا اور فرمایا جاتا ''خوش روی و باز آئی'' ﴿جامی! خوش جاؤ اور ہمیں ملنے کیلئے پھر لوٹ کر آؤ﴾ اٹھارہ سال بارگاہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری نصیب ہوتی رہی اور یہی جواب ملتا رہا۔ اٹھارہویں مرتبہ حاضری کے بعد جب مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نے حسب معمول الوداعی

Marfat.com

سلام عرض کیا تو فقط اتنا جواب موصول ہوا ''خوش روی'' ﴿خوش جاؤ﴾ عاشق رسول ﷺ حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ یہ جواب سن کر زار و قطار روئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں سمجھ گیا ہوں کہ اب دوبارہ حاضری کی سعادت نصیب نہ ہوگی۔ اگر پھر حاضری نصیب ہوتی تو آپ ﷺ ''خوش روی'' کے بعد ''باز آئی'' بھی ارشاد فرماتے۔

غیبت سے بچاؤ

مجدالدین فیروز آبادی نے ابوالمظفر سمرقندی یعنی محمد بن عبداللہ بن الخیام تک اپنی سند کے ساتھ حکایت بیان کی ہے کہ میں نے حضرت خضر اور حضرت الیاس کو فرماتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کسی مجلس میں بیٹھو تو یوں کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

اللہ کریم تم پر ایک فرشتہ نازل فرمائے گا۔ جو تمھیں غیبت سے بچائے گا۔ یہاں تک کہ غیبت نہ کرو گے۔ پھر جب کھڑے ہو جاؤ۔ تو کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

تو لوگ کبھی تمھاری غیبت نہ کریں گے، اور انھیں وہ فرشتہ اس سے منع کرتا رہے گا۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۸۳﴾

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا خاص درخت اُگایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا ہے اور انار سے چھوٹا۔ وہ میوہ مکھن سے زیادہ نرم و نازک، شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے بڑھ کر خوشبودار ہوگا۔ اس درخت کی ٹہنیاں موتیوں کی، تنا سونے کا پتے زبرجد کے ہونگے۔ اس درخت کا پھل نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں کیلئے مختص ہوگا۔ ان کے علاوہ کوئی اور اسے دیکھ نہ پائے گا۔

﴿تحفہ درود شریف﴾

بوقت تنگی درود شریف پڑھنا

حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر کوئی شے تنگ ہو جائے تو وہ مجھ پر

Marfat.com

بکثرت درود شریف پڑھے کیوں کہ یہ مشکلات اور سختیوں کو دور کرتا ہے

﴿افضل الصلوۃ﴾

درود شریف برائے کفارہ طہارت اور رحمت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود شریف پڑھنا گناہوں کا کفارہ، باطن کی طہارت ﴿صفائی﴾ ہے اور اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے پر رحمت بھیجتا ہے ﴿القول البدیع﴾ ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اہل ایمان کے دلوں کی پاکی اور میل سے دھونا مجھ پر درود بھیجنا ہے اس لیے سالک کو ابتدا میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا جاتا ہے تا کہ اخلاص کا مقام ﴿دل﴾ پاک ہو سکے۔

مزار اطہر پر فرشتہ کی تقرری

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ کریم نے ایک فرشتہ میری قبر مبارک پر مقرر کیا ہے جو قیامت تک وہاں کھڑا رہے گا میرا جو امتی درود شریف پڑھے گا وہ اس کا درود شریف ساتھ نام، ولدیت اور تعداد کے مجھے بتائے گا۔ اللہ کریم اس پر دس بار رحمت بھیجے گا بکثرت پڑھنے والے پر بکثرت رحمت نازل فرمائے گا۔

﴿طبرانی﴾

Marfat.com

فصل---6

درود شریف کی بدولت مغفرت اور عذاب نجات

درود شریف کی بدولت عذاب الٰہی سے نجات

''زہرۃ الریاض'' میں ہے کہ ایک دن جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آج میں نے ایک عجیب واقعہ دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ واقعہ بیان کریں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ انھیں کوہ قاف جانے کا اتفاق ہوا جہاں چیخوں کی آوازیں سنیں۔ دیکھا تو وہ آوازیں اس فرشتے کی تھیں جسے آسمان پر عزت وتکریم حاصل تھی۔ وہ تخت پر بیٹھا رہتا اور ستر ہزار فرشتے اس کی خدمت میں صف بستہ کھڑے رہتے۔

اس کی ہر سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا ہوتا آج میں نے اس سے اس حال کے متعلق دریافت کیا تو اس نے کہا کہ معراج کی رات جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر اس کے قریب سے ہوا تو وہ تخت پر بیٹھا رہا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتکریم نہ کی۔ چنانچہ اسے ذلیل کر کے وہاں سے نکال دیا گیا۔

اس فرشتے نے مجھے اللہ کے حضور سفارش کی درخواست کی میں نے اللہ کریم سے نہایت انکساری سے اس کی بحالی کی درخواست پیش کی۔ تو دربار الٰہیہ سے حکم ہوا کہا اسے کہ وہ میرے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کا تحفہ بھیجے۔ جب میں نے اسے فرمان الٰہی سنایا تو

Marfat.com

اس نے آپ ﷺ پر درود پاک پڑھنا شروع کیا تو اس کے بال و پر نکل آئے اور وہ پستی سے نکل کر آسمان پر اپنی مسند پر براجمان ہو گیا۔

﴿آب کوثر، ص/۱۷۹ تا ۱۸۱﴾

عذاب الٰہی سے بچاؤ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بیشک اللہ کریم اس شخص پر نظر کرم فرماتا ہے جو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پڑھتا ہے اور جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر رحمت فرماتا ہے اسے عذاب نہیں ہوگا۔

﴿افضل الصلوٰت صفحہ ۴۰﴾

بوقت مصافحہ گناہوں کی معافی

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھتے ہیں تو انکے جدا ہونے سے پہلے رب کریم ان کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تمھیں کوئی مشکل پیش آئے یا تمھاری کوئی حاجت پوری نہ ہو تو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود شریف پڑھنے کی کثرت کرو کیوں کہ درود شریف مشکلات تفکرات اور پریشانیوں کا مداوا ہے۔ حاجات پوری ہونے کی کنجی اور رزق کی کثرت کا وسیلہ ہے۔

درود و سلام کی بدولت دوزخ سے رہائی

احمد بن ثابت مغربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بحالت خواب دوزخ میں داخل ہوا۔ میں درود شریف پڑھ رہا تھا لہٰذا آگ نے مجھے کوئی تکلیف نہ دی۔

وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ ہمارا فلاں دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ جب میں اس کے گھر داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک تانبے کی ہانڈی ہے جو اس کے پانی پینے کے لئے ہے۔ میں نے اس عورت سے پوچھا کہ یہ خوراک

Marfat.com

آپ کو کیوں دی جارہی ہے؟ حالانکہ وہ شخص بڑا نیک معلوم ہوتا تھا۔اس نے کہا کہ اس شخص نے حلال وحرام ذرائع سے مال جمع کرلیا تھا۔اس لئے یہ اس کا پھل ہے۔دوزخ میں کئی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں۔ جب اوپر بلند ہوا تو آواز سنی، تو نیکوکاروں سے ہے۔احمد بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب وہ زمین کی طرف اس مقام پر اترے جہاں پہلے تھے۔وہی عورت دیکھی دروازہ کھلا ہے۔اس کا خاوند باہر نکلا اور کہا کہ اللہ کریم نے ہمیں تیرے ذریعے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کے سبب بچالیا ہے۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۲۷﴾

باعث مغفرت وتطہیر قلب وباطن

حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کردیتا ہے جیسے کہ پانی کپڑے کو پاک کردیتا ہے۔

﴿آب کوثر بحوالہ القول البدیع صفحہ ۱۹۹﴾

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنا گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی تیز آگ کو بجھا دیتا ہے۔آپ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

﴿نزھتہ المجالس﴾

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک ایسا خاص درخت اُگایا ہے جس کا پھل سیب سے بڑا ہے اور انار سے چھوٹا۔وہ میوہ مکھن سے زیادہ نرم ونازک، شہد سے زیادہ شیریں اور مشک سے بڑھ کر خوشبودار ہوگا۔اس درخت کی ٹہنیاں موتیوں کی، تنا سونے کا پتے زبرجد کے ہونگے۔اس درخت کا پھل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں کیلئے مختص ہوگا۔ان کے علاوہ کوئی اور اسے دیکھ نہ پائے گا۔

﴿تحفہ درود شریف﴾

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک قبلہ رُو بیٹھتے اور درود شریف پڑھتے تھے۔

﴿شریف التواریخ/ جلد اول﴾

باعث مغفرت و تطہیر قلب و باطن

حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسے کہ پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

﴿آب کوثر بحوالہ القول البدیع صفحہ ۱۹۹﴾

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنا گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی تیز آگ کو بجھا دیتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

﴿نزھتہ المجالس﴾

باعث مغفرت کلمات

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جب کوئی شخص ''لا الہ الا اللہ'' کہتا ہے اس کے بعد جب ''اللھم صل علی محمد'' بھی کہتا ہے۔ تو یہ دونوں کلمات اس کے منہ سے سبز پرندے کی شکل میں باہر نکلتے ہیں۔ یہ سبز پرندہ عرش کے قریب جا کر مضطرب ہو کر پھڑ پھڑاتا ہے پھر اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں۔ اے میری اور میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کے مجموعے! ٹھہر جا۔ پھر یہ پرندہ عرض کرتا ہے یا الٰہی کیوں کر قرار حاصل کروں۔ ابھی تک ان کلمات کے ادا کرنے والوں کی مغفرت اور بخشش کا اعلان نہیں ہوا۔ فرمان باری تعالیٰ سے دوبارہ سکون کا حکم ہوتا ہے۔ پھر یہی عرض کرتا ہے تیسری مرتبہ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ ٹھہرو۔ اس بندے کو بخش دیا گیا ہے اور اس کی خطائیں معاف کر دی گئی ہیں۔

﴿الصلوٰۃ والسلام، صفحہ ۱۳ معارج النبوت بحوالہ درود و سلام کا انسائیکلوپیڈیا صفحہ ۵۸۷﴾

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کے مزار انور پر استغاثہ کرنے والے کی بخشش

ایک دفعہ ایک اعرابی حضور ﷺ کے مزار انور پر حاضر ہو کر قبر مبارک سے لپٹ کر رونے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم ! آپ ﷺ نے اللہ سے سنا اور میں نے آپ ﷺ سے سنا جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب وہ تمھارے پاس آئیں تو آپ ﷺ ان کیلئے بخشش طلب کریں۔تو میں ان لوگوں کو بخش دوں گا۔ میں آج آپ ﷺ کے دروازے پر آ گیا ہوں میرے پاس گناہوں کے سوا کچھ نہیں۔ میں ظلم کے بوجھ میں پس رہا ہوں۔ آپ ﷺ میرے لیے سہارا ہیں۔ ''قبر سے آواز آئی تمھیں اللہ کریم نے بخش دیا ہے۔ ''یہ واقعہ تفسیر'' ''مدارک'' میں اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے نقل کیا گیا ہے۔

﴿شفاء القلوب، ص ۱۴۹ تا ۱۵۱﴾

بکثرت درود شریف کی بدولت مخلوقات کی مغفرت طلبی

حضرت شیخ فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیت تنبیہ الغافلین میں ایک حدیث کا ذکر فرمایا ہے اور یہ ارشاد نبی ﷺ کا ہے جو شخص اپنی زندگی میں مجھ پر بکثرت درود شریف بھیجتا ہے اللہ کریم اس شخص کی موت پر تمام مخلوقات کو اس کیلئے مغفرت طلبی کا حکم صادر فرماتا ہے۔

﴿تحفہ درود شریف ص، ۷۱﴾

درود شریف لکھنا

ابن بشکوال نے اسمٰعیل بن علی بن المثنیٰ عن ابیہ کے واسطے سے تخریج کیا ہے کہ بعض اصحاب حدیث کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ رب کریم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انھوں نے فرمایا کہ اللہ رب العزت نے انھیں بخش دیا۔ پوچھا کس عمل کے سبب؟ کہا ''دو انگلیوں کے ساتھ بکثرت ﷺ لکھنے کی بدولت''

Marfat.com

﴿فضائل درود پاک، صفحہ ۴۳۷﴾

بکثرت درود شریف کی بدولت والد گرامی کی بخشش

میر پور خاص سندھ کے ولی کامل عارف باللہ حضرت بابو جی عبداللہ اویسی نسبت کے حامل تھے۔ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مہربانی سے قلب اللہ اللہ کا ذکر کرنے لگا۔

کشف القلوب حاصل تھا۔ اسٹیشن ماسٹر تھے۔ ایک بار خواب دیکھا کہ جنت کے باغات کی سیر کر رہے ہیں۔ آپ کا گھر سرخ یاقوت کا بنا ہوا ہے۔ اپنے والد گرامی کو وفات کے بعد جنت میں سیر کرتے دیکھا۔ والد گرامی نے فرمایا:

''بیٹا! تو نے بیٹا ہونے کا حق ادا کر دیا۔ میں تمھارے طفیل جنت میں پہنچا ہوں میرا انگ انگ آپ سے خوش ہے'' آنکھ کھلی تو آپ نے اطمینان کا سانس لیا۔

﴿سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ جلد چہارم صفحہ ۳۰۹﴾

درود شریف کی بدولت ''کرّ و بین'' پر رحم اور بخشش

شب معراج سرور دو عالم ﷺ نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ آپ ﷺ نے ایک فرشتہ دیکھا کہ جس کے پر جلے ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم! اس فرشتہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کے لئے بھیجا تھا اس کو وہاں ایک شیر خوار بچے کو دیکھ کر رحم آیا اور وہ اسی طرح واپس آ گیا۔ نبی کریم ﷺ نے سن کر فرمایا: اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔

جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: قرآن حکیم میں ہے۔ ''جو توبہ کرے میں اسے بخش دیتا ہوں'' نبی کریم ﷺ نے اللہ کے حضور اس فرشتہ پر رحم فرمانے اور توبہ قبول کرنے کی عرض کی۔

حق تعالیٰ نے فرمایا اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ آپ ﷺ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تو اس کے درود پاک پڑھتے ہی اُسے بال و پر عطا ہوئے

Marfat.com

اور وہ اڑ گیا۔ ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ کریم نے درود کی بدولت ''کروبین'' پر رحم فرمایا ہے۔

﴿رونق المجالس، ص ۱۱، آب کوثر ص، ۱۸۱، خزینہ درود شریف، ص، ۳۸﴾

درود شریف کا گناہوں کو مٹا دینا

ایک صاحب نے ابو حفص کو ان کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا ان سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہوا؟ انھوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے رحم فرما دیا ہے میری مغفرت فرمائی اور جنت میں داخل فرما دیا: کہا کیسے؟

ابو حفص نے فرمایا کہ میری پیشی ہوئی تو ملائکہ کو حکم دیا گیا کہ اس کے گناہ اور درود شریف کو شمار کرو۔ جب شمار ہوا تو میرا درود شریف گناہوں پر سبقت لے گیا تو مولیٰ کریم نے ارشاد فرمایا فرشتو بس! آگے حساب نہ کرو اسے جنت میں لے جاؤ۔

﴿آب کوثر صفحہ ۲۲۸، ۲۲۹ القول البدیع مترجم صفحہ ۲۰۴ فضائل درود شریف صفحہ ۱۵۸﴾

بنی اسرائیل کے ایک گنہگار کی معافی

حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حدیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص بہت زیادہ گنہگار تھا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے بے گور و کفن پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اسے غسل و کفن دے کر اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی ''باری تعالیٰ! اسے کس نیکی کی بدولت معافی ملی ہے؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس نے ایک روز تورات شریف کھولی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی دیکھا اور درود شریف پڑھا۔ لہٰذا میں نے اس کی مغفرت کر دی۔

باعث دفع بلیات و آفات

حضرت توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ بندہ جب عبادت اور ذکر الٰہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور درود شریف کا بڑا عمدہ خاصہ یہ ہے

Marfat.com

کہ اس کا ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور بلا نہیں آتی اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے۔

﴿ذکر خیر﴾

نیز سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز ہم نے نورِ باطن سے مشاہدہ کیا کہ جب آسمان سے بلیات و آفات زمین پر آتی ہیں تو زمینی بلیات و آفات سے صالح اور نیک لوگوں کے گھر دریافت کرتی ہیں تا کہ وہاں جائیں لیکن جب وہ درود شریف پڑھنے والے کے مکان پر آتی ہیں تو درود شریف پر متعین ملائکہ ان کو اس گھر میں نہیں آنے دیتے بلکہ مصیبتوں کو درود شریف پڑھنے والے کے ہمسائیوں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں۔

درود شریف کی بدولت بلیات کا دور ہونا

کنز العرفان کے مؤلف خلیفہ صوفی رب نواز، بحوالہ زندہ پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ صفحہ ۱۹۵ پر لکھتے ہیں کہ بندہ جب عبادت اور یاد خدا میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور ابتلا بکثرت وارد ہوتے ہیں۔ درود شریف کا عمدہ خاصہ یہ ہے کہ اس کے ورد رکھنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا بلکہ وہ حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتا ہے۔ جب آسمان سے بلیّاتِ الٰہی زمین پر اترتی ہیں تو زمین کی بلیات سے صالحین اور نیک لوگوں کے گھر دریافت کرتی ہیں۔ تا کہ وہاں جائیں۔ مگر جب درود شریف پڑھنے والے کے مکان پر آتی ہیں۔ تو درود شریف کے خادم ملائکہ ان کو گھر میں نہیں آنے دیتے۔ بلکہ پڑوس سے بھی دور پھینک دیتے ہیں۔ درود خواں روز قیامت عرش الٰہی کے سایہ کے نیچے جگہ پائے گا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ کریم روز محشر تین آدمیوں کو خاص طور پر اپنے عرش کے روح پرور سایہ کے نیچے جگہ دے گا اول: جس نے مظلوم کی مصیبت کو دور کیا۔

دوم: جس نے میری مردہ سنت کو زندہ کیا۔

سوم: جس نے اپنی زندگی میں کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھا۔

﴿کنز العرفان از صوفی رب نواز صفحہ ۱۹۵۔۱۹۷﴾

Marfat.com

درود شریف کی بدولت رنج والم کا دور ہونا

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہیے کیوں کہ مجھ پر درود پڑھنا گرہ کشا اور کشفِ بلاء ہے۔

﴿فضائل درود شریف، ص ۳۸۳﴾

ذریعۂ نجات از ذلت اخروی و دُنیوی

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ''میں حج کیلئے گیا تو دیکھا کہ ایک شخص ہر جگہ درود شریف پڑھتا ہے۔ کسی مقام پر کوئی دُعا نہیں پڑھتا۔ میں نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ وہ اپنے باپ کے ساتھ خراسان سے حج کیلئے گیا۔ کوفہ کے مقام پر اس کے باپ کا انتقال ہو گیا اور اس کے باپ کی شکل فوراً تبدیل ہو کر گدھے کی شکل اختیار کر گئی۔ وہ بے حد پریشان ہوا۔ اسی پریشانی میں وہ سو گیا۔ دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے ہیں۔ فرمایا کہ تیرا باپ سُود خور تھا۔ لہٰذا اس کی صورت گدھے کی مانند تبدیل ہو گئی۔ وہ ہر رات بار بار درود شریف پڑھتا تھا اور چونکہ اللہ کریم نے وعدہ فرمایا کہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر صلوٰۃ بھیجنے والے کو ذلیل نہ فرمائے گا۔ خدائے ستار و غفار نے میری لاج رکھ لی اور تیرے باپ کا چہرہ پہلے سے زیادہ منور ہو گیا۔'' اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ موت کے بعد ذلت دنیوی اور اخروی سے نجات کا ذریعہ درود شریف سے زیادہ کوئی اور نہیں۔

﴿تحفہ درود شریف﴾

قہر و غضب سے امان

حافظ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا اگر مجھے ذکر اللہ کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں سوائے درود شریف پڑھنے کے کسی اور عبادت کے نزدیک نہ جاتا کیوں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جبرئیل امین نے عرض کیا اے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص آپ ﷺ پر دس بار درود شریف پڑھے گا وہ میرے قہر و غضب سے امان حاصل کر لے گا۔

Marfat.com

درود پاک کی بدولت حفظ وامان

حضرت عارف ابن عباد الشافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''المفاخر العلیہ فی الماثر الشاذلیہ'' میں بیان فرمایا ہے کہ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دفعہ سفر میں جنگل کے اندر رات گزارنا پڑی جہاں بکثرت درندے پائے جاتے تھے۔ انھوں نے محسوس کیا کہ درندے ان پر حملہ آور ہونا چاہتے ہیں۔ انھوں نے خیال کیا کہ کیوں نہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجوں کیوں کہ جو ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ درود شریف کی بدولت مجھ پر رحمت بھیجے گا تو میں اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں رات گزاروں گا۔ لہٰذا انھوں نے ایسا ہی کیا اور ساری رات بے خوف وخطر گزاری۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

قبر میں درود شریف کی بدولت انعام کا حصول

شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا تمھارے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیسا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا ''بڑے خوفناک مناظر میرے سامنے آئے، منکر نکیر کے سوالات کا وقت بڑا کٹھن اور دُشوار گزرا۔ اچانک مجھ سے کہا گیا: دُنیا میں تیری زبان بیکار رہی اسلئے تجھے مصیبت آئی ہے۔ عذاب کے فرشتوں نے جب مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نوری پیکر جس کے جسم سے خوشبو آ رہی تھی حائل ہو گیا۔ وہ مجھے منکر نکیر کے سوالات کے جوابات پڑھاتا گیا۔ اس طرح میں کامیاب ہو گیا۔ میں نے اس نوری پیکر سے پوچھا آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑھا کرتا تھا۔ اب تو فکر نہ کر میں قبر، حشر اور پل صراط میں نیز ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیری مدد کروں گا۔

﴿القول البدیع صفحہ ۱۲۱، سعادۃ الدارین ۱۲۰، جذب القلوب ۲۶۶﴾

Marfat.com

نبی کریم ﷺ پر درود شریف کی بدولت برے اعمال سے نجات

ایک بزرگ نے خواب میں ایک بہت بری بدصورت شکل دیکھی تو اس سے پوچھا کہ تو بلا ہے اس نے کہا میں تیرے برے اعمال ہوں پوچھا کہ تجھ سے نجات کس طرح ممکن ہے؟ جواب دیا نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھتا رہ۔

﴿فضائل درود شریف صفحہ ۱۶۰ سعادۃ الدارین صفحہ ۲۳۲، ۲۳۳﴾

بلند آواز سے درود شریف کا پڑھنا

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرے ہمسایہ میں ایک فسق و فجور میں مبتلا شخص رہتا تھا۔ میں نے اسے کئی بار توبہ کی تلقین کی مگر وہ باز نہ آتا تھا مرنے کے بعد میں نے اسے خواب میں جنت میں دیکھ کر پوچھا کہ تجھے یہ جنت کیسے نصیب ہوئی؟ اس نے جواب دیا کہ وہ ایک محدث کی مجلس میں رہتا تھا اور اس نے محدث کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ جو شخص رسول کریم ﷺ پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کر میں نے اور تمام حاضرین نے بھی حضور ﷺ پر بلند آواز سے درود پاک کا تحفہ بھیجا تو اسی کی بدولت ہم سب کی اللہ کریم نے مغفرت فرما دی۔

یہ واقعہ لکھ کر علامہ صفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ''المورد المعذب'' میں حدیث پاک لکھی دیکھی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے جو دنیا میں مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بلند آواز سے درود پاک پڑھتا ہے فرشتے آسمان پر صلوٰۃ کیلئے آواز بلند کرتے ہیں۔

﴿نزہۃ المجالس صفحہ ۴۱۸، ۴۱۹ آب کوثر صفحہ ۲۳۴﴾

نبی کریم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ درود شریف لکھنا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میرے ایک معتبر دوست نے مجھے بتایا کہ میں نے علم حدیث کے ایک ماہر کو خواب میں دیکھا، اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا۔ میں نے پوچھا کس وجہ سے؟ جواب دیا جب بھی نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی آتا تو میں وہاں

Marfat.com

''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھ دیا کرتا۔

﴿معارف درود وسلام، صفحہ ۴۱۷﴾

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام گرامی لکھتے وقت درود پاک پڑھنا

عبیداللہ بن عمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ایک کاتب ان کا ہمسایہ تھا۔ وہ فوت ہو گیا۔ انھوں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمھارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا مجھے بخش دیا گیا۔ انھوں نے پوچھا کس عمل کے باعث؟ اس نے جواب دیا کہ میری یہ عادت تھی کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پڑھتا۔ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا کچھ عطا فرمایا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی دل پہ گذرا۔

﴿فضائل درود شریف، صفحہ ۱۵۲﴾

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ درود پاک لکھنا

النمیری نے سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ میرا ایک جاننے والا مجھے خواب میں ملا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے؟ اس نے کہا مجھے معاف کر دیا گیا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا۔ کیسے؟ اس نے کہا میں حدیث شریف لکھا کرتا تھا۔ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آتا میں ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھتا۔ اس سے میرا ارادہ ثواب کا ہوتا۔ تو اسی کے سبب اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف فرما دیا۔ میری بخشش کر دی۔

﴿القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۴۳۲﴾

درود شریف کی بدولت ظالم بادشاہ کے ظلم سے نجات

نزہتہ المجالس میں شیخ عبدالرحمٰن الصفوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض مظلوم خدا رسیدہ اشخاص ایک ظالم بادشاہ کے ستم سے جنگل کی طرف حفاظت کیلئے نکل گئے۔ بادشاہ جابر اور طاقتور تھا۔ ان میں سے ایک درویش نے اس کی رسائی کے خطرے کے پیش نظر از راہ احتیاط

Marfat.com

زمین پر ایک دائرہ کھینچا جو بظاہر ایک قبر کی صورت دکھائی دیتا تھا۔ پھر اس نے دائرہ کو روضۂ انور ﷺ کا تصور کرتے ہوئے وہاں ایک ہزار دفعہ درود شریف کا ورد کیا۔ پھر اللہ کریم کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور بھیک مانگی اور عرض کی کہ اے اللہ کریم! اس نے اس صاحب مزار کو اپنا شفیع بنایا ہے کہ اسے بحرمت محمد ﷺ اس ظالم حکمران سے امن وحفاظت نصیب فرما۔ غیب سے آواز آئی کہ تم نے ایک بہترین شفیع کا دامن تھام لیا ہے، جاؤ ہم نے تمھیں ظالم دشمن سے نجات دے دی ہے۔ درویش شہر کی جانب روانہ ہوئے شہر کے نزدیک جا کر انھیں معلوم ہوا کہ ظالم سلطان وفات پا چکا ہے۔ اس طرح وہ شکر الٰہی بجالائے۔

﴿تحفہ درود شریف، از علامہ حبیب البشر خیری صفحہ ۶۳﴾

مصافحہ کے وقت درود شریف پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں، پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے جدا ہونے سے پہلے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

﴿فضائل درود پاک، صفحہ ۴۲۰/ سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۴۹﴾

بستی پر عذاب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ جس بستی والے مجھ پر ﴿۱۰۰﴾ بار درود شریف نہ پڑھیں وہاں سے بھاگ جا کیوں کہ وہاں عذاب آنے والا ہے۔

﴿نضرۃ المواعظین﴾

Marfat.com

فصل---7

درود شریف کی بدولت شفایابی کا حصول

طاعون اور دیگر وباؤں سے حفاظت کیلئے درود شریف

حضرت مولانا شمس الدین کیشی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں جب وبائے طاعون پھیلی تو آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم مجھے کوئی ایسی دُعا سکھائیں جس کی برکت سے طاعون سے محفوظ رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی یہ درود شریف مجھ پر بھیجے گا، طاعون اور دیگر وباؤں سے محفوظ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَآءٍ

﴿صلوٰۃ ناصری صفحہ ۷۴، سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۱۹۸﴾

کان کے درد کے وقت درود شریف پڑھنا

ابن ابی عاصم اپنی کتاب میں سند کے ہمراہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''جب کسی کے کان شائیں شائیں کرنے لگیں تو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک بھیجے اور یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو خیر کے ہمراہ یاد رکھے جس نے میرا ذکر کیا۔

﴿معارف درود وسلام، صفحہ ۴۳۸/ سعادۃ الدارین ''مترجم'' صفحہ ۵۱۶﴾

Marfat.com

درود شریف کی بدولت جان لیوا بیماری سے صحت یابی

ایک دفعہ ہارون رشید بیمار ہوا بیماری میں ہی آدھا سال گزر گیا قریب المرگ ہو گیا کہ ایک دفعہ شیخ ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا گزر ہوا خواجہ صاحب کو لایا گیا فرمایا ہارون رشید اب تم ٹھیک ہو جاؤ گے تسلی رکھو آپ نے درود شریف پڑھ کر دم کیا اور ہاتھ پھیرا ہارون رشید اسی وقت تندرست ہو گیا۔

﴿راحت القلوب اردو ترجمہ صفحہ ۱۴۲﴾

Marfat.com

فصل---8

معاشی برکات

حضور ﷺ پر سلام کی بدولت رزق کا حصول

ابوالخیر الاقطع سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں داخل ہوا، پانچ دن سے میں نے کوئی چیز نہیں کھائی تھی۔ نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کے پاس آیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام عرض کیا، اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں آج رات آپ ﷺ کا مہمان ہوں۔ پھر میں پیچھے ہٹ کر سو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ کے دائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بائیں جانب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور آگے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے حرکت دی۔ فرمایا اُٹھو نبی کریم ﷺ تشریف لائیں ہیں آپ ﷺ نے مجھے روٹی عطا فرمائی۔ نصف میں نے کھالی جب بیدار ہوا تو نصف میرے ہاتھ میں تھی۔

﴿فضائل درود شریف، صفحہ ۱۸۷، فضائل درود پاک، صفحہ ۲۸۷﴾

درود شریف کی بدولت دنیاوی منفعت کا حصول

علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ جب مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا گویا میں گدھے پر سوار ہوں۔ اسی حال میں میری نظر نبی کریم ﷺ پر پڑی۔ میں آپ ﷺ کی

Marfat.com

خاطر اُتر کر پیدل چلنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی جگہ واپس لوٹ جاؤ۔ صبح اُٹھا تو وزارت کی ذمہ داری پھر میرے سپرد ہوگئی۔ یہ سب حضور پاک ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا صدقہ ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۷۰﴾

آقا دو جہاں ﷺ کا بھوکے کو دودھ پلانا

علامہ نورالدین سمہودی رحمۃ اللہ علیہ صاحب کتاب ''الوفاء'' فرماتے ہیں کہ میں نے خود شیخ محمد ابن ابی امان سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں محراب فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ مکہ شریف کی زیارت کے بعد روضۂ اطہر ﴿نبی کریم ﷺ﴾ سے لوٹ کر آیا اور بڑا ہشاش بشاش تھا روضۂ اطہر کے خادم شمس الدین صواب نے اس سے پوچھا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے دربار سید الکونین ﴿ﷺ﴾ میں بھوک کی شکایت کی تو آقا دو جہاں ﴿ﷺ﴾ نے مجھے دودھ کا پیالہ پلایا میں نے خوب سیر ہو کر پیا اور وہ ابھی تک میرے منہ میں موجود ہے چنانچہ انھوں نے ہتھیلی پر تھوک ڈالا تو وہ دودھ تھا۔

﴿''فضائل درود شریف وفضائل سلام'' صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵﴾

درود شریف کی بدولت تنگدستی اور تکلیف کا دور ہونا

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا! جس پر کوئی معاملہ مشکل ہو جائے۔ تنگدستی مسلط ہو جائے تو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے۔ کیوں کہ درود شریف مشکل کو حل اور تکلیف کو دور کرتا ہے۔ غم واندوہ کو ختم کر کے کثرت رزق اور حاجات کو پوری کرنے کا باعث ہے۔

﴿مترجم: فضائل درود شریف صفحہ ۱۷۲﴾

فاقہ سے نجات

ابو عبداللہ الرصاع نے الاخیار میں ایک حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا کہ جو کوئی نبی کریم ﷺ پر پانچ سو بار درود بھیجے، کبھی محتاج نہ رہے گا۔ کہا کہ ایک محبّ مخلص نے جب یہ

Marfat.com

میں کوئی ہو یا نہ ہو۔اس کے بعد مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر یوں سلام عرض کرو
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور ایک مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھ۔اس شخص نے جب ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق کھول دیا۔حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور قرابتداروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔

﴿القول البدیع، سعادۃ الدارین﴾

درود شریف کی برکت سے غنی ہونا

"تحفہ الاخبار" میں یہ حدیث پاک ہے کہ جو شخص مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔نقل کرنے کے بعد فرمایا ایک نیک عقیدہ شخص نے یہ حدیث شریف سن کر ذوق وشوق سے مذکورہ تعداد پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اسے غنی کر دیا حالانکہ اس سے قبل وہ مفلس وحاجت مند تھا۔صاحب "تحفہ الاخبار" نے فرمایا اگر کوئی شخص روزانہ مقررہ تعداد میں درود پڑھنے کے باوجود فقر ومحتاجی میں مبتلا رہے تو اس کے باطن میں فتور ہے۔

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۱۴۹﴾

Marfat.com

فصل---8

معاشی برکات

حضور ﷺ پر سلام کی بدولت رزق کا حصول

ابوالخیر الاقطع سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں داخل ہوا، پانچ دن سے میں نے کوئی چیز نہیں کھائی تھی۔ نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کے پاس آیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام عرض کیا، اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں آج رات آپ ﷺ کا مہمان ہوں۔ پھر میں پیچھے ہٹ کر سو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ کے دائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بائیں جانب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور آگے حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے حرکت دی۔ فرمایا اُٹھو نبی کریم ﷺ تشریف لائیں ہیں آپ ﷺ نے مجھے روٹی عطا فرمائی۔ نصف میں نے کھالی جب بیدار ہوا تو نصف میرے ہاتھ میں تھی۔

﴿فضائل درود شریف، صفحہ ۱۸۷، فضائل درود پاک، صفحہ ۲۸۷﴾

درود شریف کی بدولت دنیاوی منفعت کا حصول

علی بن عیسیٰ وزیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ جب مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا گویا میں گدھے پر سوار ہوں۔ اسی حال میں میری نظر نبی کریم ﷺ پر پڑی۔ میں آپ ﷺ کی

Marfat.com

خاطر اُتر کر پیدل چلنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی جگہ واپس لوٹ جاؤ۔ صبح اُٹھا تو وزارت کی ذمہ داری پھر میرے سپرد ہوگئی۔ یہ سب حضور پاک ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا صدقہ ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۷۰﴾

آقا دو جہاں ﷺ کا بھوکے کو دودھ پلانا

علامہ نورالدین سمہودی رحمۃ اللہ علیہ صاحب کتاب ''الوفاء'' فرماتے ہیں کہ میں نے خود شیخ محمد ابن ابی امان سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں محراب فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ مکہ شریف کی زیارت کے بعد روضۂ اطہر ﴿نبی کریم ﷺ﴾ سے لوٹ کر آیا اور بڑا ہشاش بشاش تھا روضۂ اطہر کے خادم شمس الدین صواب نے اس سے پوچھا کہ آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے دربار سید الکونین ﴿ﷺ﴾ میں بھوک کی شکایت کی تو آقا دو جہاں ﴿ﷺ﴾ نے مجھے دودھ کا پیالہ پلایا میں نے خوب سیر ہو کر پیا اور وہ ابھی تک میرے منہ میں موجود ہے چنانچہ انھوں نے ہتھیلی پر تھوک ڈالا تو وہ دودھ تھا۔

﴿''فضائل درود شریف وفضائل سلام'' صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵﴾

درود شریف کی بدولت تنگدستی اور تکلیف کا دور ہونا

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا! جس پر کوئی معاملہ مشکل ہو جائے۔ تنگدستی مسلط ہو جائے تو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھے۔ کیوں کہ درود شریف مشکل کو حل اور تکلیف کو دور کرتا ہے۔ غم واندوہ کو ختم کر کے کثرت رزق اور حاجات کو پوری کرنے کا باعث ہے۔

﴿مترجم: فضائل درود شریف صفحہ ۱۷۲﴾

فاقہ سے نجات

ابوعبداللہ الرصاع نے الاخیار میں ایک حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا کہ جو کوئی نبی کریم ﷺ پر پانچ سو بار درود بھیجے، کبھی محتاج نہ رہے گا۔ کہا کہ ایک محبّ مخلص نے جب یہ

Marfat.com

حدیث سنی۔ وہ غریب تھا تو اس شخص نے خلوص نیت سے مقررہ تعداد کے مطابق درود وسلام بھیجنا شروع کر دیا تو اللہ کریم نے اسے غنی کر دیا۔

پھر فرمایا ایسا شخص جس نے بھی مذکورہ تعداد کے مطابق درود وسلام پڑھا، اور اُسے فاقہ سے نجات نہ ملی تو اس میں فتورِ نیت اور خباثت نفس کارفرما ہے۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۹۷﴾

غربت اور تنگدستی دور کرنے کا ایک نسخہ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں حاضر ہوا اور غربت اور تنگدستی کی شکایت کی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کر۔ خواہ کوئی شخص گھر ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام پیش کیا کر پھر ایک مرتبہ ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ'' پڑھا کر۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ تو اللہ کریم نے اس کا رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں پر بھی رزق کے دروازے کھول دیئے۔

﴿فضائل درود شریف صفحہ ۱۹۶ از نذیر نقشبندی، مترجم القوم البدیع صفحہ ۲۳۱﴾

عہدہ کی بحالی

علی بن عیسیٰ سے مروی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گدھے پر سوار ہوں اور اس حال میں ان کی نظر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑی۔ میں سواری سے اُتر گیا اور پیدل چلنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی جگہ واپس لوٹ جا صبح اُٹھا تو اسی عہدہ پر بحالی ہو گئی اور وزارت کا قلمدان دوبارہ میرے سپرد کر دیا گیا اور یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کا صدقہ ہے۔

﴿سعادت الدارین، صفحہ ۳۷۰﴾

فقر و فاقہ اور تنگی معاش سے نجات

ایک شخص نے دربار نبوت ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم گھر میں داخل ہو تو ''السلام علیکم'' کہو اگرچہ گھر

Marfat.com

میں کوئی ہو یا نہ ہو۔اس کے بعد مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر یوں سلام عرض کرو
السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور ایک مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھ۔اس شخص نے جب ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق کھول دیا۔حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور قرابتداروں کو بھی اس رزق سے حصہ پہنچا۔

﴿القول البدیع، سعادۃ الدارین﴾

درود شریف کی برکت سے غنی ہونا

"تحفہ الاخبار" میں یہ حدیث پاک ہے کہ جو شخص مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔نقل کرنے کے بعد فرمایا ایک نیک عقیدہ شخص نے یہ حدیث شریف سن کر ذوق وشوق سے مذکورہ تعداد پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اسے غنی کر دیا حالانکہ اس سے قبل وہ مفلس وحاجت مند تھا۔صاحب "تحفہ الاخبار" نے فرمایا اگر کوئی شخص روزانہ مقررہ تعداد میں درود پڑھنے کے باوجود فقر ومحتاجی میں مبتلا رہے تو اس کے باطن میں فتور ہے۔

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۱۴۹﴾

Marfat.com

فصل ---9

قربِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ احمد بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں مجد الدین فیروز آبادی ﴿صاحب القاموس﴾ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت اقلنسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک دن شبلی رحمۃ اللہ علیہ ابوبکر مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس پہنچے۔ ابوبکر مجاہد رحمۃ اللہ علیہ از روئے تعظیم و اکرام کھڑے ہو گئے اور معانقہ فرمایا اور شبلی کی دونوں آنکھوں کے بیچ بوسہ دیا۔ اقلنسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا سیدی آپ یہ حرکت شبلی کے ساتھ کرتے ہیں؟ حالانکہ تمام لوگ اس کو دیوانہ کہتے ہیں۔ حضرت ابوبکر مجاہد نے فرمایا یہ میں نہیں کر رہا ہوں بلکہ میں نے خواب میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ شبلی کے آتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذات خود کھڑے ہو گئے اور انھیں سینہ سے لگا لیا۔ پھر ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبلی کو بوسہ دیتے ہیں؟ حضرت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں وہ ہمیشہ بعد از نماز اس آیت کریمہ کی تلاوت کرتا ہے۔

لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ . فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ صلے ق ز لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ .

﴿سورۃ توبہ: ۱۲۹۔۱۲۸، پارہ ۱۱﴾

اور اس کے بعد تین بار درود پاک ''صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّد'' پڑھتا ہے۔ ﴿تحفہ درود شریف بحوالہ سعادۃ الدارین﴾

Marfat.com

''جَذْبُ القلوب الیٰ دیار المحبوب '' میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن سعد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کو سونے سے پہلے ہر رات ایک مقررہ تعداد میں درود شریف پڑھنے کی عادت تھی۔ انھوں نے ایک رات سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے گھر تشریف لائے اور اپنے نور جمال سے گھر کو روشن فرما دیا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ اپنے منہ کو جو درود شریف کی کثرت کرتا ہے میرے سامنے لاؤ تا کہ میں بوسہ دوں۔ محمد بن سعد کہتے ہیں کہ مجھے اپنا منہ پیش کرنے میں شرم محسوس ہوئی۔ میں نے اپنے رُخسار کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کر دیا۔ انھوں نے میرے رُخسار کا بوسہ لیا۔ جب میں بیدار ہوا تو پورے گھر کو مشک کی خوشبو سے معطر پایا اور کئی دن تک خوشبو میرے رُخسار سے آتی رہی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کا اظہار بصورت درود وسلام

الطلیمی نے کتاب شعب الایمان میں فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم ایمان کا حصہ ہے۔ اس بات کو ثابت کیا کہ تعظیم کا درجہ محبت سے بلند ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی اور عظمت کو ہر انسان دل و جان سے قبول کرے۔ فرمایا یہی قرآن کا منشا ہے اور اس کا حکم بار بار اللہ کی پاک کتاب میں دیا گیا ہے۔ احادیث اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے برتاؤ بھی کامل تعظیم اور بزرگی کا بیّن ثبوت ہے تعظیم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھا جائے۔

ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا فائدہ پڑھنے والے کو ہی واپس لوٹتا ہے۔ یہ اس شخص کے صحیح العقیدہ ہونے ،خلوص نیت ،اظہار محبت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دائمی اطاعت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ کے احترام کی دلیل ہے۔''

حافظ سخاوی نے بھی بعض علماء کے یہ اقوال نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایمان کے سب سے بڑے مدارج میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

Marfat.com

حقوق ادا کرتے ہوئے آپ ﷺ کی توقیر و تعظیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجا جائے۔ آپ ﷺ کے صدقے ہی سب مخلوق پر انعام و اکرام کی بارش ہوتی ہے۔ آپ ﷺ ہی کے ذریعہ انسان بلند و بالا مراتب تک پہنچ سکتا ہے۔

حضرت ابوالعباس تیجانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھنا خیر و برکت، غیوب و معارف، انوار و اسرار کی کلید ہے۔ جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارا گیا۔ اس کا اللہ کریم کے قرب سے کچھ حصہ نہیں ہے۔

اقلیشی کے مطابق جس ہستی پر اللہ کریم اور اس کے فرشتے درود وسلام بھیجیں اور جنہیں اللہ کریم دنیا و آخرت میں قربت عظیمہ سے مخصوص فرمائے۔ ان پر درود وسلام بھیجنے سے بڑھ کر کونسا علم بلند و مرتبہ، کون سا وسیلہ زیادہ مستحق شفاعت اور کون سا عمل زیادہ سود مند ہو سکتا ہے؟ چنانچہ آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجنا ہی سب سے بڑا انور اور سود مند سودا ہے اور یہی اولیاء اللہ کا صبح و شام کا وظیفہ ہے۔

امام شعرانی نے سلف صالحین کے اخلاق پر ایک کتاب لکھی جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ سلف صالحین کے اخلاق میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے وہ کسی مجلس میں غافل نہیں ہوتے۔ اسی طرح آپ نے اپنی کتاب ''لواقح الانوار القدسیہ'' میں فرمایا۔ یہی وہ عظیم الشان عہد ہے جو رسول اللہ ﷺ سے متعلق ہم سے لیا گیا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ پر رات دن بکثرت درود وسلام بھیجیں۔ دوسروں کے سامنے اس کا اجر و ثواب اور خصلت بیان کریں۔ آپ ﷺ کی محبت کے پیش نظر ان کو اس میں ترغیب دیں اور ان سے یہ کہیں کہ صبح و شام ایک ہزار سے دس ہزار مرتبہ درود وسلام آپ ﷺ پر بھیجیں اور یہ سب سے افضل عمل ہے اور قرب رسول ﷺ کے حاصل کرنے کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے۔

شیخ عمر بن سعید نے کتاب ''فتح المبین'' سے نقل کرتے ہوئے فرمایا نبی کریم ﷺ پر تمام اوقات درود شریف بہت اہم ہے درود شریف طالب کی تربیت کرتا ہے۔ عارف کو فنا کے بعد بقا بخشتا ہے۔ طالب کی قوت کی تربیت کرتا ہے۔ اسے اٹھاتا ہے۔ اس کے دل میں اعمال

Marfat.com

صالحہ کی محبت پیدا کرتا ہے۔ طالب کا یقین قوی کرتا ہے۔ اس کے لئے نئی راہیں کھولتا ہے۔ اس کا اس طرف شوق بڑھتا ہے۔ طالب اس سے مسرت حاصل کرتا ہے۔ اس طرح درود شریف کا بکثرت ورد مرید کو کامل بناتا ہے۔ احوال عطا کرتا ہے اس کا ایمان بڑھتا ہے مرید کو نیچے گرنے سے بچاتا ہے۔ مرید کے اسرار بند پردے کھولتا ہے۔ اس کو کرامات عطا کرتا ہے اور مرید ملکوت غیب پر مطلع ہوتا ہے۔ عارف کے بکثرت درود وسلام کا وظیفہ اسے مردان راہ کے مقامات پر ثابت قدم رکھتا ہے۔ عارف کا کام اشاروں میں کر دیتا ہے۔ اس کے مشاہدہ میں ترقی ہوتی ہے۔ بوقت وصال اس کی مدد کرتا ہے اس کے مقامات میں انقلاب لاتا ہے۔ عارف کو مزید پختگی عطا کرتا ہے۔ عارف سے کہتا ہے یہ ہے تو اور تیرا رب۔

ثابت ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کی احتیاج میں طالب، سالک، مرید اور صاحب قرب سب برابر ہیں۔

رُوح کی پرورش

مقبول بارگاہ الٰہیہ حضرت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کسی کو مرشد کا مل نہ مل سکے اور اس کا کسی پر عقیدہ اور اعتماد نہ ٹھہرے تو وہ محبت کے ساتھ درود شریف پڑھے۔ درود شریف کے پڑھنے سے اسے پرورش، رُوح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو جائے گی اور جس بزرگ سے اسے فیض دلانا منظور ہوگا اس کی طرف خود بخود اس کی طبیعت مائل ہو جائے گی۔ نیز فرمایا کہ ہم کو بھی درود شریف کی برکت سے روح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش ہے۔ ابتدا میں جب ہم نے بکثرت درود شریف پڑھا تو ہم کو ایک صورت نظر آنے لگی جس کا چہرہ سرخ و سفید، آنکھیں بہت خوبصورت جن میں سرخ ڈورے تھے۔ اس کے عمامے میں شملہ پیشانی پر پڑا ہوا تھا۔ ہر وقت ہمارے ساتھ رہنے لگی۔ ہم حیران تھے کہ یہ کون ہیں؟ کبھی کسی سے ذکر نہ کیا۔ اس کا اثر یہ تھا کہ طبیعت میں جوش وخروش اور سوز وگداز رہتا۔ کچھ عرصے بعد دو صورتیں ہو گئیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ پہلی صورت شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی اور دوسری صورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی۔ پھر وہ صورتیں گم ہو گئیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بالمشافہ

Marfat.com

ہونے لگی۔ مدینہ منورہ سے فیض آنے لگا۔ بڑی موج ہوگئی اور ہماری سمجھ میں آ گیا کہ یہ فنافی الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت ہے۔

﴿ذکر خیر صفحہ ۱۵۲،۱۵۳﴾

''ملفوظات شیخ الاسلام حضرت فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ'' میں ہے کہ ایک مرتبہ چند کافر بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے پاس آ کر سائل نے سوال کیا؟ انھوں نے بطور تمسخر اس کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس بھیجا کہ ان سے مانگو۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بظاہر کچھ نہ تھا۔ مگر مومنانہ فراست سے معلوم ہوا کہ کافروں نے استہزاء کیا ہے لہٰذا آپ رضی اللہ عنہ نے دس بار درود شریف پڑھ کر سائل کی مٹھی پر پھونکا اور اسے بند کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ انہی کافروں کے پاس جا کر اپنی بند مٹھی کھولنا۔ اس نے وہاں جا کر اپنی مٹھی کھولی تو اس میں سونے کے دینار تھے۔ اس واقعہ سے متاثر ہو کر تمام کافر مسلمان ہو گئے۔

حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ درود شریف پڑھنا، درود پاک پڑھنے والے کو، اس کی اولاد کو اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔

امام محمد بن ادریس الشافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ چیز انتہائی محبوب ہے کہ انسان ہر حال میں بکثرت درود شریف کا ورد کرے۔

حضرت سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ ﴿صاحب دلائل الخیرات﴾ ایک جگہ تشریف فرما تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ وضو کرنے کیلئے پانی تلاش کیا، قریب ہی ایک کنواں تھا جس میں سے پانی نکالنے کیلئے کوئی ڈول یا رسی وغیرہ نہ تھی۔ ایک بچی یہ منظر دیکھ رہی تھی، اس نے کہا ''آپ کون ہیں؟'' آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا نام بتایا۔ اس نے کہا ''افسوس! آپ اتنے رفیع الشان ہونے کے باوجود کنوئیں سے پانی نہیں نکال سکتے۔'' اس بچی نے اپنا لعاب دہن کنوئیں میں ڈالا جس سے پانی زمین پر بہنے لگا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے وضو کر کے نماز پڑھی اور بچی کو قسم دے کر پوچھا ''بیٹی! تم نے یہ کمال کیسے حاصل کیا؟'' بچی نے جواب دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی بدولت مجھے یہ مقام حاصل ہوا۔

شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے وہاں ارادہ مصمم فرمایا کہ وہ درود شریف کے متعلق ایک کتاب

Marfat.com

لکھیں گے اور پھر یہ کتاب ''دلائل الخیرات'' لکھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بکثرت درود شریف پڑھنے کی بدولت آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی۔

﴿سعادۃ الدارین، مطالع المسرات﴾

درخت کا اشارے سے جھک جانا

مقبول بارگاہ صمدیت سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات کے باب میں مولف حضرت خواجہ محبوب عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک روز میں حدیث پڑھا رہا تھا۔ شاید ترمذی شریف یا کوئی اور کتاب، ذکر تھا کہ جب بہشتی میوے کھانے کا ارادہ کریں گے تو درخت خود بخود ان کے سامنے آ کر جھک جائیں گے۔ درویش حیران ہوا۔ کہا: حضور یہ کیا عجیب بات ہے؟ آپ نے حجرے کے سامنے توت کے درخت کی طرف اشارہ کیا تو درخت آپ کے سامنے جھک گیا۔ آپ مسکرائے فرمایا: میں نے تجھ سے تو نہ کہا تھا بلکہ ایک مسئلہ بیان فرمایا تھا۔ آپ نے اس درخت سے واپس جانے کیلئے کہا۔ درویش نے عرض کیا کہ حضور کس کلام کے پڑھنے سے یہ چیزیں تابع ہوتی ہیں۔ فرمایا کہ یہ وہ تجلی ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وارد ہوتی تھی۔ جس کی بدولت تمام حجر و شجر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جھک جاتے تھے اور جو شخص بکثرت درود شریف پڑھے خوشنودی اور پرورش روح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شروع ہو جاتی ہے۔

﴿فضائل درود شریف از نذیر نقشبندی﴾

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مصافحہ کی سعادت

رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے دن بھر میں مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر پچاس بار درود پاک پڑھا، قیامت کے دن میں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اس سے مصافحہ کروں گا۔

﴿القول البدیع ۱۳۶﴾

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک پر ساری جائیداد قربان کرنا

ابو حفص سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''رونق المجالس'' میں فرماتے ہیں کہ بلخ میں ایک

Marfat.com

مال دار تاجر کا انتقال ہوا۔ اس کے دو بیٹوں میں وراثت کا مال برابر تقسیم کر دیا گیا۔ اس کے ترکہ میں سے نبی کریم ﷺ کے تین موئے مبارک بھی تقسیم ہوئے۔ دونوں بھائیوں کے حصے میں ایک، ایک موئے مبارک آیا۔ تیسرے موئے مبارک کے متعلق بڑے بھائی نے کہا کہ اس کو آدھا، آدھا کر دیا جائے۔ مگر چھوٹا بھائی راضی نہ ہوا۔ بڑے بھائی نے کہا کہ تو اپنا سارا مال ان موئے مبارک کے عوض میرے حوالے کر دے۔ چھوٹا بھائی راضی ہو گیا اس نے سارا مال بڑے بھائی کو دے کر تینوں موئے مبارک حاصل کر لیے۔ وہ انھیں جیب میں رکھتا اور اکثر درود شریف پڑھتا۔ کچھ عرصہ بعد وہ بہت زیادہ مالدار ہو گیا اور اس کا بڑا بھائی مفلس ہو گیا۔ جب چھوٹے بھائی کا انتقال ہوا تو بعض اولیاء اللہ کو خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول فرمالیں گے۔

﴿القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۲۲۷ تا ۲۲۸/ فضائل درود شریف، صفحہ ۱۶۸ تا ۱۶۹﴾

اللہ کریم کی طرف سے معین فرشتے کو درود شریف سننے کی صلاحیت عطا فرمانا

ابو شیخ اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ہمراہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل فرماتے ہیں۔ ''اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو یہ صلاحیت عطا فرمائی ہے کہ وہ ساری مخلوق کی آوازیں سن سکتا ہے۔ میرے ﴿ﷺ﴾ وصال کے بعد وہ میری قبر پر کھڑا ہو جائے گا۔ پھر جو شخص بھی مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک بھیجے گا وہ فرشتہ مجھے بتائے گا کہ اے محمد صلی اللہ علیک وسلم! فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ کی خدمت میں ہدیہ درود شریف پیش کیا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ اس شخص پر ایک بار درود شریف بھیجنے کے عوض دس بار رحمت نازل فرمائے گا۔

﴿جلاء الافہام ''مترجم'' صفحہ ۹۰﴾

درود شریف کی بدولت عبدالنبی کے نام سے پکارا جانا

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیخ یونس کو عبدالنبی کے نام سے

Marfat.com

اس لیے پکارا جاتا ہے کہ وہ لوگوں کو اجرت دے کر مسجد میں بٹھاتے اور ان سے درود پاک پڑھایا کرتے تھے۔

﴿انفاس العارفین بحوالہ، آب کوثر﴾

درود شریف کی کتاب لکھنے پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضری

حضرت سید محمد عثمان میر غنی رحمۃ اللہ علیہ بن سید محمد ابی بکر بن سید عبد اللہ حنفی محمدی حسینی حسنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پیش کرنے کے موضوع پر تین کتب لکھیں۔

جب دوسری کتاب درود شریف کے موضوع ''باب الفیض المدد من حضرۃ الرسول السند'' لکھی اس میں فرمایا کہ اتوار کی رات کے پچھلے پہر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میرے محبوب، میرے مطلوب اور میرے مرغوب ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میرے پیروکاروں میں ہزار سے زیادہ ایسے لوگ ہوں گے جو عظیم المرتبت مقربین میں شامل ہوں گے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ان کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہوگا۔''

﴿اردو ترجمہ جامع کرامات الاولیاء صفحہ ۸۸۳ بحوالہ جلد پنجم سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۱۱۱﴾

درود شریف کی بدولت جبرائیل علیہ السلام کو محبوب کی سند خدمت کا عطا ہونا

حضرت جبرائیل علیہ السلام کا بیان ہے کہ یا محمد صلی اللّٰہ علیك وسلّم! اللہ جلّ جلالہ نے مجھے میری تخلیق کے بعد دس سال عالم بے خبری میں رکھا۔ اس کے بعد پکارا: ''اے جبرائیل!'' مجھے اس وقت میرے نام کا علم ہوا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ! حاضر خدمت ہوں۔ اللہ کریم نے فرمایا ''قَدِّسْنِی'' میری پاکی و بے نیازی کے ذکر میں مشغول ہو جا۔ تو میں دس ہزار برس اللہ کریم کی قدوسیت کا ذکر کرتا رہا۔ پھر آواز آئی ''مَجِّدْ لِیْ'' اب میری بزرگی و برتری کی صفات بیان کر۔ میں دس ہزار برس اللہ کریم کی عظمت و بڑائی کرتا رہا۔ پھر صدا آئی ''احمدنی'' میری حمد و ثنا کر۔ اس طرح دس ہزار برس میں نے اللہ کریم کی حمد و ثنا اور تحمید میں

Marfat.com

گزارے۔

اس کے بعد ''ساق عرش'' کے پردہ کو گرا کر مجھے دس ہزار برس تک تکتے رہنے کا حکم فرمایا۔اس عرصہ کے دوران ''ساق عرش'' پر ایک سطر لکھی پائی۔ مجھے اللہ رب العزت نے فہم عطا فرمایا یہ سطر ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' ہے۔

میں نے عرض کیا: اے خالق کون ومکان! ''یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کون ہیں؟ فرمایا اگر میرے ارادہ قدرت میں تخلیق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتی تو تم کو خلقت کی خلعت نصیب نہ ہوتی۔ نہ جنت ہوتی نہ جہنم، نہ سورج نہ چاند، نہ ثواب نہ عتاب ۔فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام ان ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی تخلیق پر صدقے جاؤ اور ہدیہ صلوٰۃ بھیجو۔

پھر جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس ہزار برس درود بھیجا۔اس درود پاک کی بدولت جبرائیل علیہ السلام کو سند خدمت محبوب خالق کل نے مرحمت فرمائی۔

﴿تحفہ درود شریف ص ۶۶،۶۵﴾

زبان تا بود در دہن جائے گیر
ثنائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بود۔ دل پذیر

سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تک میرے منہ میں یہ زبان ہلتی رہے گی۔تو یہ زبان سعدی نت نئے رنگ وروپ میں دل پسند صلوٰۃ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گاتی رہے گی۔

تمام عمر میں ایک نماز کا صحیح ہونا

شیخ عبدالغفار بن نوح القوصی اپنی کتاب ''الوحید'' میں فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ شریف میں شیخ عبداللہ بن دلاصی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی۔انھوں نے مجھے سنایا کہ تمام عمر میں میری ایک نماز صحیح ہوئی ہے فرمایا وہ اس طرح کہ میں صبح کی نماز کے لئے مسجد حرام میں تھا۔جب امام نے تکبیر تحریمہ کہی میں نے تکبیر تحریمہ ادا کی تو مجھے پر ایک کیفیت طاری ہوگئی۔میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ بحیثیت امام نماز پڑھا رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے عشرہ مبشرہ ہیں۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔یہ واقعہ ۶۷۳ھ کا ہے حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

پہلی رکعت میں سورہ مدثر پڑھی اور دوسری رکعت میں۔ عَمَّ یَتَسَاءَ لُوْنَ پڑھی جب حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو ہمارے ظاہر امام نے سلام پھیرا تو میں نے اس کا سلام سنا پھر میں نے بھی سلام پھیرا۔

﴿الحاوی للفتاوی جلد۲ صفحہ ۴۴۵ بحوالہ مقام رسول از حضرت علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد حنفی صفحہ ۴۱۷، ۴۱۸﴾

شیخ عبدالغفار بن نوح اپنی کتاب الوحید میں ہی فرماتے ہیں کہ شیخ ابو یحیٰ کے اصحاب سے ایک بزرگ ابوعبداللہ اسوانی اخمیم میں مقیم تھے وہ خبر دیتے تھے کہ میں ہر وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا ہوں۔

﴿الحاوی للفتاوی جلد دوم صفحہ ۴۴۴ سعادت دارین بحوالہ مقام رسول صفحہ ۱۲۲﴾

درود و سلام پڑھنے سے خوشبو کا پیدا ہونا

شیخ ابوجعفر بن وداعہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔ حدیث میں بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے مروی ہے کہ جس جگہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا جائے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجا جائے۔ وہاں سے ایسی خوشبو اٹھتی ہے جو سات آسمان اور پھر عرش معلّٰی تک پہنچتی ہے۔ جنوں اور انسانوں کے سوا ساری مخلوق اس کو محسوس کرتی ہے۔ فرشتے محسوس کر کے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ درجات بلند ہوتے ہیں خواہ مجلس میں ایک آدمی ہو یا لاکھ ہر ایک کو اجر ملتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی خوشبو کی بدولت صحابہ کرام کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کر لینا

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس راستے سے گزر جاتے تو خوشبو رہتی اور اسی خوشبو کے ذریعہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش ہوتی۔

﴿بحوالہ، مقام رسول ص، ۵۶۰﴾

درود شریف کی بدولت رُخسار کا معطر ہونا

''جذب القلوب'' میں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت محمد بن سعد بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ کو سونے سے قبل ہر رات ایک مقررہ تعداد میں درود شریف

Marfat.com

پڑھا کرتے۔ ایک رات وہ نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت سے مشرف ہوئے۔ گھر میں اجالا ہو گیا۔ آپ ﷺ فرمانے لگے کہ تمھارے منہ کو جو درودوں کی کثرت کرتا ہے میرے سامنے لائے تا کہ میں بوسہ لوں۔

محمد بن سعد کہتے ہیں کہ مجھے شرم محسوس ہوئی میں نے اپنا رخسار آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا۔ آپ ﷺ نے میرے رخسار کا بوسہ لیا۔ بیداری کے بعد پورے گھر کو معطر پایا اور آٹھ دن تک میرے رخسار سے خوشبو آتی رہی۔

﴿تحفہ درود شریف، ص ۸۹، فضائل درود شریف ص ۱۷۲ تا ۱۷۳﴾

درود شریف کی بدولت ہاتھ سے کستوری کی سی خوشبو

''صلوٰۃ الابرار'' میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت شیخ ابو عمران رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے۔ شیخ ابو علی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس مہمان رہے۔ حضرت شیخ نے درود شریف کے بے شمار فوائد اور فضائل بیان فرمائے یہ سن کر ابو عمران فرمانے لگے میرا ہاتھ سونگھو میں درود شریف کا قاری ہوں حضرت شیخ ابو علی رحمۃ اللہ علیہ نے ابھی ہاتھ پکڑا ہی نہ تھا کہ سارا گھر کستوری کی سی خوشبو سے بھر گیا۔ بلکہ ہمسائیوں کے گھر میں بھی خوشبو پہنچ گئی۔

حضرت نے مزید فرمایا کہ اس خوشبو کی بدولت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نبی کریم ﷺ کو تلاش کر لیا کرتے تھے۔

﴿شفا القلوب ص ۲۴۱، ۲۴۲، درود شریف ص ۱۲۸﴾

درود شریف کی بدولت قبر سے کستوری کی خوشبو آنا

درود شریف کے مشہور مجموعہ ''دلائل الخیرات'' کے مولف امام شیخ عبداللہ محمد بن سلیمان الحسنی الجزولی الشاذلی المالکی رحمۃ اللہ علیہ ۸۰۷ھ میں بمقام سوس شہر ﴿لیبیا﴾ افریقہ میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت امام حسن بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ افریقہ کی برتر قوم کے قبیلہ جزولہ کی شاخ ﴿سملالہ﴾ سے آپ کا تعلق تھا۔ جہاں آپ کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے۔ آپ نے سیدی حضرت شیخ محمد بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے باطنی علوم حاصل کر کے خلوت

Marfat.com

میں چودہ سال ریاضت کی۔ آپ سے بیشمار کرامات وخوارق عجیبہ ظاہر ہوئیں۔ تقریباً بارہ تیرہ ہزار آدمیوں نے آپ سے بیعت کی آپ کا وصال یکم ربیع الاول ۸۷۰ھ نماز فجر میں پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوا۔ آپ کی کوئی اولاد نہ تھی اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب دفن ہوئے۔ وفات کے ستر سال بعد شاہ مراکش نے آپ کا جسد خاکی سوس سے نکلوا کر مراکش کے مشہور قبرستان ﴿ریاض العروس﴾ میں دفن کرایا اور اس پر ایک عالی شان قبہ بنوایا۔ جب جسد مبارک نکالا گیا تو بالکل تازہ تھا۔ حاضرین نے چہرہ مبارک کو دبایا تو خون اپنے مقام سے سرک گیا۔ جب انگلی ہٹائی تو خون دوبارہ اپنے مقام پر آ گیا۔ آپ کے مزار انور پر عظیم انوار کا ظہور ہوتا۔ زائرین ہر وقت وہاں قرآن پاک اور دلائل الخیرات پڑھتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کی بدولت آپ کی قبر مبارک سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

﴿جامع کرامات اولیا از علامہ یوسف نبھانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

ثمرہ درود وسلام

خیال رہے کہ تمام انبیاء اولیاء اور تمام مخلوق کو نبی کریم ﷺ کی ہی مدد ملتی ہے۔ ان کے تمام اعمال آپ ﷺ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں ان کے ہر اجر وثواب میں آپ ﷺ ہی واسطہ ہیں۔ چنانچہ قرب خدا کے لئے درود شریف ہی سب سے بڑا عمل ہے۔ اس سے نور حاصل ہوتا ہے۔ قلب کا زنگ، نفس کا میل یہ سب بیماریاں ظلمت اور اندھیرا ہیں۔ یہ ظلمت صرف نور سے دور ہو سکتی ہے اور نور آپ ﷺ پر بکثرت درود شریف اور آپ کی محبت سے حاصل ہوتا ہے۔ جس سے محبت ہو اس کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے۔

لہٰذا سالک کے تزکیہ نفس کے لئے درود وسلام سے ابتداء کی جاتی ہے جس سے پھر باطن میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔ جس سے سالک مطلوب حاصل کرتا ہے۔ توحید کے پوشیدہ راز کی آگاہی کے لئے اسے دل کو بکثرت درود پاک سے آباد کرنا ہوتا ہے۔

دلائل الخیرات کے شارح ''الفاسی'' کے مطابق اللہ کریم کی طرف اس کے رسول ﷺ سے بڑھ کر اور قریب تر کوئی وسیلہ نہیں اس وسیلہ کے حصول کے لئے بکثرت درود

Marfat.com

شریف ضروری ہے اس سے اللہ کریم کی رضا حاصل ہوسکتی ہے۔ برکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بلند ترین درجوں پر فائز ہوسکتا ہے۔ گناہوں سے دل صاف ہو جاتا ہے۔

حافظ سخاوی کا ارشاد ہے کہ جس نے نبی کریم ﷺ کے مرتبہ وجاہ کے وسیلہ سے شفاعت مانگی۔ درود وسلام کا وسیلہ پکڑا وہ مراد کو پہنچا اور اپنے مقصد میں کامیاب وکامران ہوا۔

درود شریف کی بدولت موتیوں اور جواہر سے لدا ہوا تاج پہننا

ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہوگیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے اسے خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں کھڑا ہے خوبصورت جوڑے میں ملبوس ہے اور سر پر موتیوں اور جواہرات سے لدا تاج پہنے ہے پوچھنے پر فرمایا کہ اللہ کریم نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ اپنے کرم کی وجہ سے تاج عطا فرمایا جو صرف کثرت درود پاک کی بدولت ہے۔ اس کو النمیری نے اور ابن بشکوال نے روایت کیا ہے۔

﴿القول البدیع مترجم، ص ۲۰۳، فضائل درود شریف، ص ۱۵۶، سعادۃ الدارین مترجم ص ۳۳۱، برکات درود شریف ص ۳۰۱﴾

Marfat.com

فصل----10

زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیک خواب مبشرات ہیں

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ملاحظہ فرمایا:
"اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اَ لَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ. "لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ.... ﴿سورۃ یونس:۶۲۔۶۴﴾
"ان کیلئے دنیوی زندگی اور آخرت میں ہے"

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ سے ایک ایسی چیز پوچھی ہے جو میری اُمت میں سے کسی نے نہیں پوچھی۔ یا فرمایا! تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی۔ نیز فرمایا "اَلْبُشْرٰی" سے مراد اچھے خواب ہیں۔ جنھیں صالح مومن دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ "اَلْبُشْرٰی" سے مراد دنیا میں "رؤیائے صالحہ" ہیں جن کو بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں اور آخرت میں "اَلْبُشْرٰی" سے مراد جنت ہے۔ عمدہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "نبوت سے کچھ نہیں بچا سوائے مبشرات کے" صحابہ نے عرض کی "مبشرات کیا ہیں

Marfat.com

؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''نیک اور اچھے خواب''۔

﴿بخاری، ابوداؤد، موطا امام مالک، تفسیر مظہری، تفسیر ابن کثیر﴾

زیارت رسول کریم ﷺ

ہر مسلمان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اسے زیارت نبی کریم ﷺ نصیب ہو کیوں کہ زیارت حبیب خدا ﷺ ایک گنج ہائے گران مایہ ہے۔ محبت لازوال اور دولت بے مثال ہے۔ ممکن ہے کہ مسلسل درود شریف پڑھنے کی بدولت اس پیکر جود وسخا کی شان دلنوازی اور خوئے بندہ پروری کا سمندر موجزن ہو اور گنہگار اُمتیوں کیلئے آپ ﷺ کے رُخ انور کا دیدار دین و دُنیا کی زندگی کا نکھار بن جائے۔ زیارت رسول ﷺ کی سعادت کا تعلق محنت سے نہیں بلکہ اللہ کریم اور اس کے رسول ﷺ کی خصوصی مہربانی اور عطا کے ساتھ خاص ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ''مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ بِیْ'' ترجمہ: ''جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا، بیشک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔''

﴿بخاری، مسلم، احمد﴾

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِیْ جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے ''مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَ الْحَقَّ''، جس نے مجھے دیکھا۔ اس نے حق کا جلوہ کیا۔

اسی طرح آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَۃِ'' جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا۔ علامہ سید محمد بن علوی المالکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''الذخائر المحمدیہ'' میں فرماتے ہیں یقظہ ﴿بیداری﴾ کی تاویل آخرت کرنا مناسب نہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ آخرت میں تو ہر مومن حضور پاک ﷺ کی زیارت سے فیض یاب ہوگا اگرچہ اس نے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کی یا نہ کی ہو۔

Marfat.com

لہٰذا اس سے مراد رؤیت بیداری کا عمومی وقوع ہے۔ مفاتیح المفاتیح میں مذکور ہے جو شخص خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ جنت عطا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے والدین کو ﴿اگر وہ مسلمان ہوں گے﴾ بخش دے گا۔ الغرض روز قیامت کی ہولناکیوں سے اسے امان ملے گی۔ آخرت میں اس کی مراد بر آئے گی۔

﴿زیارت سرکار دو عالم اصفحہ ۴۸۔۴۹﴾

تمام محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس صورت میں بھی دیدار نصیب ہو یقیناً حضور انور ﷺ کا ہی دیدار ہے۔ نبی کریم ﷺ کی خاص صورت میں زیارت ایک کمال ہے اور صورتوں میں تفاوت آئینہ خیال کا تفاوت ہے۔ جس شخص کا آئینہ خیال نور اسلام کی بدولت صاف اور منور ہوگا تو اس کی رؤیت اسی مناسبت سے کامل ترین ہوگی۔

دل آئینہ صورت چین است و میکن
شرط است کہ بر آئینہ زنگار نباشد

﴿شیخ سعدی شیرازی﴾

دل چینی آئینہ کی مانند صاف اور شفاف ہوتا ہے اور وہ سامنے والے نقش کو منعکس کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کدورتوں اور کثافت کے باعث زنگ آلود نہ ہو۔

دولت زیارت رسول کریم ﷺ کیلئے عشق و محبت کے علاوہ ظاہری اور باطنی گناہوں سے بچنا بھی بے حد ضروری ہے۔

علامہ جلال الدین السیوطی الشافعی الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالہ تنویر الملک میں فرماتے ہیں کہ احادیث واقوال سے یہ ثابت ہے ''نبی کریم ﷺ اپنے جسم اقدس اور روح مبارک کے ساتھ زندہ ہیں اور وہ جہاں چاہتے ہیں تشریف لاتے ہیں۔ جب اللہ کریم کسی اُمتی پر فضل واحسان کا ارادہ فرماتا ہے تو حجاب اٹھ جاتے ہیں اور وہ اُمتی نبی کریم ﷺ کی زیارت کی سعادت حاصل کر لیتا ہے۔ شیخ ابوالمواھب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی زیارت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں مردہ نہیں میرے وصال کا مطلب یہ ہے کہ میں ہر

Marfat.com

اس شخص سے پوشیدہ ہوں جس پر اللہ کریم کی جانب سے میری حقیقت آشکار نہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ فہم وفراست عطا فرماتا ہے وہ مجھے دیکھتا ہے اور میں بھی اس کو دیکھتا ہوں۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

علامہ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق الشیخ السید محمد ابوالمواھب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اکثر خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی سعادت حاصل کرتے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین عرض کیا کہ لوگ اس بات کی تکذیب کرتے ہیں کہ انھیں ﴿شاذلی رحمۃ اللہ علیہ﴾ خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر زیارت ہوتی ہے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی عزت کی قسم جو شخص اسے تسلیم نہیں کرے گا اور جھٹلائے گا وہ یہودی، نصرانی یا مجوسی ہو کر مرے گا۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک درود شریف ان الفاظ کے ساتھ درج کیا ہے۔

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوحِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ''

اور کہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود شریف پڑھا وہ خواب میں میری زیارت کرے گا اور جس نے خواب میں میری زیارت کی وہ قیامت کے روز میری زیارت کرے گا اور میں اس کی شفاعت کروں گا۔ وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا۔ اللہ کریم اس کے جسم پر آگ حرام کر دے گا۔ شیخ یوسف بن اسمٰعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا اور سونے سے قبل اس کا وظیفہ کیا تو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو چاند کی صورت میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف کلام حاصل ہوا۔

علامہ یوسف بن اسمٰعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کو تالیفات کی کثرت، موضوع واسلوب کی جدت اور معلومات کی وسعت کی بدولت ''سیوطیٔ وقت'' اور اشعار کے سوز وگداز اور مدحت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذوق وشوق کی وجہ سے ''بوصیریٔ عصر'' کا خطاب دیا گیا۔ آپ راسخ العقیدہ عالم باعمل اور سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ آپ کی پیدائش ۱۸۴۹ء اور وصال ۱۹۳۲ء میں بیروت ﴿لبنان﴾ میں ہوا۔ آپ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نہ صرف ہمعصر تھے بلکہ افکار ونظریات میں ہم آہنگ بھی تھے۔ قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین احمد قادری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف بن اسمٰعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ ﴿حضرت صفیہ رحمتہ اللہ علیہا﴾ کو چوراسی مرتبہ سرورکون ومکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ﴿متوفی ۱۰۵۲ھ﴾ نے کتاب ''ترغیب اہل سعادت'' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام سو بار مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے تو تین جمعہ تک زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ.

ابوموسیٰ المدنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت تخریج کی ہے۔ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا ''جو شخص جمعہ کی رات دو رکعات نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے اکیس بار سورۃ اخلاص پڑھے بعد سلام مندرجہ ذیل درود شریف ایک ہزار بار پڑھے تو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

''صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ''

﴿زیارت سرکار دوعالم ا/سعادۃ الدارین﴾

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''بستانُ الفقراء'' میں نقل کیا ہے کہ بیشک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھا تو وہ اسی رات اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا اور اگر زیارت نصیب نہ ہو سکے تو دو، تین یا پانچ جمعہ تک یہی عمل کرتا رہے۔

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ''

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ''غنیۃ الطالبین'' میں فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ آیت الکرسی پانچ مرتبہ اور سورۃ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ''

Marfat.com

تو بلاشبہ دوسرا جمعہ آنے سے قبل وہ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کرے گا اور جس نے زیارت کی اس خوش نصیب کیلئے جنت ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت فرمایا کہ ملک شام سے ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم ! میرا والد ضعیف العمر ہے۔ آپ ﷺ کی زیارت کا بے حد شائق ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے آپ ﷺ کے پاس لے آئیں۔ اس شخص نے عرض کی کہ اس کا باپ نابینا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسے کہیں کہ یہ درود شریف ''صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ'' سات ہفتے رات کو مسلسل پڑھے۔ بیشک وہ آپ ﷺ کی خواب میں زیارت کرے گا اور وہ مجھ ﴿ﷺ﴾ سے حدیث کی بھی روایت کرے گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کیا اور وہ زیارت سے مشرف بھی ہوا اور روایت بھی کیا کرتا تھا۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

شیخ حسن العدوی رحمۃ اللہ علیہ ''شرح دلائل الخیرات'' میں ایک عارف ''ابو العباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ'' کا قول نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے درود شریف کو شب و روز پانچ سو مرتبہ پڑھنے پر مداومت اختیار کی۔

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ''

وہ اس وقت تک فوت نہ ہوگا جب تک جناب سرور عالم ﷺ کی زیارت نہ کرے گا۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

شیخ محمد حقی آفندی نازلی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۳۱۰ھ'' نے اپنی کتاب '' خزینۃ الاسرار'' میں بیان کیا ہے کہ میرے شیخ مصطفٰے الہندی رحمۃ اللہ علیہ نے ''۱۲۶۱ھ'' میں مجھے سند بیان کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ میں نے ان سے علم کے انکشاف، اللہ کریم کا قرب اور رسول کریم ﷺ تک رسائی کیلئے خصوصی ذکر کی درخواست کی تو آپ نے مجھے آیت الکرسی

Marfat.com

اور مندرجہ ذیل درود شریف تلقین فرمایا۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ م بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ"

فرمایا اگر اس کو ہمیشہ پڑھتے رہو گے تو نبی کریم ﷺ سے بہت سے علوم و معارف حاصل کرو گے۔ یہاں تک کہ تم روحانی طور پر تربیت محمدی ﷺ میں ہو گے اور فرمایا کہ یہ مجرب ہے۔

امام شہاب الدین ابن حجر المکی رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ "ھمزیہ المدیح النبوی" کی شرح میں مسلم شریف کی حدیث "جس نے مجھے ﴿ﷺ﴾ خواب میں دیکھا وہ مجھے ﴿ﷺ﴾ بیداری میں بھی دیکھے گا"۔ کی تشریح فرماتے ہوئے کہا ہے کہ انھوں نے ابن ابجمرہ رحمۃ اللہ علیہ البارزی رحمۃ اللہ علیہ الیافعی اور ان کے علاوہ تابعین، تبع تابعین کی ایک جماعت سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی اور بعد میں بیداری کی حالت میں بھی آپ ﷺ کے دیدار پر انوار سے مشرف ہوئے اور کئی غیبی امور آپ ﷺ سے دریافت کرتے اور بعد میں ان کو آپ ﷺ کے ارشاد گرامی کے حوالے سے وقوع پذیر ہوتے دیکھتے۔ حضرت ابن ابجمرہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ تمام چیزیں اولیائے کاملین کی کرامات کے زمرے میں آتی ہیں۔ پس ان سے انکار کرنے والا لازمی طور پر ان کی کرامات کے انکار کے بھنور میں پھنسا ہوا ہے۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "اَلْمُنْقِذُ مِنَ الضَّلَالِ" میں درج ہے کہ اہل دل حضرات بیداری میں ملائکہ اور انبیاء علیہم السلام کی روحوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ ان کی آوازوں کو سنتے ہیں اور ان سے فوائد حاصل کرتے ہیں۔

امام شہاب الدین ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابوالعباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت قطب کبیر ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔ انھوں نے بیان کیا ہے کہ انھیں متعدد بار بیداری کے عالم میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہونا یاد ہے۔

Marfat.com

حضرت عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں ہر جمعہ کی رات علی بن حزم رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر لوگوں کے ساتھ مل کر قصیدہ بردہ شریف ختم کیا کرتا۔ ایک جمعہ کی رات کو میں قصیدہ بردہ شریف ختم کر کے مزار سے باہر نکل رہا تھا کہ دیکھا ایک شخص روضہ کے قریب بیری کے درخت کے نیچے بیٹھا ہے۔ اس نے میرے متعلق چند پوشیدہ باتیں بتائیں جس سے میں سمجھ گیا کہ یہ اولیائے کاملین میں سے ہیں۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ مجھے کوئی وظیفہ تلقین فرمائیں۔ وہ مجھے ٹالتے رہے حتیٰ کہ صبح ہوگئی۔ فرمانے لگے اللہ سے عہد کر کہ تو اس وظیفہ کو کبھی نہ چھوڑے گا میرے عہد دینے کے بعد انھوں نے فرمایا کہ یہ وظیفہ سات ہزار مرتبہ روزانہ کیا کریں۔

"اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدِ نِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ فِی الدُّنْیَا قَبْلَ الْاٰخِرَۃِ○

ترجمہ: "اے اللہ! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آخرت سے قبل دُنیا میں ہم مجلس بنا۔"

جب ہم وہاں سے اُٹھے تو عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کے متولی آئے تو اس شخص نے ان سے کہا کہ اس شخص سے نیک سلوک کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ ہمارا سردار ہے۔ عمر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے قریب المرگ مجھ سے کہا کیا تمھیں معلوم ہے کہ جس شخص نے بیری کے درخت کے نیچے آپ کو تلقین کی کون تھا؟ میں نے نفی میں جواب دیا تو فرمایا کہ وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔

﴿ابریز فصل ثانی﴾

حضرت شیخ سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کلمات کو ہمیشہ اپنا وظیفہ بنالیا۔ "کتاب الابریز" میں کئی جگہ اس کا ذکر موجود ہے کہ سیدی عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کو حالت بیداری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم مجلس ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسائل دریافت کرتے اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جوابات عطا فرماتے۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے محترم شیخ اور رہبر شیخ نورالدین

Marfat.com

شونی رحمۃ اللہ علیہ دس ہزار مرتبہ اور شیخ احمد الزواری رحمۃ اللہ علیہ روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے انھوں نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ ہمارا طریقہ یہ تھا کہ ہم کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم بیداری میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے دین کے متعلق پوچھتے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق عمل کرتے اور جب تک یہ کیفیت نہ ہوتو ہم اپنے آپ کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں شمار نہیں کرتے تھے۔

سید شیخ ابراہیم المتبولی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ تھے۔ امام شعرانی نے ''طبقاتُ الاولیاء'' کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ شیخ ابراہیم المتبولی ولایت کے درجہ کبریٰ پر فائز تھے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا ان کا کوئی شیخ نہیں تھا۔ آپ اکثر خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیا کرتے۔ والدہ کو اطلاع دیتے تو وہ فرماتی کہ تم ابھی بچے ہو۔ مرد کامل وہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیداری میں زیارت کرے۔ پھر جب آپ بیداری میں حضوری نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے لگے تو والدہ نے فرمایا کہ بیٹا اب آپ بالغ ہوئے ہیں اور مردانگی کے میدان میں پہنچے ہیں۔

شیخ ابو المواھب فرمایا کرتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی آنکھوں سے ۸۲۵ھ میں جامع ازہر کے میدان میں زیارت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے دل پر رکھا اور فرمایا بیٹا غیبت حرام ہے۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی نہیں سنا کہ ''تم میں سے کوئی ایک دوسرے کی غیبت نہ کرے۔''

عبدالغنی نابلسی رمضان المبارک ۱۱۰۵ء میں مدینہ منورہ میں اپنے قریبی معتکف شیخ محمود کردی رحمۃ اللہ علیہ سے ملے۔ ان کے ساتھ حجرہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے کے پاس بیٹھا کرتے۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ وہ بیداری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف گفتگو بھی حاصل کرتے ہیں۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

شیخ علی نورالدین رحمۃ اللہ علیہ نے مصر اور اس کے نواح یمن، بیت المقدس، شام، مکہ معظّمہ

Marfat.com

میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی مجالس کی ابتداء کی۔ آپ بچپن سے ہی درود شریف پڑھنے کے شائق تھے۔ دن کا اکثر حصہ درود شریف پڑھنے میں گذارتے۔ آپ ''اصحاب الخطوۃ'' میں سے تھے۔ ﴿یعنی ان اولیاء میں سے جو ایک وقت میں کئی مقام پر موجود ہوتے ہیں۔﴾ آپ بھی ان لوگوں میں سے تھے۔ جنہیں بیداری کی حالت میں نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل تھا۔ جیسے شیخ علی الخواص رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ ابراہیم متبولی، امام جلال الدین سیوطی، اور شیخ محمود کردی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ۔

حضرت سیدی عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدی غوث الاعظم قطب ربانی غوث صمدانی سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی صلوٰۃ کی شرح میں ان کے ایک قول کی وضاحت فرماتے ہوئے بیان کیا ہے کہ ہمیں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت اور مشاہدہ کی دولت دنیا میں عالم بیداری میں بھی نصیب تھی۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ زیارت نبی کریم ﷺ ایک نعمت عظمیٰ اور سعادت کبریٰ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے جس پر ہو جائے۔ ''ذٰلِكَ فضل الله يؤ تيه من يشاء''

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسادے برسانے والے

حضرت شیخ ابو المواھب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا چاہے اسے چاہئے کہ بکثرت حضور پاک ﷺ کا ذکر ﴿درود شریف﴾ کرے اور سادات اولیاء سے محبت رکھے ورنہ خواب کا دروازہ اس پر بند ہو جائے گا کیوں کہ نفوس قدسیہ تمام لوگوں کے سردار ہیں اور یہ اولیاء جن سے ناراض ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا حبیب الصلوٰۃ والسلام بھی ان سے ناراض ہو جاتے ہیں۔

﴿افضل الصلوٰت علی سید السادات﴾

لہٰذا نبی کریم ﷺ کی زیارت بیداری میں نہ سہی اگر بحالت خواب ہی ہو جائے تو اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔ اگر زیارت کی دولت حاصل نہ ہو تو مغموم ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی حکمت و مصلحت پر قناعت کی جائے۔ کیوں کہ یہ ہماری سمجھ سے بالاتر

Marfat.com

ہے۔منزل عشق میں قرب و بعد ہجر و وصال بے معنی ہوتے ہیں۔

شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مرید کو یہ عقیدہ رکھنا چاہیے کہ شیخ / مرشد ایک ایسا دروازہ ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ کریمی کی طرف کھول رہا ہے اور وہ مرید اسی دروازہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کریمی میں داخل ہوسکتا ہے اور اسی سے نکلا جا سکتا ہے۔لہٰذا اسی دروازے کی طرف رجوع کیا جائے اور جو طریقہ مرشد بتائے اسی پر گامزن رہے۔

﴿خزینہ معارف اردو ترجمہ الابریز صفحہ ۶۴۷﴾

بقول مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ "نبی کریم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شائق بکثرت ذکر مصطفےٰ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ بصورت درود شریف کرے اور اپنے شیخ / مرشد سے خصوصی دُعا کا بھی خواستگار رہے۔اسی کی طرف رجوع کرے۔تاکہ اسے یہ سعادت عظمیٰ نصیب ہو۔

درود شریف پڑھنے کی بدولت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اور ضمانت

سید احمد بن ثابت المغربی فرماتے ہیں درود وسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب کو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ضامن بن جائیں۔فرمایا مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو۔میں تمھارا بھی ضامن ہوں اور تمھارے ماں باپ کا بھی۔پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے آباء واجداد میں سے ہر ایک کا نام لینا شروع کیا۔

یہاں تک کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ تک، پھر میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہر جمعرات سرکار کی زیارت چاہتا ہوں۔فرمایا اگر یہ چاہتے ہو تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو قیام کرو اور مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر بکثرت درود وسلام بھیجو۔

﴿سعادۃ الدارین مترجم، جلد اول ص/۳۱۹، ۳۲۰﴾

بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضری کیلئے استعداد پیدا کرنا

حضرت شاہ محمد ہمدانی نے فرمایا کہ ہمارے والد محترم حضرت مولانا شاہ نجات اللہ کے ایک مرید نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیلئے درود شریف کی درخواست کی۔آپ نے

Marfat.com

فرمایا کہ اس کا ارادہ نہ کر پچھتائے گا۔ ندامت اُٹھائے گا۔ وہ نہ مانا۔ آپ نے اسے درود شریف بتایا۔ اسے زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ ایک محفل میں تشریف رکھتے تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی پاس تھے۔ اس شخص نے نہایت ادب سے سلام پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ مبارک پھیر لیا۔ دوسری دفعہ سلام پیش کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ منہ پھیر لیا۔ ندامت سے رونے لگا۔ قدسی کی نعت ''مرحبا سیدی مکی مدنی العربی'' پڑھنے لگا۔ اس کی برکت سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جا اور اپنے مرشد کی پیروی کر ﴿یہ حکایت ارشاد فرما کر کہا کہ جو شخص بادشاہوں کے دربار میں جانے کا ارادہ کرلے تو پہلے لیاقت عمدہ حاصل کرلے، نفیس پوشاک سے آراستہ ہو۔ ورنہ ندامت اٹھائے گا۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار کی حاضری کے واسطے لیاقت عمدہ پیدا کرلے۔ شریعت کا پابند رہ۔ پھر اس کوچے میں قدم رکھ ورنہ پچھتائے گا۔﴾

شاہ صاحب نماز تہجد کے بعد قلب پر ضرب لگاتے تھے جس کی آواز ۲ میل تک جاتی تھی۔ ۸۹ سال کی عمر میں وصال ہوا۔ مولوی حیدر ساکن فرنگی محل ﴿لکھنؤ﴾ جب غسل دینے لگے تو دیکھا کہ شاہ صاحب کی عقد انامل ﴿انگلیوں پر وظیفہ پڑھنے کا مسنون طریقہ﴾ برابر چل رہی ہیں اور اس وقت بھی یاد الٰہی سے غافل نہیں۔ ایک بار آنکھ بھی کھولی اور پھر بند کرلی۔

﴿نجات المومنین از حافظ سراج الیقین ۱۲۸۹ھ صفحہ ۲۳۴ بحوالہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵ جلد چہارم﴾

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلا واسطہ فیض حاصل کرنے میں دو لاکھ مقامات کا حائل ہونا

سید ابو العباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ فقیر کا مقام کامل نہیں ہوتا جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میل ملاپ اور ہر معاملے میں سرکار کی طرف اس طرح رجوع نہ ہو جس طرح شاگرد کا استاد کی طرف ہوتا ہے۔ شیخ عبدالرحیم فرماتے ہیں کہا قطب اقطاب نہیں بنتے، اوتاد اوتاد نہیں بنتے، اولیاء اولیاء نہیں بنتے، جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت حاصل نہ ہو۔

﴿مقام رسول صفحہ ۴۲۴﴾

Marfat.com

سیدی یاقوت عرشی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے جو شخص یہ دعویٰ کرے کہ اس نے بالمشافہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علم وادب حاصل کیا ہے اس سے پوچھو کہ اگر اس نے ایسا نور دیکھا ہے جس نے مشرق ومغرب کو نورانیت سے بھر دیا اور میں نے ایک کہنے والے کو اس نور میں سے یہ کہتے سنا، جو میرے ظاہر وباطن میں تھا کسی خاص جہت میں محدود نہ تھا۔ غور سے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم سن۔ ایسے آدمی کی تصدیق کرو ورنہ مدعی جھوٹا ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ بلا واسطہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرب حاصل کرنے کا مقام بہت معزز ومکرم ہے۔ ہر شخص حاصل نہیں کرسکتا۔

سیدی علی المرصفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فقیر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان دو لاکھ چوہتر ہزار نوسو ننانوے مقام ہیں۔ ان کی اصل ایک لاکھ مقام اور ان کے خاص ایک ہزار مقام ہیں۔ چنانچہ جو شخص ان تمام مقامات کو طے کرلے۔ اس کا مذکورہ طریقہ سے فیض یاب ہونا درست نہیں۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۴۶۳ تا ۴۶۴﴾

محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ کا تمام انبیاء اور رسل کی زیارت کرنا

شیخ محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے ''فتوحات مکیہ'' کے باب نمبر ۴۶۳ میں فرمایا میں نے تمام نبیوں اور رسل کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ میں نے تمام مسلمانوں کو بھی اپنی آنکھ سے دیکھا جو ہو چکے یا قیامت تک ہونگے اللہ کریم نے دو مختلف وقتوں میں ان کو میرے سامنے ایک میدان میں دکھایا۔ موسیٰ علیہ السلام نے مجھے علم کشف، علم الایضاح اور رات دن بدلنے کا علم عطا فرمایا جب مجھے یہ علم حاصل ہوا تو رات ختم ہوگئی اور تمام وقت ہی دن رہا۔ چنانچہ میرے لیے نہ سورج غروب ہوا نہ طلوع یہ اللہ کریم کی طرف سے اطلاع تھی کہ آخرت میں میرے لیے کوئی بدبختی نہیں۔ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ رہا۔ امتوں کو صرف دیکھا ساتھ نہیں رہا۔

﴿سعادت الدارین جلد دوم صفحہ ۴۴۹، ۴۵۰﴾

Marfat.com

اورادفتحیہ میں ''الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم کی فضیلت

حضرت میر کبیر علی ہمدانی حضرت خواجہ نقشبند کے ہم عصر تھے۔ کشمیر میں اسلام کی اشاعت آپ ہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ آپ ولی کامل تھے۔ آپ نے ۱۴۰۰ کامل اولیاء سے ملاقات کی اور فیض حاصل کیا۔ ولیوں کی مہربانی اور شفقت سے ان سے وہ اسمائے الٰہی اور وظائف حاصل کیے جن سے ان کو کشائش ظاہری اور باطنی نصیب ہوئی۔ آپ نے ان پر عمل کر کے ظاہری و باطنی فتوحات حاصل کیں اور لوگوں کے استفادہ کیلئے ایک کتابی صورت ''اورادفتحیہ'' لکھی جو ان اولیاء سے حاصل کردہ ظائف پر مشتمل ہے۔ ان کی تصنیف ''اسرایہ'' میں لکھا ہے کہ جب وہ مدینہ شریف پہنچے سلام پیش کیا۔ جواب سلام سے مشرف ہوئے۔ اس اثناء میں ان پر غنودگی طاری ہوئی تو دیکھا کہ حضرت رسول کریم ﷺ مجلس میں رونق افروز ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی تشریف رکھتے ہیں۔ سلام کا جواب عنایت فرما کر ایک کاغذ عطا فرمایا۔ وہی کلمات جو ۱۴۰۰ اولیاء کرام سے تحریر شدہ حاصل ہوئے تھے پائے، دل میں یہ خیال آنے پر کہ وہ خفی پڑھنے چاہیے یا بالجہر۔ اس حالت میں ایک جماعت دیکھی جو حلقہ درحلقہ خوش الحانی سے یہی اوراد پڑھ رہی ہے۔ آپ ﷺ نے متوجہ ہو کر اسی طرح پڑھنے کا حکم فرمایا۔ اس دن سے ان اوراد کو بالجہر خوش الحانی سے پڑھا جاتا ہے۔ آپ مشائخ ہوزان کے سردار تھے۔ آپ کوطی الارض حاصل تھا۔ ۴۵ سال تک سفر کیا۔ ہر سال حج کیا۔ ۷۸۷ھ کو وصال فرمایا۔ مرقد انور قتلان میں ہے۔

﴿جلد چہارم بحوالہ سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ اورادفتحیہ صفحہ ۱۷۱ تا ۱۷۲ از زیارت نبی ﷺ بحالت بیداری حصہ اول ودوم صفحہ ۵۱﴾

حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں ہمیشہ سے اورادفتحیہ شامل رہے ہیں۔ اورادفتحیہ میں الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ مختلف صیغوں سے درج ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ صفحہ ۱۲۴ پر ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جو الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ پڑھتا ہے۔ ترجمہ: فرمایا خشوع وخضوع کے ساتھ اس درود شریف کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کرلے تو اس کی برکت وصفائی کا وہ خود مشاہدہ کرے گا اور چودہ سو

Marfat.com

اولیاء اللہ کی ولایت سے حصہ پائے گا۔

﴿فضائل درود شریف وفضائل سلام، از محمد رفیق کیلانی صفحہ ۱۷۲ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف گوجرانوالہ﴾

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نے ''فیصلہ ہفت مسئلہ'' صفحہ ۱۳ پر یہی درود شریف الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ بطور وظیفہ لکھا ہے اشرف علی تھانوی نے بھی اپنی کتاب شکر النعمۃ میں لکھا۔ ''یوں جی چاہتا ہے کہ آج درود شریف زیادہ پڑھوں وہ بھی ان الفاظ'' الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے ساتھ۔

﴿شکر النعمۃ بذکر رحمۃ الرحمۃ صفحہ ۱۸ بحوالہ فضائل درود شریف از مولانا محمد رفیق کیلانی صفحہ ۱۷۳، ۱۷۴﴾

درود شریف کی بدولت زیارت رسول کریم ﷺ

حضرت گل حسن شاہ جب حضرت سید غوث علی شاہ قلندر کے پاس حاضر خدمت ہوئے۔ آپ نے گل حسن شاہ سے فرمایا: تمھارے دل پر گرمی ہے یہ درود شریف پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

جب درود شریف پڑھا تو پہلی رات حضرت محمد ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ آپ ﷺ نے قرآن پاک کا آخری پارہ بھی عطا فرمایا۔ پیرو مرشد کے حکم سے دوسرے دن پھر یہی درود شریف پڑھا تو دیکھا کہ آپ ﴿گل حسن شاہ صاحب﴾ حضرت رسول اللہ ﷺ کے ہجر میں ریگستان میں تڑپ رہے ہیں۔ آپ ﷺ جماعت کے ہمراہ تشریف لائے اور آپ کا سر اپنے زانو مبارک پر رکھ کر گرد و غبار صاف فرمایا۔ فریاد رسی کی عرض کرنے پر فرمایا کہ تم جلدی ہی منزل مقصود تک پہنچ جاؤ گے۔

گل حسن شاہ نے اپنے مرشد غوث علی شاہ قلندر سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ اے گل حسن تمھیں حج نصیب ہوگا۔ مگر تم پہچان نہ سکو گے۔ پھر گل حسن شاہ صاحب کو حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوا۔ حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف تک سفر پیدل کرنے کا ارادہ کیا۔ دوران سفر پاؤں میں میں دُنبل نکلا آیا ٹانگ خراب ہوگئی۔ بے ہوش ہو گئے۔ ہوش میں آئے تو دیکھا کہ زرق لباس میں ملبوس ہستیاں گھوڑوں پر سوار ہیں۔ قافلہ کے سردار نے رومال سے گرد و

Marfat.com

غبار صاف کیا۔ فرمایا: اٹھو قافلہ جا رہا ہے۔ میں نے دنبل کی طرف اشارہ کر کے عرض کیا کہ چلنا محال ہے آقا سرکار دو جہاں ﷺ کے دست مبارک کے مس ہونے سے مرض جاتا رہا۔ ناقہ سوار کو حکم دیا کہ اسے مدینہ منورہ پہنچاؤ۔ جنہوں نے مجھے وہاں قافلہ کے ساتھ ملا دیا اور غائب ہو گیا۔ پیرو مرشد سرکار قلندر پانی پتی نے انھیں پہلے ہی بتلا دیا تھا کہ تمھیں زیارت نبی کریم ﷺ حالت بیداری میں نصیب ہوگی اور تم پہچان نہ سکو گے۔

﴿فضائل درود شریف وفضائل سلام صفحہ ۱۸۲، ۱۸۳﴾

شیخ محمد شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں حضرت رسول اکرم ﷺ کے پاس ہمیشہ آیت الکرسی پڑھا کرتا تھا۔ میں نے خواب میں آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ افضل آیت قرآن کی کونسی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''آیت الکرسی۔''

﴿بحوالہ جلد دوم سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ صفحہ ۲۰۷﴾

درود شریف برائے زیارت رسول اکرم ﷺ

امام اعظم حضرت ابو حنیفہ نے فرمایا کہ جو مسلمان اس درود شریف کو شب جمعہ بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اسی جگہ سو جائے۔ یہ تصور دل میں لائے کہ حضرت محمد ﷺ کی مجلس مبارک میں بیٹھا ہوں اور آپ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں پس وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ اس پر چند روز عمل ضروری ہے اگر چہ پہلی رات ہی کامیاب ہو جائے تو پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُ مِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

اس پر تمام اولیاء عظام متفق ہیں اس درود شریف کی برکت سے محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بھی خواب میں حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ سلسلہ قادریہ سے متعلق بزرگ اس درود شریف کا ورد بہت پسند کرتے ہیں اور اس وجہ سے اسے ''درود قادریہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہی درود شریف ہے جو حکیم الہند حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے خاندان کو عطا ہوا اور جس کی برکت سے تاریخ اسلام میں اس خاندان کو مسلسل کئی پشتوں تک نمایاں مقام حاصل رہا۔ حضرت شاہ صاحب کا

Marfat.com

ارشاد گرامی ہے کہ اس خاندان کو جو کچھ حاصل ہوا۔ وہ اسی درود شریف کا ثمرہ ہے۔

﴿سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ جلد دوم صفحہ ۱۳۴، ۱۳۵﴾

ظالم کی مسند پر بیٹھنے سے رسول اکرم ﷺ کی زیارت سے محرومی

قطب ربانی امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ ''میزان'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ سید محمد بن زین رحمۃ اللہ علیہ حضرت رسول ﷺ کے مداح تھے اور اکثر بحالت بیداری آپ ﷺ کی زیارت کیا کرتے تھے۔ ایک بیمار شخص نے ان سے اپنے لیے حاکم کی سفارش چاہی۔ وہاں گئے اور حاکم نے ان کو اپنی مسند پر بٹھایا۔ اس دن سے زیارت منقطع ہوگئی۔ پھر وہ ہمیشہ مدح میں سوال کرتے رہے کہ مجھے آقا دو جہاں ﷺ اپنے جلوے سے مشرف فرمائیں۔ مگر کامیاب نہ ہوئے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ ایک خاص شعر پڑھا۔ آپ ﷺ دور سے دکھائی دیئے اور فرمایا تو دیدار کا سوال کرتا ہے اور بیٹھتا ہے ظالموں کی مسند پر، خبر نہیں کہ پھر ان کو حضرت رسول اللہ ﷺ نظر آئے ہوں یہاں تک کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

﴿سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ صفحہ ۲۲۲﴾

توجہ/غفلت سے درود شریف پڑھنے والے کیلئے ثواب

شیخ محمد ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم! جو شخص آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود شریف بھیجتا ہے۔ تو کیا یہ اس کیلئے ہے جو حضور قلب سے درود پڑھے؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں یہ تو اس شخص کیلئے ہے جو غفلت کے ساتھ مجھ پر درود شریف بھیجے اور اللہ کریم اس کو پہاڑوں کی مانند فرشتے عطا فرماتا ہے جو اس کیلئے دُعا کرتے اور اس کیلئے بخشش چاہتے ہیں اور جو حضور قلب سے درود شریف پڑھے۔ اس کا اجر تو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی نہیں جانتا۔

﴿نعمت عظمیٰ، جلد سوم، صفحہ ۳۰۱/ سیرۃ النبی ابعد از وصال النبی ا جلد سوم صفحہ ۲۵۳۔۲۵۴﴾

شیخ محمد ابو المواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو در بدر پھرتے

Marfat.com

اور حضرت رسول کریم ﷺ کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے دیکھا تو رسول ﷺ سے اس کا حال دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ بہت بڑی ولیہ ہے لیکن اپنے محبوب کے ذکر پر اس نے پردہ ڈال رکھا ہے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ اپنے کلام میں سنجیدہ ذکر ہی لایا کرتی ہے۔

﴿نعمت عظمیٰ، جلد سوم، صفحہ ۲۹۶/ سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ جلد سوم صفحہ ۲۵۳۔۲۹۷﴾

تشہد میں درود شریف کی فضیلت

روایت ہے کہ ایک زاہد و پرہیز گار نماز میں حد درجہ یکسوئی سے حمد الٰہی و عبادت باری تعالیٰ میں مشغول ہو گئے کہ تشہد میں درود شریف کی یاد نہ رہی۔ پھر ایک رات جب نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ ﷺ نے ان سے سوال فرمایا کہ آپ نے تشہد میں مجھ پر درود پاک نہیں بھیجا۔ انھوں نے عرض کیا کہ وہ اس قدر رضائے الٰہی میں منہمک ہو گیا تھا کہ درود شریف پڑھنا بھول گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے میرے اس قول کو نہیں سنا۔

"اَلْاَعْمَالُ مَوْقُوْفَةٌ اَلدَّعْوَاتُ مَحْبُوْسَةٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَیَّ"

کہ تمام اعمال موقوف ہیں اور ساری دُعائیں مقید ہیں جب تک مجھ پر صلوٰۃ نہ بھیجی جائے۔

"لَوْ جَاءَ عَبْدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِحَسَنَاتِ اَهْلِ الدُّنْیَا وَلَمْ تَکُنْ فِیْهَا صَلٰوةٌ عَلَیَّ رُدَّتْ وَلَمْ تُقْبَلْ."

اگر کوئی بندہ بروز حشر تمام دنیا والوں کی نیکیوں کو سمیٹ لائے لیکن مجھ پر بھیجے ہوئے صلوٰۃ اس کے ذخیرہ اعمال میں موجود نہ ہوں تو تمام اعمال رد کر دیے جائیں گے اور مقبولیت کا رتبہ نہ پا سکیں گے۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، صفحہ ۶۸۔۶۹﴾

درود شریف کی بدولت مقام کا حصول

شیخ احمد بن ثابت مغربی ایک لمبا خواب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں سرکار رسالت مآب ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ ہمراہ سبز لباس میں ملبوس کافی لوگ تھے۔ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ میرا قلب منور ہو گیا۔ پھر آپ نے سبز

Marfat.com

لباس میں ملبوس خوبصورت اور نورانی چہروں والوں کو مجھے آپ ﷺ کے پاس لانے کے لئے حکم دیا۔ انھوں نے مجھے سبز رنگ کے قالین میں بٹھایا وہ سب میرے پاس بیٹھے اور وہ قالین ہوا میں اڑنے لگا۔ میں نے نیچے زمین پر سفید سمندر اور سبز سمندر دیکھا۔ قالین ہمیں اوپر ایک نوری ستون کے پاس لے گیا جس کا آخری سرا لا انتہا تھا۔ اس میں سبز محلات میں مشتمل سبز کمرے تھے۔ وہاں بسنے والوں کا لباس بھی سبز تھا۔ ان محلات باغات اور کمروں سے تھوڑے تھوڑے وقفہ سے نور کی ایسی چمک اُٹھتی جیسے بجلی، اس کی رنگت بھی ان کے لباس، محلات اور کمروں کی طرح سبز تھی۔ جس سے ان کے چہرے دمک رہے تھے۔ ان لوگوں نے مجھے کہا کہ تم بھی اس مکان کے ساکن ہو۔ میں نے وہاں کے مکینوں سے اللہ اور نبی کا واسطہ دے کر اس مقام اور اس کے حصول کے متعلق پوچھا کہنے لگے کہ سبزی ان لوگوں کی ہے جو اللہ کریم کی رضا کیلئے آپس میں محبت کرتے ہیں اور میرے حصول مقام کے سلسلہ میں ان لوگوں نے کہا کہ یہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام سے تیری محبت کا صدقہ ہے۔ چنانچہ بسا اوقات میں نے درود شریف کو باقی اذکار پر ترجیح دی۔ فرماتے ہیں کہ میں درود وسلام پڑھتا سو جاتا اور بیدار ہوتا تو میری زبان پر درود وسلام کا ورد ہی جاری ہوتا۔

میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صَلِّ عَلٰی کہتے کہتے

درود شریف کی بدولت دربار رسالت مآب ﷺ میں رسائی

ڈاکٹر ملک عبدالغنی ﴿ایم اے۔ پی ایچ ڈی﴾ ایک نوجوان کے متعلق فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ نماز مغرب کے بعد اوابین کے نوافل ادا کرتا رہتا ہے عمر پندرہ سال ہے حال ہی میں میٹرک پاس کیا ہے دینی علوم سے ناواقف ہے۔ سعادت مندی کا حال یہ ہے۔ چند بار۔ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ'' پڑھ کر مراقبہ کرتا ہے اور اسے دربار نبوی ﷺ تک رسائی ہو جاتی ہے۔ نبی کریم ﷺ شفقت فرماتے ہیں اور ہدایات دیتے ہیں اور حاضرین مجلس سے مصافحہ کراتے ہیں۔ پس موج رحمت سے ایک فرد کی تقدیر بدل ڈالی گئی۔

﴿ماہنامہ سلسبیل لاہور ۱۹۸۱ صفحہ ۲۷۴ بحوالہ جلد ہفتم سیرت النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ صفحہ ۹۰﴾

Marfat.com

حضرت سید عبدالغفور محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ محکمہ پولیس میں سپاہی تھے۔ ڈیوٹی صبح گیارہ بجے سے شام ۷ بجے تک ہوتی۔ قرآن پاک کی تلاوت کرتے۔ ایک دن خیال آیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا چاہیے۔

پہلے گن کر صبح ایک ہزار اور شام ایک ہزار کا وظیفہ رہا۔ پھر 5 ہزار صبح اور 5 ہزار شام پڑھتے رہے۔ چھٹی کے دن چودہ ہزار پڑھتے۔ اسی درود شریف کی بدولت کئی بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ اگر کوئی بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دست مبارک رکھتے تو فوراً شفاء ہو جاتی۔

﴿رسالہ نظر کرم صفحہ ۹۷ جلد پنجم صفحہ ۹۷﴾

چوہدری غلام حیدر خان صاحب چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا پوری زندگی یہ معمول رہا کہ دو بجے رات اٹھتے غسل فرماتے۔ موتیے کے پھول مصلّے پر رکھتے۔ دو چار یا چھ نفل پڑھ کر آہستہ آواز میں درود تاج کا ذکر کرتے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز مبارک آ جاتی۔ فرماتے ''غلام حیدر ہم بہت خوش ہیں'' درود شریف کی مقبولیت کا بھی اظہار فرماتے۔ صاحب ڈیوٹی تھے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں درود تاج پڑھ رہا تھا کہ اچانک اپنے آپ کو دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بیٹھے پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک پر تبسم تھا۔ کافی بزرگان دین بھی حاضر خدمت تھے۔ فرمایا ہم جلد ہی آپ کو ایک نئے محکمہ کی ذمہ داری سونپیں گے۔ عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت وعنایت ہے۔ حکم کی تعمیل کروں گا۔'' ہم تمام حضرات مؤدب درود شریف پڑھتے رہے۔ آپ کے تشریف لے جانے پر میں نے اپنے آپ کو درود شریف پڑھتے ہوئے مصلّے پر پایا۔

﴿والمقصود موجودہ صفحہ ۹۲ تا ۹۳ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد پنجم صفحہ ۱۳۳، ۱۳۴﴾

بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود وسلام پڑھنے والے کی رسائی

ابن الملقن نے حدائق میں ابو محمد کی حکایت بیان کی ہے کہ نماز عصر کے بعد ہمارے خیمہ میں ایک نوجوان فقیر زرد رنگ، بال بکھرے، پاؤں سے ننگا آ گیا۔ اس نے وضو کیا دو رکعت نفل ادا کر کے ایک لکڑی پر سر رکھ کر مغرب کی طرف منہ کر کے درود وسلام کا ذکر کرنے لگا۔ خلیفہ کی طرف سے دعوت آنے پر ہم نے اسے بھی دعوت دی مگر اس نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے

Marfat.com

ایک گرما گرم پراٹھے کی ضرورت ہے میں نے اسے ٹال دیا۔ جب رات گئے واپس لوٹے تو اسے اپنے وظیفہ یعنی درود وسلام میں مصروف پایا، میں نیند کی وجہ سے سو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ اور کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ سلام کیا مگر آپ ﷺ نے رُخ انور پھیر لیا۔ پھر سلام کیا دوبارہ آپ ﷺ نے ایسے ہی فرمایا۔ میں نے پھر عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک فقیر نے تمھارے سامنے ایک خواہش کا اظہار کیا ہے اور تو نے اس سے توہین آمیز سلوک کیا ہے۔ میں گھبرا کر اُٹھا تو فقیر جا رہا تھا۔ میں نے اسے راضی کرنے کی کوشش کی تو اُس نے کہا کہ جب تک تجھے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام سفارش نہ کریں اس وقت تک تو کسی فقیر کی خواہش پوری نہیں کرتا۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۷۲﴾

عالم رؤیا اور عالم بیداری میں زیارت رسول اکرم ﷺ

شیخ الشیوخ حضرت امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ کے اس خاص حصے میں جسے ریاض الجنتہ کہتے ہیں مراقب تھا، مراقبہ میں مجھے انکشاف ہوا۔ حضرت رسول اکرم ﷺ اپنے مزار انور سے بصورت میاں جیو رحمۃ اللہ علیہ نکلے عمامہ لپٹا ہوا اور بھیگا ہوا دست مبارک میں تھا اس کو مناسب شفقت سے میرے سر پر رکھا اور کچھ فرمائے بغیر واپس تشریف لے گئے۔

﴿کرامات اولیاء از مولانا تھانوی صفحہ ۱۳۰ امداد العاشقین صفحہ ۸۴، ۸۵ بحوالہ سیرۃ النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ حصہ دوم صفحہ ۱۸۷﴾

حضرت قبلہ سیدی و مولائی فیض محمد الشاہ جمالی قدس سرہٗ العالی ﴿متوفی ۵ رجب ۱۳۶۴ھ﴾ بارہا عالم رؤیا اور عالم بیداری میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مستفیض ہوئے اور ایک دفعہ آپ ﷺ سے جنت کی ٹکٹ کی درخواست کی اور مسائل دریافت کئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مہر لگوالاؤ۔ چنانچہ آپ نے مہر لگوائی اور جنت کی ٹکٹ حاصل کی۔

﴿مقام رسول ﷺ صفحہ ۱۱۸﴾

Marfat.com

میاں کریم بخش سکنہ لدھیانہ سے نقل ہے کہ وہ خاندان چشتیہ میں بیعت تھے۔ اپنے مرشد سے بے حد محبت تھی۔ سماع کا شوق تھا۔ ایک دفعہ خواجہ قادر بخش رحمۃ اللہ علیہ ایک مقدمہ کی تفتیش کے سلسلہ میں زمانہ انسپکٹری میں لدھیانہ تشریف لائے۔ لوگوں نے آپ کی بزرگی کے متعلق کہا فرمانے لگے۔ پولیس والا کبھی ولی ہوتا ہے؟ بعد میں افسوس ہوا کہ ایسی بات نہ کہنا تھی۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ وسیع میدان میں میز کرسی رکھی ہیں۔ سواریاں آ رہی ہیں۔ سب سے پہلے سواری نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف لائی۔ بعد میں جو سواری آئی استفسار پر معلوم ہوا کہ سواری قادر بخش رحمۃ اللہ علیہ کی ہے جو قطب الاقطاب ہیں اور پولیس انسپکٹر ہیں۔ اس کے بعد کئی اور بزرگ آ کر بیٹھے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کریم بخش کو لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قادر بخش قطب زمان کی شان میں تو کہتا ہے کہ کہاں پولیس انسپکٹر اور کہاں اولیائی؟

فرمایا اگر تیرا پیر زندہ ہوتا تو ضرور انسپکٹر کی بیعت کرتا۔ تم ان کی بیعت اختیار کرو۔ صبح بے چینی کی حالت میں خواجہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کی اور قلب روشن ہو گیا۔

﴿بحوالہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفحہ ۱۸۵ حصہ دوم﴾

Marfat.com

فصل ----11

زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت بیداری

درود وسلام کی بدولت زیارت النبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امام عبدالوہاب قطب شعرانی قدس سرہٗ النور لکھتے ہیں کہ اخلاص، شرط وآداب اور تدبر معانی کے ساتھ ہر روز اس کثرت سے درود شریف کا ورد کیا جائے کہ رزائل سے پاک ہو کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشاہدے کا مقام حاصل ہو جائے۔

شیخ احمد زواری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ مجھے بیداری میں زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب نہ ہوئی یہاں تک کہ میں نے پورے ایک سال تک شب و روز پچاس ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کیا۔ شیخ نورالدین شونی نے کئی سال تیس ہزار بار درود شریف کا وظیفہ کیا۔ سیدی علی خواص کا قول ہے کہ بندہ مقام عرفان میں کامل نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ جس وقت چاہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے۔ فرماتے تھے کہ کئی مشائخ عظام بننے کی نسبت ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ وہ حالت بیداری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیا کرتے تھے۔ ان میں شیخ ابوبدین عبدالرحیم طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ شیخ موسیٰ زولی رحمۃ اللہ علیہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ شیخ ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ شیخ ابوالسعود بن ابی العاشر رحمۃ اللہ علیہ اور سیدی ابراہیم متبولی شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، ابوالعباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ساعت بھی مجھ سے پوشیدہ رہیں تو میں اپنے آپ کو مومنین میں شمار نہیں کرتا۔

﴿سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حصہ ششم صفحہ ۱۳۲﴾

Marfat.com

حضرت شیخ خلیفہ بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت عراق کی سرزمین میں موجود ''نھر الملک'' سے ہے آپ جلیل القدر بزرگ بلند مرتبہ شیخ طریقت تھے اور بکثرت حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہونے والے تھے۔ایک دفعہ ایک رات میں ۱۷ مرتبہ زیارت سے مشرف ہوئے۔حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے خلیفہ بے قرار و بے چین نہ ہو۔بہت سے اولیاء میرے دیدار کی حسرت لیے فوت ہو گئے۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں ایک استغفار سکھائی ﴿ان کی یہ کرامت تھی کہ وہ سوتے جاگتے وقت حالت بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیا کرتے تھے۔وصال کے وقت آپ کی زبان پر تشہد اور کلمہ لا الہ الا اللہ کا ورد جاری تھا۔فرمانے لگے میرے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما ہیں۔﴾

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے فرشتے جو موجود ہیں جنہیں جلدی ہے کہ وہ مجھے اللہ کریم کے پاس لے جائیں، جب نماز جنازہ کا وقت آیا تو بہت بلند آواز آئی ﴿ترجمہ مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے دوست کی نماز جنازہ بہت جلد ادا کی جانے والی ہے۔﴾ فرشتے بھی وہاں موجود تھے۔آپ کو ''نھر الملک'' میں دفن کیا گیا۔جو بغداد سے مغرب کی جانب ہے۔

﴿جامع کرامات اولیاء جلد دوم صفحہ ۷۳، بحوالہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد ششم صفحہ ۷۲۹ تا ۷۳۰﴾

مزدوری دے کر درود شریف پڑھانے کی بدولت بیداری میں زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شیخ مسعود درازی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بلادِ فارس کے صلحا میں سے تھے ان کا طرّۂ امتیاز تھا کہ وہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ان کا یہ شغل تھا کہ وہ موقف میں جہاں مزدور بغرض مزدوری آ کر بیٹھے ہیں تا کہ لوگ ان کو مزدوری کے لئے لے جائیں۔وہ وہاں سے مزدور اپنے گھر لے آتے مزدور سمجھتے کہ شاید ان کو مکان تعمیر کرنا ہے مگر حضرت موصوف ان کو بتلاتے اور فرماتے کہ درود پاک پڑھو۔اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے۔عصر کے وقت جب چھٹی کا وقت ہوتا تو انھیں فرماتے کہ تھوڑا سا اور کام کر لو اور پھر انھیں پوری پوری مزدوری دے کر رخصت فرماتے۔شیخ مسعود رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے اس عشق رسول کی بناء پر بیداری میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف

Marfat.com

حاصل تھا۔

﴿سعادۃ الدارین، بحوالہ خزینہ درود شریف، ص، ۷۶﴾

خواجہ نظام الدین اولیاء کو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت بیداری

کہا جاتا ہے کہ جب محبوب الٰہی حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد گرامی حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک بمقام پاک پتن تعمیر کرانا شروع کیا تو جہاں بہشتی دروازہ بنا دیا گیا ہے۔ اس جگہ آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکات بحالت بیداری نصیب ہوئی تھی۔ اس واقعہ کے بعد سے صرف مشرقی دروازہ زائرین کے لئے کھلا رکھا گیا اور جنوبی دروازہ بند کر دیا گیا۔ جواب صرف عرس کے موقع پر 5 محرم الحرام کو کھولا جاتا ہے۔ جس میں سے چند گھنٹوں میں بتدریج لاکھوں کی تعداد میں زائرین گزر جاتے ہیں۔

﴿سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد اول صفحہ ۹۷﴾

زیارت بحالت بیداری

امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے اور میرے والد کے شیخ محمد بن ابی الحمائل کثرت سے بیداری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتے۔ یہاں تک کہ کسی چیز کے بارے میں پوچھا جاتا۔ فرماتے میں اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کرلوں۔ پھر اپنا سر گریبان میں لے جاتے۔ پھر فرماتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بارے میں یہ فرمایا ہے پھر ایسا ہی ہوتا جیسا فرماتے۔ کبھی اس سے مختلف نہ ہوتا۔ پس اس کے انکار سے بچو کہ یہ اشارہ غیبی کی علامت ہے۔''

﴿سعات الدارین جلد دوم صفحہ ۴۳۸﴾

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا بحالت بیداری زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہونا

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انھوں نے نماز ظہر سے قبل جاگتے

Marfat.com

ہوئے نبی کریم ﷺ کو دیکھا فرمایا: بیٹا۔ بولتے نہیں عرض کیا: حضور میں عجمی ہوں۔ بغداد کے قاضیوں کے سامنے کیسے بولوں؟ فرمایا منہ کھولو۔ منہ کھولا تو آپ ﷺ نے سات مرتبہ اس میں لعاب مبارک ڈالا، اور فرمایا لوگوں سے خطاب کرو اور لوگوں کو رب کے راستے کی طرف حکمت اور نصیحت سے بلاؤ۔ ''نماز ظہر کے بعد منبر پر بیٹھے مخلوق زیادہ تھی۔ رُعب طاری ہو گیا کانپنے لگے۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مجلس میں کھڑے پایا۔ فرمایا بیٹا! بولتے کیوں نہیں؟ کہا حضور! مجھ پر کپکپی طاری ہے فرمایا۔ اپنا منہ کھولو۔ تو آپ نے میرے منہ میں چھ مرتبہ لعاب دہن ڈالا۔ میں نے عرض کیا۔ سات بار پوری نہیں کرتے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا ادب ہے۔ پھر وہ اوجھل ہو گئے۔ پھر میں نے تقریر شروع کی۔

﴿سعادت الدارین ج دوم صفحہ ۴۳۶ بحوالہ مقام رسول صفحہ ۴۱۷، الحاوی للفتاوی للسیوطی جلد ۲ صفحہ ۴۴۳، ۴۴۴، تفسیر روح المعانی جلد ۲۲ صفحہ ۳۵﴾

عالم بیداری میں نبی کریم ﷺ سے باطل حدیث کی تردید

امام سیوطی فرماتے ہیں کہ کسی ولی کی حکایت بیان کی جاتی ہے کہ وہ کسی فقیہ کی مجلس میں حاضر ہوئے۔ تو اس فقیہ نے ایک حدیث بیان کی۔ ولی نے اس فقیہ سے فرمایا۔ یہ حدیث باطل ہے۔ فقیہ نے کہا تجھے کیسے پتہ چل گیا کہ یہ حدیث باطل ہے۔ ولی نے فرمایا: نبی کریم ﷺ تیرے سر پر قیام فرما ہیں اور فرما رہے ہیں یہ حدیث میں نے نہیں کہی پھر فقیہ سے بھی پردے ہٹا لئے گئے۔ چنانچہ اس فقیہ نے بھی حضور اکرم ﷺ کو دیکھا۔

﴿الحاوی للفتاوی جلد ۲ صفحہ ۴۴۶، سعادت الدارین صفحہ ۳۷۲ بحوالہ مقام رسول صفحہ ۴۱۳﴾

زیارت بحالت بیداری

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی عاشق رسول ﷺ تھے۔ جب دوسری مرتبہ مدینہ منورہ حاضری کی زیارت شریف کے شوق کی غرض سے مواجہہ شریف میں درود شریف کا ذکر کرتے رہے مگر پہلی شب میں زیارت نہ ہو سکی تو ایک یہ نعت کہی:

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

Marfat.com

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں
کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

یہ نعت عرض کرنے کے بعد مودب بیٹھے تھے کہ قسمت جاگ گئی اور حالت بیداری میں سرکار دو جہاں کی زیارت مقدسہ سے مشرف ہوئے۔

﴿زیارت نبی بحالت بیداری﴾

شیخ احمد بن ثابت مغربی مصنف کتاب درود وسلام کی شہادت

فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کی جو برکات دیکھی ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کو میں نے ایک بھائی کو وفات کے بعد دیکھا ان کے احوال دریافت کیے۔ اس نے کہا کہ اللہ کریم نے ان پر فضل وکرم کیا ہے۔ پھر اس نے اپنے حال کے متعلق پوچھا کہا بھائی آپ کو مبارک ہو کہ آپ بارگاہ الٰہی میں صدیقین میں سے ہو میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے؟ اس نے بتایا اس وجہ سے کہ تم نے جو درود وسلام کے متعلق کتاب لکھی ہے۔

سیدی احمد بن ثابت مغربی کو اٹھارھویں مرتبہ زیارت خواب میں نہیں بلکہ بیداری میں ہوئی۔

﴿سعادت دارین صفحہ ۳۱۷﴾

Marfat.com

فصل ---12

قرب الٰہی

اللہ کریم کی رضامندی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

قرب الٰہی کا ذریعہ

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اے بھائی! اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا قریب ترین راستہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ جو شخص سرکار عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والی خدمت نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا طالب ہو تو وہ محال کا طالب ہے جو ناممکن ہے۔ اس کی مثال ایسے کسان کی ہے جو بادشاہ کے ساتھ بلا واسطہ ملاقات کرنا چاہتا ہے۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

درود شریف رضائے الٰہی کے حصول کا قریب ترین راستہ

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اللہ کریم تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب ترین راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہے اور جو شخص یہ نہ کر سکے درود پاک بکثرت نہ پڑھ

Marfat.com

سکے اور اللہ تعالیٰ تک رسائی کا ارادہ کرے تو یہ ناممکن ہے۔ایسے شخص کو حجاب اندر داخل نہیں ہونے دے گا۔ وہ شخص جاہل ہے اور اسے دربار الٰہی کے آداب کا علم نہیں ہے اور اس شخص کی مثال ایسے کسان کی ہے جو بادشاہ کے ساتھ بلاواسطہ ملاقات کا شرف حاصل کرنا چاہے۔

بارگاہ الٰہیہ تک رسائی کا قریب ترین راستہ

عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی نے ''لواقح الانوار القدسیہ'' میں ''محمدی وعدوں'' کے عنوان کے تحت فرمایا۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچنے کا قریب ترین راستہ نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا ہے جو شخص نبی کریم ﷺ کی خصوصی خدمت نہیں کرتا ،اور بارگاہ رب العزت میں داخل ہونا چاہتا ہے وہ امر محال کا ارادہ کرتا ہے اس بارگاہ کریمی کے آگے جو پردے حائل ہیں وہ اسے داخل نہیں ہونے دیتے۔اسے بارگاہ خدواندی کے آداب کا علم نہیں۔اس کی مثال ایسے ہے جیسے کہ مقصد کے حصول کیلئے بغیر کسی واسطہ کے اللہ کے حضور حاضر ہونے کی خواہش ہو۔

فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ نورالدین شونی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانے میں ایسے لوگ تھے جو علم وعمل میں ان سے بڑھ کر تھے مگر وہ نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود وسلام نہیں بھیجتے تھے۔جیسے ہمارے شیخ، انھیں اُن کے علم وعمل نے وہ مقبولیت اور بلند مقام نہ دیا جس پر ہمارے شیخ نورالدین شونی متمکن تھے۔تمام علماء اور مجذوب اُن سے محبت کرتے ان کی حاجات پوری ہوتیں۔درود وسلام کے فوائد بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ انسان کے اندر ذوق شوق پیدا ہو۔شاید اللہ کریم سرکار دو عالم ﷺ کی خالص محبت نصیب کر دے۔ درود وسلام پڑھنے والے کے لئے ،قبر حشر اور پل صراط پر نور ہوگا۔درود وسلام پڑھنے والے کا آخرت میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔اسے حوض کوثر پر پانی ملے گا۔ شعرانی فرماتے ہیں مجھے بھی ابوالعباس خضر علیہ السلام نے نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اولاً درود شریف پڑھنے اور پھر کچھ دیر اللہ کریم کا ذکر کرنے کا حکم دیا ہے۔اس سے مجھے اور میرے اصحاب کو دنیا وآخرت کی بھلائی حاصل ہوئی اور اس طرح رزق ملا کہ تمام اہل مصر میرے اہل وعیال ہوں تو بھی روزی کا غم نہیں۔اللہ کریم کا شکر ہے۔

﴿سعادت الدارین جلد دوم صفحہ ۶۷۱﴾

Marfat.com

ابن شافع نے کہا ہے، کہ درود شریف پڑھنے والے کا مقام اتنا بلند ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ اگر کوئی شخص تمام عمر اللہ کریم کی عبادت کرے۔ پھر اللہ کریم اس پر ایک صلوٰۃ بھیجے۔ تو ایک صلوٰۃ تمام عمر کی عبادت سے افضل و برتر ہے۔ کیونکہ وہ اپنی توفیق کے مطابق درود بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی شان ربوبیت کے مطابق رحمت نازل فرماتا ہے۔

درود و سلام اللہ کریم کی بارگاہ تک پہنچنے کا وسیلہ ہے

سید محمود کردی نے ''باقیات الصالحات'' میں فرمایا علماء امت کا اس پر اتفاق ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنا حسن خاتمہ کی علامات میں سے ایک ہے۔

سیدی ابو العباس التیجانی نے فرمایا جیسا کہ جواہر المعانی میں نقل ہے کہ شیخ سے ملنے سے پہلے مرید پر لازم ہے کہ حضور قلب کے ساتھ ذکر اور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام لازمی پڑھتا رہے۔

شیخ حسن العدوی نے اپنی شرح ''دلائل الخیرات'' میں فرمایا: بعض اہل حقیقت نے کہا ہے کہ وہ بغیر کسی شیخ و مرشد کے وسیلہ کے اللہ تک پہنچے ہیں۔ لیکن قلب علوی نے کہا یہ اس لیے کہ درود شریف کی دلوں کی روشنی میں عجیب تاثیر ہے ورنہ اللہ کریم تک پہنچنے کے لئے وسیلہ ضروری ہے۔

ابن عطا اللہ نے کتاب ''مفتاح الفلاح'' میں کہا۔ انبیاء کرام علیہم السلام و رسول اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کے حکم میں یہ راز پنہاں ہے کہ انسانی روح کمزور ہے انوار الٰہیہ کو قبول نہیں کر سکتی۔ جب درود و سلام پڑھنے والے کی روح کا رشتہ ارواح انبیاء کے ساتھ مضبوطی سے قائم ہو جاتا ہے تو وہ انوار جو عالم غائب سے ارواح انبیاء پر نازل ہوتے ہیں درود و سلام پڑھنے والوں پر ان کا عکس پڑتا ہے۔

امام عارف سید محمد بن عمر غمری واسطی نے فرمایا: سالک پر ابتدا میں شب و روز نبی کریم ﷺ پر پابندی سے درود و سلام پڑھنا لازم ہے۔ اس سے اس راستے پر چلنے اور رب کریم کا قرب طلب کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے والا راستہ

Marfat.com

کھل جاتا ہے۔ کیوں کہ نبی کریم ﷺ ہی ہمارے اور اللہ کریم کے درمیان واسطہ و وسیلہ ہیں، اور ہمارے لئے آپ ﷺ ہی اللہ کی ذات پر دلیل اور اس کی پہچان ہیں۔

﴿مترجم سعادت الدارین جلد دوم صفحہ ۶۰۳، ۶۰۴ از غلام فقیہ عبدالقیوم خان﴾

وسیلہ درود و سلام

علامہ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''تقریب الاصول'' میں علامہ عبدالرحمٰن بن مصطفےٰ نے نقل فرمایا کہ آخری زمانہ میں عبادات ختم ہو جائیں گی، اور اللہ کریم کی رضا مندی حاصل کرنے کا ذریعہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے علاوہ کچھ نہیں ہوگا خواہ نیند میں ہو یا بیداری میں اور یہ کہ تمام اعمال مقبول یا مردود ہو سکتے ہیں سوائے درود شریف کے کہ وہ عظمت رسول اکرم ﷺ کی وجہ سے قطعاً مقبول ہیں۔

شیخ علامہ شہاب الدین شافعی نے صلوٰۃ القلیوبی کے مقدمہ میں نبی کریم ﷺ پر درود شریف کی فضیلت میں چند احادیث اور ان کے فوائد ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

''درود شریف تمام عبادات میں آسان ترین عبادت ہے اور اللہ کریم کے زیادہ قریب ہے اور ہر ایک کی طرف سے مقبول ہر حال میں مقبول ہے۔ چاہیے پڑھنے والا مخلص یا ریا کار ہی ہو یہی قول زیادہ صحیح ہے۔''

علامہ فاسی ''مطالع المسرات'' میں فرماتے ہیں کہ شیخ ابو اسحاق نے شرح الفیہ، میں فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ پر درود شریف قطعاً مقبول ہو جاتا ہے۔ پس جب اس کے ساتھ کوئی سوال مل کر جوڑا بن جائے تو اللہ کریم کے فضل و کرم سے وہ بھی مقبول ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص درود شریف محض اللہ کی تعظیم، رسول ﷺ کی عظمت اور آپ کی محبت و شوق میں پڑھے اور ثواب کا خیال دل میں نہ لائے تو سب سے کامل اور اعلیٰ ہے۔ اس کے ساتھ کوئی سوال یا حاجت ملا دی جائے تو اللہ کریم کے فضل و کرم سے وہ بھی پوری ہو جاتی ہے۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۱۴۳ تا ۱۵۳﴾

Marfat.com

دریائے فضل و رحمت ﴿درود شریف﴾ میں شناوری

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ قطب الوقت عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والے کو جاننا چاہیے کہ ''دریائے فضل و رحمت کے کون کون سے دریاؤں میں شناوری کر رہا ہے اور کہاں کہاں غوطہ زن ہے جب ۔''اَللّٰھُمَّ'' کہتا ہے تو دریائے الٰہی میں داخل ہو جاتا ہے گویا وہ اللہ کریم کے تمام اسمائے الٰہی کو یاد کر لیتا ہے اور جب ''صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ'' کہتا ہے تو وہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دریائے فضل و کرم میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور جب اُس کے ساتھ ''وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ'' کہتا ہے تو ان کے فضل و کمالات میں غرق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب بندہ لامتناہی دریاؤں میں شناوری کرتا اور غوطہ زن ہوتا ہے تو ہر دم مایوس ہونے کی کیا صورت ہو سکتی ہے۔

﴿فضائل درود و سلام از نذیر نقشبندی صفحہ ۱۶۵﴾

اللہ کریم کا دو طرح کے لوگوں سے بہت خوش ہونا

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ ''سنن کبریٰ'' میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل فرماتے ہیں کہ اللہ دو طرح کے لوگوں سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ایک وہ جو دُشمن کے مقابلہ پر آئے، عمدہ گھوڑے پر سوار ہو اور اگر اس کے ساتھی بھاگ بھی جائیں تو وہ ثابت قدم رہے۔ اگرچہ شہید ہو یا بچ جائے ۔ اللہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ دوسرا وہ شخص جو رات کو اٹھے، اچھی طرح وضو کرے، اس کا کسی کو علم نہ ہو، پھر اللہ کریم کی حمد و ثنا کرے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھے۔ قرآن حکیم کی تلاوت کرے۔ ایسے شخص سے بھی اللہ کریم خوش ہوتے ہیں۔ فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے اس بندے کو دیکھو۔ نماز پڑھ رہا ہے حالانکہ اسے میرے علاوہ کوئی بھی نہیں دیکھ رہا۔

﴿جلاء الافہام ''مترجم'' صفحہ ۴۰۴﴾

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کا دربار خداوندی سے جدا نہ ہونا

عارف ربانی امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ تشہد کے بیان میں فرماتے ہیں۔ میں نے سید علی خواص رحمۃ اللہ علیہ سے سنا، وہ فرماتے تھے شارع ﴿حقیقی﴾ نے تشہد ﴿قعدہ﴾ میں نمازی کو رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے کا حکم صرف اس لیے دیا کہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں بیٹھنے والے غافلوں کو اس بات پر تنبیہ فرمادے کہ جہاں وہ بیٹھے ہیں اس بارگاہ میں ان کے نبی ﷺ بھی تشریف فرما ہیں۔ اس لیے کہ وہ دربار خداوندی سے جدا نہیں ہوتے۔ پس نمازی نبی کریم ﷺ کو بالمشافہ ﴿رُوبرُو﴾ سلام کے ساتھ خطاب کرتا ہے۔

﴿کتاب المیزان جلد ا، صفحہ ۱۵۴، بحوالہ مقام رسول ﷺ صفحہ ۴۰۰﴾

Marfat.com

فصل---13

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درود وسلام پیش کرنے والوں کو پہچاننا

محمد بن مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بغداد میں حضرت ابوبکر بن مجاہد المقری رحمۃ اللہ علیہ سے قرأت سیکھنے کیلئے حاضر ہوا۔ایک بزرگ ان کے پاس آئے جنہوں نے پرانا عمامہ اور بوسیدہ قمیص پہنی ہوئی تھی اور پرانی چادر اوڑھ رکھی تھی۔شیخ ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو اپنی مسند پر بٹھایا۔حال احوال دریافت کیا۔بزرگ نے کہا: میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے۔گھر والوں نے گھی اور شہد کا مطالبہ کیا ہے مگر میرے پاس ایک کوڑی بھی نہیں۔شیخ ابوبکر پریشان ہوئے اور سو گئے۔خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوبکر! پریشان نہ ہو۔علی بن عیسٰی وزیر کے پاس جاؤ۔میرا سلام پہنچاؤ۔تعارف کراؤ اور اسے یہ نشانی بتاؤ کہ تیرا یہ معمول ہے کہ تم ہر جمعہ کی رات کو ہزار بار مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پڑھتے ہو۔گذشتہ جمعہ کی رات تم نے سات سو مرتبہ درود شریف پڑھا۔اس کے بعد خلیفہ کا قاصد تمھیں بلا کر لے گیا۔بقیہ تم نے واپسی پر آ کر مکمل کیا۔﴿اگر تمھیں اس نشانی کا علم ہے﴾ تو اس آدمی کو ایک سو دینار پیش کرو تا کہ وہ اپنی ضروریات پوری کر سکے۔ابوبکر بن مجاہد اس کو لے کر وزیر کے گھر گئے۔حضرت ابوبکر نے وزیر سے کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمھاری طرف بھیجا ہے۔وزیر نے ساری بات سنی تو فوراً اٹھا انھیں مسند پر بٹھایا۔ان کے حالات

Marfat.com

دریافت کئے۔ خادم کو حکم دیا کہ فوراً دینار والی تھیلی لاؤ۔ وزیر نے اس بزرگ کی خدمت میں سو دینار پیش کئے اور اتنے ہی دینار شیخ ابوبکر کی خدمت میں پیش کئے لیکن انھوں نے منع کیا۔ مگر وزیر نے کہا کہ یہ ہدیہ میری طرف سے قبول کریں۔ یہ خوشی اس بشارت کے عوض ہے جو تم نے مجھے سنائی ہے۔ یہ میرے اور میرے رب کے درمیان راز تھا۔ پھر سو دینار مزید دیئے اور کہا کہ یہ اس بشارت کا صدقہ قبول کریں جو آپ نے مجھے سنائی کہ حضور ﷺ میرے درود شریف کو جانتے ہیں۔ پھر سو دینار زحمت اٹھانے کا بدلہ قبول کرنے کیلئے پیش کئے۔ حتیٰ کہ وزیر سو دینار دیتا رہا یہاں تک کہ ایک ہزار دینار ہو گئے لیکن اس بزرگ نے اتنا فرمایا کہ میں ایک سو دینار ہی لوں گا جو میرے آقا محمد ﷺ نے لینے کا حکم فرمایا ہے۔

﴿القول البدیع صفحہ ۲۳۸، سعادۃ الدارین صفحہ ۱۲۳﴾

شیخ شریف نعمانی شیخ محمد الحنفی کے قریبی ساتھی تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے جدامجد سیدنا نبی کریم ﷺ کو ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر دیکھا۔ اولیائے کرام یکے بعد دیگرے آپ ﷺ کی خدمت میں پیش ہو رہے ہیں۔ ایک صاحب کہہ رہا ہے کہ یہ فلاں ولی ہے یہ فلاں ولی ہے، اور وہ اولیاء مؤدب بیٹھتے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ منادی نے کہا: یہ محمد الحنفی ہیں۔ آپ ﷺ نے انھیں اپنے پہلو میں بٹھایا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ہم اس شخص کو دوست رکھتے ہیں مگر اس کے عمامہ کو پسند نہیں فرماتے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی اجازت سے سید محمد الحنفی کے سر پر عمامہ باندھا اور شملہ بائیں جانب چھوڑا۔

جب یہ خواب شیخ شریف نعمانی نے حضرت سید محمد الحنفی کو سنایا تو وہ زار و قطار روئے بلکہ ساتھ بیٹھے لوگ بھی رونے لگے اور شیخ شریف نعمانی سے کہا کہ جب دوبارہ تمھیں زیارت نصیب ہو تو میرے اعمال کی قبولیت کی کوئی نشانی طلب کرنا۔ چنانچہ چند ایام کے بعد جب انھیں پھر رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیت ہوئی تو شیخ نعمانی نے نشانی کیلئے عرض کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیخ محمد الحنفی خلوت میں روزانہ غروب آفتاب سے قبل مندرجہ درود شریف پڑھا کرتا ہے:

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ.

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق سید محمد الحنفی رحمۃ اللہ علیہ چھیالیس برس تک مقام قطبیت پر فائز رہے۔ وہ اپنے دور کے قطب وغوث الفرد الجامع تھے۔ سید محمد الحنفی فرمایا کرتے خدا کی قسم مقام قطبیت سے میں اس وقت گزرا جب میں جوان تھا۔ لیکن میں اللہ کے سوا کسی جانب متوجہ نہ ہوا۔

حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ جس رات پیدا ہوئیں، اس رات آپ کے ہاں اتنا کپڑا نہ تھا جس سے آپ کو لپیٹا جاتا۔ گھر میں بالکل اندھیرا ہی اندھیرا تھا کیوں کہ جلانے کیلئے تیل بھی نہ تھا۔ چونکہ چوتھی صاحبزادی تھیں اس لئے اسم گرامی رابعہ تجویز ہوا۔ آپ کے والد گرامی کو کہا گیا کہ ہمسایہ کے گھر سے روغن یا تیل لے آؤ تا کہ چراغ جلایا جا سکے۔ مگر خودداری کی وجہ سے صرف ہاتھ لگا کر واپس آ گئے اور کہا کہ ہمسائے کا دروازہ بند ہے۔ اسی پریشانی میں سو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شہر بصرہ میں عیسیٰ زادان کو ایک کاغذ پر لکھ کر دو کہ تو ہر رات سو بار مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک بھیجتا ہے اور جمعہ مبارک کو چار سو بار مگر گزشتہ جمعہ کو تو درود پاک پڑھنا بھول گیا ہے۔ اُس کا کفارہ یہ ہے کہ حلال کمائی کے چار سو دینار اس پیغام پہنچانے والے شخص کو دیدے۔

رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی یہ خواب دیکھ کر رونے لگے اور خطہ لکھ کر ایک شخص کے ہاتھ بھیج دیا۔ میر عیسیٰ زادان نے جب خط پڑھا تو کہا دس ہزار اس شکرانے کے ہیں کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یاد فرمایا۔ یہ فقرا میں تقسیم کر دو اور چار سو دینار میری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں اس شخص کو دے دو اور میر عیسیٰ نے یہ لکھ کر بھیجا کہ اس بزرگی کے باعث کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام آپ نے بھیجا ہے میں مناسب نہیں سمجھتا کہ آپ میرے پاس آئیں۔ میں خود آپ کے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوا کروں گا۔ خدا کی قسم! جب آپ کو کسی قسم کی حاجت ہو تو مجھے مطلع کریں۔ میں آپ کی حاجت پوری کروں گا۔ چنانچہ وہ روپیہ آپ کے والد گرامی نے لیا اور ضرورت کے مطابق سب کچھ خرید لیا۔

﴿تذکرۃ الاولیا﴾

Marfat.com

فصل ---14

درود شریف کی مجالس قائم کرنے کی فضیلت

درود شریف کی مجالس قائم کرنا/

حضرت آدم علیہ السلام کی حضرت شیث علیہ السلام کو نصیحت

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے شیث علیہ السلام کو نصیحت فرمائی کہ بیٹا یہ نور جو پیشانی میں تیری چمک رہا ہے۔ یہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو منتقل ہو کر ہماری پیشانی میں آیا ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں کے سرتاج ہیں اور آخر الزمان ہیں۔ اسم اللہ کے ساتھ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی سجایا کر۔ اسم اللہ ذات اس وقت جمال وکمال کا مظہر ہے جب اس کے ساتھ کمالات کا حقیقی مظہر اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتا ہے۔

حضرت شیث علیہ السلام کے استفسار پر کہ آپ اور آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کیا فرق ہے؟ حضرت آدم علیہ السلام نے خوف وحیرت سے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا میرے ساتھ کبھی بھی موازنہ کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی وشرف کا اندازہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اور میری امت کا موازنہ کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا۔

حضرت آدم علیہ السلام نے بیٹے سے فرمایا کہ مجھ سے غلطی سرزد ہونے سے جنت سے نکال دیا گیا مگر آپ کی امت کو گناہ سرزد ہونے کے باوجود بے گھر نہیں کیا جائے گا۔

معمولی جرم پر میری بیوی کو مجھ سے جدا کر دیا گیا۔ میں سراندیپ ﴿سری لنکا﴾ میں

Marfat.com

اور تمھاری ماں جدہ میں۔ مگر امت محمدی ﷺ کو اللہ رب العزت اس آزمائش سے بچائے گا۔

﴿صدقہ نبی کریم ﷺ﴾

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ ایک بھول سے میں بے ستر ہو گیا مگر امت محمدی ﷺ برہنہ نہیں ہوگی اور بے ستری سے بچ جائے گی۔

فرمایا لخت جگر! مجھے مالک نے ایک غلطی کی پاداش میں تین سو برس رلایا اور مغفرت کے لئے مارا مارا پھرا مگر توبہ قبول نہ ہوئی جب تک کہ نبی ﷺ کا وسیلہ نہ پکڑا۔ مگر امت محمدی ﷺ دیدہ دانستہ گناہ کرنے کے بعد جب اللہ کریم سے مغفرت کے لئے ہاتھ اٹھائے گی یا سجدہ میں گرے گی تو اللہ رب العزت اُسے بخش دے گا۔ ﴿صدقہ نبی کریم ﷺ﴾

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جب کچھ لوگ اکٹھے ہوں اور وہاں اللہ کریم کا ذکر کیے اور درود شریف پڑھے بغیر وہاں سے اٹھ جائیں۔ تو ﴿قیامت کے دن﴾ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں حسرت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا ﴿تو اس حرکت پر﴾ انھیں عذاب دے گا اور اگر اس کی مرضی ہوئی تو انھیں بخش دے گا۔

اس روایت کو ابن حبان، حاکم اور دیگر محدثین نے روایت کیا ہے ﴿شفا شریف، صفحہ 100 بحوالہ سنن ترمذی کتاب الدعوات، مستدرک کتاب الدعا﴾

درود شریف کی مجالس قائم کرنا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ''اپنی مجالس کو درود شریف کے ذریعے آراستہ کرو۔'' ﴿القول البدیع﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی یہی قول منقول ہے۔

﴿معارف درود و سلام از ابن قیم، ص ۳۸۲﴾

رسول ﷺ نے فرمایا۔ اپنی مجالس کو مجھ پر درود پڑھنے کے ساتھ مزین کرو مجھ پر تمھارا درود شریف پڑھنا تمھارے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔

﴿ترجمہ القول اللدام، جامع صغیر، صفحہ ۲۳۰﴾

Marfat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے سے پہلے جدا ہو جائے تو مردار کی بدبو اس کے ساتھ جائے گی۔

﴿تفسیر در منشور، جلد، صفحہ ۶۵۳، بحوالہ شفا شریف، صفحہ ۱۰۱﴾

ایک خدا رسیدہ بزرگ شخص فرماتے ہیں کہ ان کا ایک پڑوسی تھا۔ نفسانی خواہشات کا پیروکار تھا۔ خدا کا بندہ اس شخص کو پند و نصیحت کرتا رہتا تھا۔ مگر وہ باز نہ آتا تھا۔ جب اس نے وفات پائی تو بزرگ نے انھیں جنت میں چہل قدمی کرتے دیکھا۔ پوچھا تمھیں قدر و منزلت کیسے ملی؟ اس نے بتایا کہ وہ ایک محدث کے درس حدیث میں حاضر ہوا۔ ان کی زبانی سنا کہ جو شخص صلوٰۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلند آواز میں پڑھتا ہے جنت اس کے حق میں واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر اس نے بلند آواز سے درود و سلام پڑھا اور وہاں اہل مجلس نے بھی آواز بلند میں درود و سلام پڑھا۔ اللہ کریم نے پوری جماعت کی مغفرت فرما دی۔

﴿نزہتہ المجالس ''آب کوثر، ص ۲۳۴، تحفہ درود شریف، صفحہ ۵۲﴾

''الاخلاق المتبولیہ'' کے مطابق سیدی عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مشائخ میں سے شیخ سیدی علی نورالدین شونی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عابد و زاہد اپنے رب کی دن رات عبادت کرنے والے تھے۔ شیخ علی نور الدین شونی رحمۃ اللہ علیہ ﴿المتوفی ۹۴۴ھ﴾ نے مصر اور اس کے نواح، یمن، بیت المقدس، شام، مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی مجالس قائم کیں۔ شیخ نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ احمد البدوی رحمۃ اللہ علیہ کے شہر اور جامعہ الازھر میں پورے اسی سال تک درود شریف کی مجلس قائم کی اس وقت تک آپ کی عمر ایک سو گیارہ برس کی تھی۔ جس وقت آپ نے البدوی رحمۃ اللہ علیہ کے شہر میں مجلس قائم کرائی تو آپ بے ریش نوجوان تھے۔ جمعہ کی رات بعد نماز مغرب سے دوسرے روز جمعہ کی اذان تک خلق کثیر اس مجلس میں حاضر ہوئی۔ اس طرح آپ نے ۸۹۷ھ میں جامعہ الازھر ﴿قاہرہ﴾ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کی مجلس بنائی۔ آپ بچپن سے ہی اپنا صبح کا کھانا اپنے دوسرے ساتھیوں مویشی چرانے والوں کو دیتے اور پھر مل کر درود شریف پڑھتے۔ کئی سال تک آپ تیس

Marfat.com

ہزار روزانہ درود شریف کا وظیفہ کرتے رہے فرماتے ہیں کہ اللہ کریم کی رسائی کے لئے قریب ترین راستہ بکثرت درود شریف ہے۔

اپنے شیخ کے متعلق امام شعرانی فرماتے ہیں کہ حجاز، شام، مصر، اسکندریہ وغیرہ میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کی محافل آپ سے ہی پھیلی ہیں۔ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجالس میں درود شریف کی اس صورت کا وقوع نبی کریم ﷺ کے زمانے سے آپ رحمۃ اللہ علیہ تک ہم نے نہ سنا تھا۔

شیخ شونی رحمۃ اللہ علیہ نے وصال کے بعد امام شعرانی سے فرمایا کہ مجھے عالم برزخ کا دربان بنا دیا گیا ہے کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہوسکتا۔

اس طرح شیخ مسعود دراری رحمۃ اللہ علیہ جو بلاد فارس کے صلحا میں سے تھے وہ بھی لوگوں کو اکٹھا کر کے درود شریف کی مجلس منعقد کراتے اسی طرح انھیں عالم بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل تھا۔

ابو عبداللہ صالح اپنی کتاب ''تحفہ'' میں لکھتے ہیں کہ بغداد میں ایک عابد، فقیر اور حاجت مند شخص رہتا تھا۔ ایک دفعہ اس نے رات کو بوقت نماز دیکھا کہ بچے بھوک سے نڈھال رو رہے ہیں نماز کے فارغ ہونے کے بعد اس نے بچوں کو اپنے ساتھ بٹھایا اور کہا کہ آئیں ہم اکٹھے نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ کس طرح اللہ کریم درود پاک کی بدولت ہمیں غنی کر دے گا۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے وہ سو گیا۔۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت مبارک سے مشرف ہوا۔ آپ ﷺ نے تسلی دی فرمایا کہ فلاں مجوسی کے پاس جاؤ اور اسے سلام کہو کہ تمھاری دعا تمھارے حق میں قبول ہو چکی ہے اور اللہ کریم کے دیئے ہوئے میں سے میری مدد کرو۔

صبح سویرے وہ شخص اُٹھا اور مجوسی کے گھر گیا۔ مجوسی بڑا مالدار تھا۔ اس نے مجوسی سے کہا کہ مجھے تجھ سے علیحدگی میں ملاقات کرنی ہے۔ مجوسی نے اپنے غلاموں کو باہر نکال دیا۔ اس صالح شخص نے مجوسی سے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ نے آپ کو سلام فرمایا ہے۔ مجوسی نے جواب میں کہا کہ وہ آپ کے نبی ﷺ کو نہیں مانتا۔ تمھارے دین کو نہیں مانتا ہاں البتہ قسم دو تو

Marfat.com

جواباً صالح مرد نے کہا اللہ گواہ ہے مجھے یہی فرمایا گیا ہے۔ پوچھا کہ کیا فرمایا ہے؟ نیک مرد نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسے کہو کہ اللہ کے دیئے سے اس کی مدد کرے اور یہ کہ تیری دعا بھی قبول ہوگئی ہے۔

مجوسی نے اسے اندر آنے کے لئے کہا۔ اُسے محبت کرنے لگا اور اسے کہا کہ ہاتھ بڑھاؤ تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں۔ مجوسی نے ہاتھ پکڑ کر کہا۔ ﴿اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ﴾ اور مسلمان ہوگیا۔

اسلام قبول کر لینے کے بعد اس نے اپنے ساتھیوں اور کارندوں کو بلا کر کہا کہ وہ گمراہی میں تھا۔ اللہ کریم نے اسے ہدایت عطا فرمائی ہے۔ اس نے ہدایت قبول کر لی ہے۔ تصدیق کی کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آیا ہے۔

لہٰذا جو ایمان لے آئے اس کیلئے اس کا مال حلال ہے جو نہ لائے مال واپس کر دے اور چلا جائے۔ اکثر لوگ ایمان لے آئے۔ پھر اس نے بیٹے کو بلا کر اسلام کی دعوت دی۔ اس نے بھی قبول کر لی۔ پھر اس نے بیٹی کو بلایا جو اپنے بھائی کے ساتھ شادی شدہ تھی کیوں کہ یہ مجوسیوں کے مذہب میں جائز تھا۔ اس بیٹی نے بھی اسلام قبول کیا اور کہا کہ اس نے شادی کے دن سے آج تک اپنے بھائی کے ساتھ خلوت نہیں کی بلکہ اس سے نفرت کی ہے۔

پھر اس نے نیک مرد سے اس دعا کی قبولیت کے متعلق واقعہ سنایا کہا کہ شادی کے موقع پر اس نے بہت بڑا انتظام کر رکھا تھا۔ کوئی بھی کھائے بغیر نہ رہا۔ جب سب لوگ کھا کر چلے گئے تو وہ تھکا تھا اور مکان کی چھت پر لیٹ گیا۔ اس کے پڑوس میں ایک سیدزادی جو امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تھیں۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی تھی۔ میں نے سنا کہ ایک صاحبزادی اپنی والدہ محترمہ سے کہہ رہی تھی کہ امی جان! آپ نے دیکھا ہے کہ ہمارے پڑوسی مجوسی نے کیا کیا ہے۔ سب کو کھلایا ہے ہمیں پوچھا تک نہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہماری طرف سے اچھی جزا نہ دے۔ یہ سن کر اس کا دل پھٹ گیا نیچے اُترا اور سب خورد و نوش کا سامان بمعہ چار سوٹ اور نقدی بھی نوکرانی کے ہاتھ انھیں بھیجی۔ اور خود چھت پر بیٹھ گیا۔ جب سامان پہنچا تو وہ بہت خوش ہوئیں انھوں نے کہا کہ ہم کیسے کھائیں کیوں کہ وہ مجوسی ہے۔ والدہ محترمہ نے فرمایا کہ

Marfat.com

کھالو۔ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے مگر صاحبزادیوں نے کہا کھانے سے قبل مجوسی کے لئے اپنے نانا پاک کی شفاعت سے اس کے مسلمان ہونے اور اس کے جنتی ہونے کی اللہ کریم سے دعا کریں۔

اب وہ صاحبزادیاں دعا مانگ رہی تھیں اور ان کی والدہ محترمہ آمین کہتی رہیں لہٰذا یہ وہ دعا ہے جس کی قبولیت کی بشارت / سرکار نبی کریم ﷺ نے تیرے ہاتھ بھیجی ہے۔ میں حضور اکرم ﷺ کے حکم کی تعمیل کرتا ہوں اور جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی اسے ساری جائیداد سے نصف ان لڑکے لڑکی کو دے دی تھی اور نصف اس نے اپنے لئے رکھی تھی۔ اب چونکہ انھوں نے اسلام قبول کر لیا ہے لہٰذا اب انکا سارا مال آپ کا ہے اور وہ لے جائیں۔

﴿سعادت الدارین، صفحہ ۳۹۸ تا ۴۰۱، درود و سلام کا انسائیکلو پیڈیا، ابر رحمت ۳۹۷ تا ۳۹۸﴾

فرمان نبوی ﷺ ہے کہ جس مجلس میں آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کی خوشبو سے نہایت پاکیزہ خوشبو مہکتی ہے جو آسمان کی بلندیوں تک جاتی ہے۔ جب فرشتے اس کو محسوس کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پر کسی مجلس میں نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھا جا رہا ہے۔

﴿سعادت الدارین﴾

جامعہ اشرفیہ لاہور کے ایک استاد محترم حضرت مولانا محمد موسیٰ عاشق رسول ﷺ تھے۔ ہر وقت درود شریف کے ورد سے زبان پاک رکھتے۔ جمعۃ المبارک کے روز گھر اہل خانہ کے ساتھ مل کر اجتماعی درود شریف کا بندوبست کرتے۔ 19 اکتوبر 1998 کو آپ کا وصال ہوا۔ لحد میں اتارا گیا تو قبر مبارک سے کستوری کی مانند خوشبو نے جنازہ میں شریک لوگوں کا ایمان تازہ کر دیا۔ یہ سلسلہ خوشبو آٹھ ماہ تک جاری رہا۔ یہ صرف درود شریف کی بکثرت اور اہل خانہ کے ساتھ جمعہ کے روز مبارک مجلس کے اہتمام کی بدولت تھا۔

﴿24 اکتوبر 1998 میں اخبار خبریں میں خبر کی اشاعت ہوئی﴾

حضرت مولانا احمد علی لاہوری شیخ التفسیر اور معروف محدث تھے۔ 86 سال کی عمر

Marfat.com

پائی۔ عاشق رسول ﷺ تھے۔ ان کے پوتے محمد اجمل قادری کے مطابق روزانہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف کا وظیفہ کرتے۔ 23 جنوری 1962 کو انتقال ہوا۔ قبر کھودی گئی تو عنبر کی سی خوشبو سے سارا قبرستان مہک اٹھا۔ اسی طرح تقریباً چھ ماہ تک عنبر کی سی خوشبو آتی رہی۔

﴿بحوالہ درود و سلام کا انسائیکلو پیڈیا ابر رحمت صفحہ 490﴾

بکثرت درود شریف پڑھنے کی بدولت دلائل الخیرات کے مصنف حضرت شیخ محمد بن سلیمانی جزولی کی قبر مبارک سے بھی کستوری کی سی خوشبو مہکتی رہتی تھی۔

درود سلام پڑھنے والوں کی مجلس کرنا

حضرت ابو العباس خیاط رحمۃ اللہ علیہ اکثر گوشہ نشین رہا کرتے تھے اور مجالس وغیرہ میں نہیں جایا کرتے تھے۔ ایک دن آپ رحمۃ اللہ علیہ اچانک حضرت علامہ محمد بن رشیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں آئے اور ان کے استعجاب پر فرمایا کہ خواب میں مجھے نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا ہے کہ ابن رشیق ﴿رحمۃ اللہ علیہ﴾ کی مجلس میں جایا کرو کیوں کہ وہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بکثرت درود و سلام بھیجتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ بکثرت درود و سلام بھیجنے والے کی مجلس اختیار کرنا بھی باعث رحمت اور موجب اجر و ثواب ہے۔

درود شریف پڑھنے والے کی مجلس سے درود پاک کا جاری ہونا

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف پر کما حقہ ہمیشگی کرنے والا سوائے ایک عظیم فرد کے اور کوئی نہیں دیکھا۔ وہ ہسپانیہ کا ایک لوہار تھا اور وہ ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کے نام سے ہی مشہور ہو گیا تھا۔ میں نے اس سے ملاقات کی اور دُعا کیلئے درخواست کی۔ اس نے دُعا کی اور مجھے اس کا بہت فائدہ ہوا۔ اس کے پاس جو مرد، عورت یا بچہ آ کر کھڑا ہوتا اس کی زبان پر بھی درود شریف جاری ہو جاتا۔

﴿بحوالہ ''نور بصیرت'' نوائے وقت﴾

Marfat.com

فصل---15

درود وسلام کی آخرت میں برکات

درود شریف کی کثرت سے جان کنی کے وقت آسانی

حضرت شیخ احمد بن ثابت المغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن درود شریف کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا کہ اچانک آنکھ لگ گئی۔ جامع مسجد نظر آئی وہاں ملائکہ کی زیارت ہوئی۔ فرشتہ جبرائیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام عزرائیل علیہ السلام اسرافیل علیہ السلام، تمام فرشتوں نے مجھے علیحدہ علیحدہ نصیحت فرمائی۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام سے میں نے عرض کیا کہ حضرت جان تو آپ نے نکالنی ہے۔ لہٰذا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل عرض کرتا ہوں کہ آپ جان نکالتے وقت مجھ سے نرمی برتیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام نے فرمایا: شرط یہ ہے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھا کریں۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۱۰۹، آب کوثر ص ۲۴۱ تا ۲۴۵﴾

جان کنی کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلوہ افروز ہونا

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض عارفین سے نقل فرمایا کہ جس شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود پاک پڑھا اسے سب سے بڑا شرف یہ حاصل ہوگا کہ جان کنی اور سکرات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہوں گے۔ وہ شرف دیدار سے نوازا جائے گا اور اسی وقت حوران جنت، محلات، سلامتی کے پیغامات اور مبارکباد جو اللہ کریم نے فرمائی ہوگی ملاحظہ کرے گا۔ اللہ کریم فرماتا ہے ''ترجمہ: وہ جن کی جان نکالتے ہیں ستھرے پن میں یہ کہتے

Marfat.com

ہوئے کہ سلامتی ہو تم پر جنت میں پاؤ بدلہ اپنے کیے کا''۔ ﴿القرآن﴾

﴿افضل الصلوٰت﴾

بکثرت درود شریف پڑھنے کی بدولت خاتمہ بالخیر

درود پاک پڑھنے کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی عرض کیا۔ سرکار مجھے ایسی نصیحت فرمائیں جو مجھے دنیا اور آخرت میں نفع دے۔ فرمایا مجھ پر درود و سلام کا اضافہ کرو۔ میں نے عرض کی حضور ﷺ اولیاء اللہ کے زمرے میں شامل ہونے کی ضمانت کا طلب گار ہوں۔

فرمایا میں ضامن ہوں کہ تمھارا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ تیسری بار جب میں نے یہی عرض کیا کہ میں ولی بن جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمھیں معلوم نہیں کہ تمام اولیاء اللہ، اللہ کریم سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ان کا خاتمہ بالخیر ہو۔ میں ضامن ہوں کہ تمھارا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

پھر میں نے سیدنا خضر علیہ السلام کی زیارت کی خواہش کی۔ تو آپ ﷺ نے پوچھنے سے قبل ہی فرمایا بکثرت درود شریف اپنے اوپر لازم کرلو اور اس مقام کی زیارت کرتے رہا کرو اور جو وصف تمھیں خاص مقام پر پہنچانے میں معاون ہوگا۔ ہم اس کی تکمیل کریں گے۔

پھر میں نے عرض کی حضور ﷺ کوئی نبی ہو، ولی ہو، یا سیدنا خضر علیہ السلام سب نے آپ ﷺ سے اقتباس نور کیا ہے۔ آپ ﷺ ہی کے بحر جود و عطا سے چُلو بھرا ہے لہٰذا جب میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کرلی تو گویا ان سب کی زیارت ہوگئی۔ میں نے وصیت کے لئے عرض کیا تو فرمایا بکثرت درود شریف پڑھا کرو اور دنیا سے دل نہ لگاؤ۔ اور کھیل کود سے پرہیز کرو۔

﴿سعادت الدارین مترجم، ص/۲۹۸، ۲۹۹﴾

توشۂ آخرت

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''اخبار الاخیار'' کے اختتام پر بارگاہ الٰہی میں دُعا کرتے ہیں ''یا اللہ! میرے پاس کوئی ایسا عمل نہیں جو تیری بارگاہ میں پیش کرنے

Marfat.com

کے لائق ہو۔ میرے تمام اعمال فسادِ نیت اور غفلتوں کا شکار ہیں سوائے ایک عمل کے اور وہ تیرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ درود وسلام کی مجلس سے بڑھ کر تیری رحمتوں برکتوں کا نزول ہوگا؟ مجھے یقین کامل ہے کہ درود وسلام کا یہ عمل تیری بارگاہ میں قبول ہوگا اور ہرگز ہرگز رد نہ ہوگا۔"

درود شریف کی بدولت پلڑے کا بھاری ہونا

المواہب اللدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول کریم ﷺ ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ یہ دیکھ کر مومن کہے گا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟

آپ ﷺ کی کیسی اچھی سیرت وصورت ہے آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی ﴿ﷺ﴾ ہوں اور یہ درود شریف کا تحفہ ہے جو تو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بھیجا کرتا تھا۔ میں ﴿ﷺ﴾ نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا ہے۔

﴿خزینہ درود شریف ص ۷۶، فضائل درود شریف ص ۱۵۰﴾

پل صراط سے گزرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوا وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔

﴿دلائل الخیرات﴾

جنت کی وسعت

حضرت علامہ احمد بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد محترم حضرت سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ جنت میں وسعت صرف رسول کریم ﷺ پر

Marfat.com

درود پاک پڑھنے سے ہوتی ہے۔ باقی ذکر واذکار اور تسبیحات وغیرہ سے ایسا نہیں ہوتا ؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جنت کی اصل نور محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مبارک ہے۔ یہ نور کی اس قدر مشتاق ہے جس قدر بچہ اپنے باپ کا مشتاق ہوتا ہے۔ اس لیے جب جنت آپ کا ذکر سنتی ہے تو خوش ہو کر اس کی طرف لپکتی ہے۔ اس لیے کہ جنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے سیراب ہوتی ہے۔

﴿الابریز﴾

جنت کے قُبّہ میں داخلہ

حضرت جبرئیل امین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ! جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک قبہ عطا کیا گیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامات کی ہواؤں نے گھیرا ہوا ہے۔ اس قبہ میں وہی داخل ہوں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود وسلام پڑھتے ہیں۔''

﴿نزھۃ المجالس صفحہ ۱۱۱﴾

جنتی پروانہ

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ ''باقیات الصالحات'' میں لکھتے ہیں کہ میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد گرامی ﴿نانا﴾ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے وصیت کی کہ جب میرا انتقال ہو اور غسل دینے کے بعد چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رُقعہ گرا اور اس پر یہ لکھا تھا ''هٰذِهٖ بَرَاءَةُ مُحَمَّدِ نِ الْعَالِمِ بِعِلْمِهٖ مِنَ النَّارِ'' ﴿محمد عالم کو اس کے علم کے سبب جہنم سے چھٹکارا مل گیا ہے﴾ اس رقعہ کی خاص بات یہ تھی کہ جدھر سے پڑھا جاتا سیدھا ہی لکھا نظر آتا۔ سید محمد کردی نے والدہ محترمہ سے نانا جان کے عمل کے متعلق استفسار کیا تو انھوں نے فرمایا ''ان کا عمل ہمیشہ بکثرت درود شریف پڑھنا تھا''

﴿سعادۃ الدارین﴾

Marfat.com

درود شریف پر کتاب لکھنے کی بدولت جنت کا حصول

ابوالعباس اقلیشی رحمۃ اللہ علیہ مصنف کتاب النجم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان کو جنت میں ٹہلتا ہوا دیکھا گیا۔ پوچھا گیا کہ آپ کو یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا؟ فرمایا میں نے درود وسلام کی فضیلت پر ''اربعین'' نامی کتاب لکھی تھی۔ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود وسلام بھیجا اور لکھا گیا۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۵۷﴾

والدہ کی خدمت اور بکثرت درود شریف پڑھنا

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سید علی الحاج رحمۃ اللہ علیہ کو وصال کے بعد دیکھا۔ پوچھا اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ فرمایا؟ انھوں نے فرمایا اللہ رب العزت نے اپنے فضل وکرم سے بخشش فرمادی۔ پھر میں نے چند دوستوں کے متعلق بھی پوچھا جو کہ ان کے قریب دفن تھے۔ فرمایا وہ بھی خیریت سے ہیں۔ میں نے عرض کیا کوئی نصیحت فرمایئے۔ انھوں نے فرمایا اپنی والدہ کی خدمت کرو۔ پھر میں نے عرض کی کہ آپ کو میرے حال کے متعلق اگر کچھ پتہ چلا ہے تو بتائیں۔ انھوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود شریف پڑھو اور جو تم نے درود شریف کے متعلق لکھا ہے اس کو اور زیادہ پڑھو۔ میں نے پوچھا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے۔ حالانکہ یہ کتاب آپ کے وصال کے بعد لکھی گئی ہے۔ فرمایا اللہ کی قسم اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین بحوالہ، خزینہ درود شریف صفحہ ۴۰ تا ۴۱﴾

درود شریف نہ پڑھنے کی بدولت جنت کا راستہ بھول جانا

''معارج النبوۃ'' میں تحریر ہے کہ تاج المذکرین میں یہ حدیث درج ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا کہ روز قیامت ایک جماعت کو جنت میں جانے کا حکم ملے گا مگر وہ جماعت وہاں جانے کا راستہ بھول جائے گی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی وہ کونسی جماعت ہوگی؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام گرامی لیا گیا اور وہ درود شریف نہ پڑھ سکے۔

﴿درود شریف ص، ۱۳۰﴾

سو حاجات کی تکمیل

خالد بن طہمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ صبح کی نماز کے بعد درود شریف پڑھتا ہے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔ جن میں تیس دنیا میں اور باقی ستر آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

﴿سعادت الدارین، جلد اول صفحہ ۲۴۳﴾

درود شریف پڑھنے والے کیلئے خوشخبری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، اور حضرت عزرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا میں اسے پکڑ کر پل صراط عبور کراؤں گا۔ حضرت میکائیل علیہ السلام کہنے لگے کہ میں اسے حوض کوثر سے سیراب کراؤں گا۔ اسرافیل علیہ السلام نے کہا میں بارگاہ میں حاضر ہو کر اسکی مغفرت کراؤں گا اور عزرائیل علیہ السلام بوقت جانکنی اس کی روح آسانی سے قبض فرمائیں گے۔

﴿درود و سلام کا انسائیکلوپیڈیا صفحہ ۵۶۰ بحوالہ نضرۃ المواعظین﴾

Marfat.com

فصل---16

ایصال ثواب کیلئے درود شریف کا تحفہ

ایصال ثواب کے لئے درود شریف کا تحفہ

ایک عورت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی کہ امی کی بیٹی کا انتقال ہو گیا ہے وہ چاہتی ہے کہ اس کی ملاقات اس کی بیٹی سے ہو جائے۔ خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں سورۃ تکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور درود شریف کا ورد کرتی کرتی سو جا۔

اس عورت کے اس عمل کرنے سے اس نے اپنی بیٹی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے۔ جسم پر گندھک کا لباس ہے اور ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پاؤں میں آگ کی بیڑیاں اور زنجیریں پڑی ہیں۔ خوف کے مارے صبح وہ عورت دوبارہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور پورا خواب بیان کیا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا صدقہ کر امید ہے کہ اللہ کریم اُسے معاف فرما دے گا۔

اسی رات خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں اپنے آپ کو جنت کے باغ میں دیکھا وہاں ایک خوبصورت تخت پر ایک خوبصورت لڑکی متمکن ہے۔ سر پر نورانی تاج ہے۔ اس سے نورانی کرنیں نکل رہی ہیں لڑکی نے حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ کیا وہ اسے جانتے ہیں؟ فرمایا نہیں۔ لڑکی نے عرض کی کہ وہ وہی ہے جس کی ماں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی۔

Marfat.com

آپ نے اس سے فرمایا کہ تیری ماں نے تمھارا حال اس کے برعکس بتایا تھا۔تو خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے پوچھا کہ تجھے یہ مقام کیسے ملا؟

اس نے عرض کیا کہ ہم اس قبرستان میں ستر ہزار مردے عذاب میں مبتلا تھے۔ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس قبرستان سے گزر ہوا۔اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا اوراس کا ثواب ہمیں بخش دیا۔اللہ کریم نے اس کے درود شریف کو ایسا شرف قبولیت بخشا کہ ہم سب اس کی برکت سے عذاب سے رہا ہو گئے ہیں اور اللہ کریم نے ہم سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

﴿مترجم القول البدیع، صفحہ ۲۳۳، آب کوثر، صفحہ ۲۳۳﴾

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے متوفی لڑکے کو خواب میں دیکھا کہ اسے عذاب ہو رہا ہے۔اسے نہایت افسوس ہوا۔چند دن بعد دوبارہ اس نے اپنے بیٹے کو قبر میں دیکھا کہ اس کی قبر نور سے بھرپور ہے اور وہ خوش ہے۔ماں نے اس کی وجہ پوچھی تو اس نے عرض کیا کہ ایک شخص قبرستان سے گزر رہا تھا۔اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر مردوں کو ایصال ثواب کر دیا تو اللہ کریم نے درود شریف کی بدولت اسے بخش دیا ہے۔

﴿تفسیر روح البیان بحوالہ درود وسلام کا انسائیکلو پیڈیا، ص ۳۷۶﴾

ایک ولی اللہ کا گزر قبرستان سے ہوا، انھوں نے عالم کشف میں دیکھا کہ روحوں کا کافی ہجوم ہے۔استغفار پر معلوم ہوا کہ اللہ کریم کا مقبول بندہ قبرستان سے گزرا ہے۔اس نے درود شریف پڑھ کر اہل قبور کو ایصال ثواب کیا ہے اور وہ ثواب تقسیم کیا جا رہا ہے مگر ختم ہونے کو نہیں آتا اور اس درود شریف کے ایصال ثواب کی بدولت اس قبرستان کے تمام اہل قبور بخش دیئے گئے ہیں۔

﴿شرح الصدور فی حال الموتی والقبور، بحوالہ: فوائد وفضائل درود پاک از مولانا محمد غیاث الدین صفحہ ۴۴۲﴾

درود شریف کا کئی نسلوں تک ثواب پہنچنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والے کو، اس کی اولاد کو اور اس کے پوتوں کو درود شریف کا ثواب پہنچے گا۔

﴿القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۲۳۳﴾

Marfat.com

فصل---17

درود وسلام کی بدولت شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درود شریف کی بدولت نبی مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

''دلائل الخیرات'' کے شارح الفاسی فرماتے ہیں فرحون القرطبی کی کتاب میں ہے جان لو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کی دس فضیلتیں ہیں۔

☆اول جبار بادشاہ ﴿اللہ﴾ کا درود☆دوم نبی مختار کی شفاعت☆سوم نیک بخت فرشتوں کی اقتداء☆چہارم منافقین وکفار کی مخالفت☆پنجم گناہوں اور خطاؤں کی بخشش☆ششم ضروریات وحاجات کا پورا ہونا☆ہفتم ظاہر اور باطن کی روشنی☆ہشتم جہنم سے نجات☆نہم جنت میں داخل ہونا☆دہم رحیم وغفار کا سلام۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت صرف گنہگاروں کے لئے خاص نہیں بلکہ بلندی درجات وغیرہ کیلئے بھی ہو گی۔ جیسے جو شخص وسیلہ کی دعا کرتا ہے۔'' اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃ.''اس کے لئے جو شفاعت واجب ہوتی ہے یا تو بلندی درجات کے لئے ہوتی ہے۔ ﴿نیکیاں بڑھانے کے لئے﴾ یا عرش کے زیر سایہ ٹھکانہ ملنے کی ﴿جنت کی﴾ چراگاہوں کی۔ منبروں پر فائز ہونے کی، یا جنت میں جلدی داخل ہونے کی یا اس کے علاوہ دیگر خصوصی انعام واکرام حاصل کرنے کی جو فقط اس کو حاصل ہوگا کسی اور کو نہ ملے گا۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے بعض مشائخ کے حوالہ سے اس میں اتنی قید لگائی ہے کہ یہ انعام واکرام اس کیلئے ہے جو مخلص ہو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان جلالت کو پیش نظر رکھ کر پڑھے محض

Marfat.com

ثواب حاصل کرنے کیلئے نہیں۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۴۵۳﴾

''الدر المنثور'' میں ہے کہ امام غزالی نے مسئلہ شفاعت اور اس کے سبب پر نفیس کلام فرمایا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شفاعت ایک نور ہے جو بارگاہ الٰہی سے جوہر نبوت پر چمکتا ہے اور اس کے ہر ایسے جوہر کی طرف منتقل ہوتا ہے جس کی مہر نبوت سے سخت مناسبت یعنی آپ ﷺ سے شدید محبت، سنتوں پر مداومت اور نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کی صورت میں ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس مناسبت سے نور نبوت کا منعکس ہونا اور شفاعت کا حقدار بنانے کے بارے میں جس قدر روایات ہیں وہ سب مشروط ہیں ان شرائط سے جو روایات میں مذکور ہیں مثلاً سرکار ﷺ پر بکثرت درود وسلام پڑھنا۔ آپ ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کرنا، مؤذن کا جواب دینا، اذان کے بعد سرکار ﷺ کیلئے دعا مانگنا اور ایسے دیگر امور جو نبی کریم ﷺ کی محبت اور تعلق پر دلالت کریں۔

﴿سعادت الدارین ج دوم صفحہ ۶۰۲، ۶۰۳﴾

شفاعت کی خوشخبری

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود شریف پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔

﴿القول البدیع صفحہ ۱۲۱، جواہر البحار صفحہ ۱۶۶﴾

درود شریف کی بدولت ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے خواب میں زیارت رسول اللہ ﷺ نصیب ہوئی تو سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔

اے شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تو میری امت کے ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا ﷺ! یہ انعام کس عمل کی بدولت ہے؟ حضور نبی کریم ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۱۳۲ آب کوثر صفحہ ۱۹۷﴾

ایک لاکھ امتی کی شفاعت بوجہ بکثرت درود شریف

سید محمد ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواب میں شرف حاصل ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہربانی فرمائی۔ ارشاد فرمایا۔ اے ابوالمواہب تیری وجہ سے میرے ایک لاکھ امتی بخشے جائیں گے۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں کس طرح اس قابل ہوا؟ ارشاد فرمایا کہ تو بکثرت درود شریف پڑھتا ہے، اور اس کا ثواب مجھے بخشتا ہے۔ پھر فرمایا تو درود شریف پڑھنے میں جلدی نہ کیا کر اگر درود تامہ تو ایک بار پڑھے گا تو ہزار درود کا ثواب پائے گا۔ مگر الحان و ترتیل سے پڑھا کر۔

﴿تواریخ الاولیا حصہ دوم صفحہ ۶۲۰، سیرۃ النبی ابعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلد ۲ صفحہ ۲۳۱ سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۶۴﴾

درود و سلام اور شفاعت

قطب جلی فرماتے ہیں میں نے ابو اسحاق ابراہیم بن علی بن عطیہ کو دیکھا انھوں کہا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ تو عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں آپ کی شفاعت چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو۔

﴿سعادت الدارین صفحہ ۳۳۶﴾

درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں اللہ کریم کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ گناہوں کی معافی کا راز توبہ و استغفار ہے۔ پلڑا بھاری کرنے کیلئے لا الہ الا اللہ کا ورد ضروری ہے اور درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت آپ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے۔

﴿نسائی ابوداؤد﴾

Marfat.com

فصل---18

درود شریف کے کمالات و برکات

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ''طبقات الاولیاء'' میں شیخ شونی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر کیا ہے اور تعریف کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ خدمت کے لحاظ سے میرے سب سے بڑے شیخ ہیں۔ میں نے پینتیس سال ان کی خدمت کی ہے شون میں آپ نے بچپن گزارا۔ پھر آپ سید احمد البدوی رحمۃ اللہ علیہ کے مقام کی طرف منتقل ہو گئے۔ وہاں آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی مجلس بنائی۔ اس مجلس میں بیشمار افراد شریک ہوتے اور لوگ جمعہ کی رات کو مغرب کے بعد سے لے کر دوسرے روز جمعہ کی اذان تک درود پاک کی مجلس میں بیٹھتے۔ پھر آپ نے جامعۃ الازھر میں درود پاک کی مجلس بنائی۔ آپ کو بچپن سے درود پاک پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔ آپ صبح کا کھانا اپنے دوسرے ساتھیوں کو دے دیتے۔ پھر ہم اکٹھے مل کر دن کا اکثر حصہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے میں گذار دیتے۔ حجاز، شام، مصر، اسکندریہ وغیرہ میں درود وسلام کی محافل آپ سے ہی پھیلی ہیں۔ وصال کے بعد خواب میں امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا مجھے عالم برزخ کا دربان مقرر کیا گیا ہے اور کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہوسکتا۔ میں نے کسی عمل کو اپنے احباب طریقت کے عمل سے یعنی قل ھو اللہ احد، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھنے سے روشن اور منور نہیں دیکھا۔

Marfat.com

امام عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اڑھائی سال بعد شیخ نور الدین علی شونی رحمۃ اللہ علیہ خواب میں ملے تو فرمایا کہ میں برہنہ ہوں۔ مجھے کپڑے میں چھپاؤ۔ میں سمجھ نہ سکا۔ اسی رات میرا بیٹا محمد فوت ہوا۔ جب اسے قبرستان میں دفن کرنے کیلئے پہنچے تو آپ کو بغیر کفن کے ریت پر دیکھا۔ آپ کے کفن سے ایک تار بھی باقی نہ رہا۔ آپ کی پشت سے خون بہہ رہا تھا۔ جس طرح دفن کرتے وقت تھا۔ نہ ان کا جسم پھولا ہوا تھا نہ گوشت میں تعفن ہی پیدا ہوا تھا۔ تازہ خون بہہ رہا تھا۔ حقیقت یہی ہے کہ وہ شہید محبت تھے۔ ان کو بیداری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوا کرتی۔ جس طرح کہ شیخ علی خواص اور امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ عالم بیداری میں زیارت سے مشرف ہوتے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ شیخ عمر فوتی سے نقل کرتے ہیں اور وہ قطب محمد بن عبد الکریم السمان سے نقل کرتے ہیں۔

''اے مخاطب! تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کر اور ان پر درود شریف بھیج اور ان کے ذکر کے وقت یہ تصور باندھ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت حیات سے تیرے سامنے حاضر ہیں اور تو انھیں دیکھ رہا ہے اور ان کے ذکر کے وقت تعظیم اور ادب کے ساتھ بیٹھ اور جاننا چاہیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے دیکھتے ہیں اور تیرا کلام سنتے ہیں اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صفات سے متصف ہیں اور ان صفات میں سے ایک صفت کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہم نشین ہو جاتا ہوں۔''

﴿مدارج النبوۃ، جلد دوم، صفحہ ۶۲۱، بحوالہ مقام رسول اصفحہ ۴۵۳﴾

فقط ''صلعم'' لکھنے کی ممانعت

''شفاء الاسقام'' میں ایک کاتب کی زبانی یہ ایک حکایت نقل کی گئی ہے کہ وہ جب بھی ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھنا چاہتا تو اس کی جگہ لفظ ''صلعم'' لکھ دیتا۔ تو وہ اس وقت تک نہ مرا جب تک اس کا ہاتھ کاٹ نہ دیا گیا۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' صفحہ ۳۶۲﴾

اس سے پتہ چلا کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ مکمل درود وسلام یعنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھنا چاہیے۔

Marfat.com

درود شریف کی بدولت درندوں سے حفاظت

ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک درندہ آ گیا انھوں نے خوفزدہ ہو کر درود و سلام پڑھنا شروع کر دیا۔ اس حدیث صحیح کے پیش نظر جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا، اللہ تعالیٰ دس مرتبہ رحمت فرمائے گا اور جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اس کو وہی کافی ہے۔ پس اسی کے صدقے ان کی جان بچ گئی۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، صفحہ ۳۷۷﴾

انسانی بخل

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ انسان کا یہ بخل کافی ہے کہ جب اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

حدیث پاک ہے کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

﴿ابن ماجہ، القول البدیع مترجم، ص ۲۵۸﴾

ہرنی کی فریاد

ابونعیم ''حلیۃ الاولیاء'' میں فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس کے پاس ایک شکار کی ہوئی ہرنی تھی۔ اللہ کریم کی مہربانی سے اسے قوت گویائی عطا ہوئی۔ ہرنی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلّم! مجھے اس سے اجازت لے دیں میں اپنے چھوٹے بچوں کو دودھ پلا کر واپس آ جاؤں گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر واپس نہ آئی تو عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس شخص کی طرح لعنت ہو جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھا، یا اس آدمی کی طرح لعنت ہو جو نماز پڑھے اور دعا نہ مانگے۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ نے شکاری کو آزاد کرنے کا حکم دیا فرمایا میں اس کا ضامن ہوں اور وہ ہرنی دودھ پلانے کے بعد واپس آئی ۔جبرائیل علیہ السلام نے اس وقت بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر عرض کی۔

اے محمد! ﴿ﷺ﴾ اللہ کریم آپ کو سلام فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ مجھے عزت وجلال کی قسم میں تمھاری امت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہوں جتنا کہ ہرنی اپنے بچوں پر ہے۔ میں انھیں تمھاری طرف لوٹاؤں گا۔ جیسے یہ ہرنی تمھاری طرف لوٹ آئی ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ''مترجم'' جلد اول، ص ۵۷۴، القول البدیع مترجم، ص ۲۶۲﴾

درود شریف کی بدولت موسیٰ علیہ السلام کا دریا عبور کرنا

کتاب ''الملاذ والاعتصام'' میں درج ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام قبطیوں کی سختی وشدت سے تنگ آ کر اللہ کریم کے حکم سے بنی اسرئیل کے ساتھ مصر سے نکلے دریا کے کنارے پہنچے تو دریا عبور کرنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا یہودی موسیٰ علیہ السلام سے بے ادب ہوئے اور کہا موسیٰ علیہ السلام! آپ ہمیں یہاں کیوں لے آئے ہیں؟ کم از کم وہاں قبطیوں کی غلامی میں مزید زندہ رہ جاتے۔ اب موت ہمارے قریب ہے کیوں کہ سامنے دریا ہے پیچھے فرعون کی فوج ہے اب ہمارے دریا عبور کرنے کا اللہ کریم سے کوئی ذریعہ پیدا کرائیں ورنہ ہماری موت کے آپ ذمہ دار ہوں گے۔ موسیٰ علیہ السلام کے عرض کرنے پر حکم ہوا کہ عصا دریا کی سطح پر مارو۔

موسیٰ علیہ السلام نے خوشی محسوس کی اور عصا مارا مگر بے سود۔ اب دوبارہ اللہ تعالیٰ سے گریہ وزاری کی۔ دوبارہ حکم ملنے پر عصا مارا مگر کچھ اثر نہ ہوا۔ اب پریشانی کے عالم میں کنارہ بحر پر رونے لگے جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے تمام حقیقت بیان کی تو جبرائیل علیہ السلام فرمانے لگے موسیٰ علیہ السلام آپ نے صرف ''عصا کے ضرب'' لگانے کا سنا ہے طریقہ معلوم کرنا بھی ضروری تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے کہا کہ اللہ کے واسطے طریقہ بتائیں کیوں کہ بچنے کی صورت نظر نہیں آ رہی حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے موسیٰ علیک السلام! اللہ کریم کا حکم یوں ہے کہ پہلے آخری رسول کریم ﷺ پر تین

Marfat.com

بار درود پاک بھیجو پھر ضرب کلیمی سے فائدہ اٹھاؤ تو پھر ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔

موسیٰ علیہ السلام نے درود پاک پڑھ کر عصا سطح دریا پر مارا اور دریا نے دو ٹکڑے ہو کر راستہ بنا دیا۔ یہ درود پاک کی برکت کا نتیجہ ہے کہ قوم بنی اسرائیل نے نجات پائی۔

﴿تحفہ درود شریف صفحہ ۶۴۶۳﴾

موسیٰ علیہ السلام زہوش رفت بیک پر تو صفات
تو عین ذات می نگری در تبسمی

صفات جمال کا عکس دیکھ کر موسیٰ علیہ السلام کا ہوش جاتا رہا تو ذات محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھو کہ وہ مسکراتے ہوئے عین ذات خداوندی کو دیکھتے رہے۔

نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انھوں نے جبرائیل علیہ السلام کو کہتے سنا کہ کوہ قاف کے اس پار ایک دریا ہے جس میں بے شمار مچھلیاں ہیں وہ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتی ہیں اور جو شخص مچھلی کو پکڑتا ہے اس کے ہاتھ شل ہو جاتے ہیں اور وہ مچھلی بھی اس کے ہاتھ میں آ کر پتھر بن جاتی ہے۔

﴿زھرۃ الریاض، درود شریف ص ۶۷﴾

وظیفہ درود شریف رہ جانے سے اظہار افسوس

''راحت القلوب'' ملفوظات بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ میں درج ہے خواجہ یحییٰ بن معاذ رازی دو تین ہزار بار درود شریف پڑھا کرتے تھے ایک بار ان کا یہ وظیفہ رہ گیا تو صبح اٹھ کر بے حد افسوس کیا اسی پریشانی میں تھے کہ ہاتف نے آواز دی۔ اے یحییٰ پریشان نہ ہو۔ جتنا تجھے درود شریف کا ثواب ملتا تھا۔ اس سے سو گنا زیادہ ثواب دے دیا گیا ہے اور تیرا نام بھی درود شریف پڑھنے والوں میں درج ہو گیا ہے۔

خواجہ سنائی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا روئے مبارک خواجہ سنائی رحمۃ اللہ علیہ سے چھپا لیا۔ خواجہ سنائی رحمۃ اللہ علیہ نے قدم بوسی کی اور اس محرومی کے متعلق عرض کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواجہ سنائی رحمۃ اللہ علیہ کو گلے لگایا۔ فرمایا کہ تم نے اتنا بکثرت درود شریف پڑھا ہے کہ مجھے تم سے حجاب آتا ہے۔

﴿راحت القلوب، ص، ۱۴۱﴾

Marfat.com

درود پاک کی کتاب لکھنے اور درود شریف پڑھنے کی بدولت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ذریعے مدد

سیدی عبدالجلیل مغربی نے ''تنبیہ الانام'' کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ درود پاک کی کتاب لکھنے کے دوران میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا چکے ہیں۔ میں نے اپنے خچر کو دوڑایا مگر ایک آدمی نے میرے خچر کی لگام پکڑ کر روک لیا۔

میں پریشان ہوا۔ دیکھا کہ ایک نہایت پاکیزہ چہرے کی صورت والے ایک صاحب تشریف لائے اور انھوں نے میرے خچر کو اس سے چھڑایا اور کہا ہے کہ اللہ کریم نے اس کی مغفرت فرما دی ہے اس کے گھر والوں کیلئے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس کا بوجھ اتار دیا ہے۔ میں بیدار ہونے پر خوش تھا۔ میرے دل میں یہ بات فوراً آئی۔ جس شخص نے مجھے چھڑایا ہے وہ سیدی حضرت علی رضی اللہ عنہ شیر خدا تھے اور یہ ساری عنایت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی بدولت ہے۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۱۳۶، آب کوثر ص ۲۰۶﴾

درود شریف سننے کی بدولت مچھلی کو آگ کا نہ جلانا

ایک دفعہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک شخص روزانہ درود پاک پڑھا کرتا ایک دن اس نے درود پاک پڑھتے دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آ رہی ہے اور وہ درود پاک سن رہی ہے۔ بعد ازاں وہ مچھلی کسی شکاری کے جال میں پھنس گئی۔

وہ شکاری اسے بازار میں لے جا کر ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ فروخت کر گیا۔ وہ صحابی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی غرض سے گھر لے گیا اور بیوی کو اسے پکانے کیلئے کہا۔ پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی۔ جب جلاتے تو آگ بجھ جاتی۔ اس نے یہ ماجرا دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی آگ کیا اسے تو دوزخ کی آگ

Marfat.com

بھی نہیں جلا سکتی کیوں کہ جہاز پر سوار ایک آدمی درود شریف پڑھ رہا تھا اور یہ سن رہی تھی۔

﴿منقول از وعظ بے نظیر، ص ۲۲، بحوالہ آب کوثر، ص ۲۲۱، ۲۲۲﴾

درود شریف کا توجہ سے نہ پڑھنا

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں ''یعنی اے مخاطب تو حضور ﷺ کا ذکر کر اور آپ ﷺ پر درود شریف بھیج اور آپ ﷺ کے ذکر کے وقت یہ تصور باندھ کہ حضور ﷺ حالت حیات سے تیرے سامنے حاضر ہیں اور تو انھیں دیکھ رہا ہے اور آپ ﷺ کے ذکر کے وقت حصول تعظیم اور حیاء سے مؤدب بیٹھ اور جان لے کہ نبی کریم ﷺ تجھے دیکھتے ہیں تیرا کلام سنتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات سے متصف ہیں اور صفات الٰہیہ میں سے ایک صفت یہ ہے، جو اللہ کریم حدیث قدسی میں فرماتا ہے کہ جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہم نشین ہوں۔

﴿مدارج النبوت جلد ۲ صفحہ ۶۲۱ بحوالہ مقام رسول صفحہ ۴۵۳﴾

درود تامہ

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ایک مرتبہ جب میں زیارت سے نوازا گیا تو میں نے حضور ﷺ کو دیکھ کر پڑھا۔

'' اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ''

شاہ کونین ﷺ نے فرمایا۔ ''میں اپنے رب کا ہوں اور تو میرا بندہ ہے۔'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! ہاں میں اس پر راضی ہوں۔ فرمایا ''اگر تو راضی ہے تو تُو مجھ پر درود تامہ کیوں نہیں پڑھتا'' عرض کی ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! یہ لمبا ہے اس لئے کوئی چھوٹا درود پاک پڑھ لیتا ہوں''۔

فرمایا ''درود تامہ پڑھا کر! خواہ ایک ہی مرتبہ اول آخر پڑھ لیا کرو! میں نے عرض کی وہ درود تامہ کیا ہے؟ تو سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ درود تامہ یہ ہے۔

Marfat.com

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَااِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔"

﴿علامہ ابوالمواہب شاذلی، طبقات کبریٰ اردو ترجمہ از حکیم محمد اصغر بحوالہ فضائل درود وسلام مترجم صفحہ ۳۹۹﴾

چار ماہ کے بچے کا وظیفہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ تم اپنے بچوں کو رونے پر ایک سال تک مت مارا کرو کیوں کہ نومولود بچے کا پہلے چار ماہ تک رونا "لا الٰہ الا اللہ" کے ذکر کیلئے ہوتا ہے۔ اس کے بعد چار ماہ تک رونا "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیلئے ہوتا ہے اور آخر کے چار ماہ کیلئے رونا اپنے والدین کی خاطر دُعاؤں کی درخواست کیلئے ہوتا ہے۔

﴿تحفہ درود شریف﴾

اظہارِ شکر

حضرت علامہ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض بزرگوں سے نقل فرمایا کہ ایمان کے راستوں میں سب سے بڑا راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ محبت کے ساتھ ساتھ، ادائے حق کی خاطر، تعظیم وتوقیر کیلئے اور درود شریف پر مداومت کرنا اظہار شکر ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بیشمار انعامات واحسانات ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہیں۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

Marfat.com

دُشمن کے لشکر کی تباہی

امام حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی سند کے ساتھ نقل فرمایا ہے کہ انھوں نے حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام سے بھی روایت فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی تھے جنھیں اسموئیل کہا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دُشمنوں پر غلبہ عطا فرمایا۔ انھوں نے اپنے دُشمنوں کا تعاقب کیا۔ وہ ﴿دُشمن﴾ کہنے لگے یہ جادوگر ہے اس لیے ہمارے پیچھے آیا ہے تاکہ ہماری آنکھوں پر جادو کر کے لشکر کو تباہ کر دیں۔ اسلئے ہم سمندر کے کنارے ان سے جا کر لڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اسموئیل علیہ السلام نے چالیس آدمیوں کے ہمراہ ان کا تعاقب کیا تو دُشمن نے انھیں سمندر کے کنارے لا کھڑا کیا۔ اب اصحاب اسموئیل علیہ السلام نے پوچھا کیا کریں؟ اسموئیل علیہ السلام نے فرمایا ''صلی اللہ علی محمد'' ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پڑھ کر دُشمن پر حملہ کرو۔ انھوں نے ایسے ہی کیا اور تمام دُشمنوں کو سمندر میں غرق کر دیا۔

﴿افضل الصلوٰۃ﴾

بے زبان جانور کی گواہی

عہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک مالدار یہودی نے اسلام کی تذلیل کیلئے اپنے باغ میں کام کرنے والے ایک غریب مسلمان پر ایک اونٹ کی چوری کا الزام لگایا حالانکہ وہ اونٹ در حقیقت اس مہاجر غریب مسلمان کا تھا۔ رئیس یہودی نے چار منافقوں کو روپے دے کر گواہی کیلئے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجر کو شہادت پیش کرنے کا حکم دیا۔ غریب مہاجر نے کہا ''میرے پاس کوئی گواہ نہیں۔'' حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ یہودی کو دے دیا اور نادار مہاجر کے ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرمایا۔ غریب مہاجر نے آسمان کی جانب نظر اٹھا کر اللہ رب العزت سے عرض کی کہ اے رب علیم و حکیم تو جانتا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی۔ بعد ازاں مہاجر نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ سے دریافت کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اونٹ سے پوچھا بتا تیرا اصل مالک کون ہے؟ قدرت الٰہی اور معجزہ مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہار

Marfat.com

دیکھئے اونٹ نے فصیح عربی زبان میں بولنا شروع کیا: ''اَنَا لِهٰذَا الْمُسْلِمِ وَاَنَّ هٰؤُلَاءِ الشُّهُوْدَ لَكَاذِبُوْنَ'' کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں اس مسلمان کا ہوں اور مدّعی یہودی اور سب گواہ سراسر جھوٹے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے یہودی کو نامراد لوٹا دیا اور اس غریب مہاجر مسلم کو پاس بلا کر پوچھا کہ تو کون سا عمل کرتا ہے جس کے سبب اللہ کریم نے تیری سچائی کی خاطر بے زبان کو زبان عطا فرمائی۔

اس عاشق رسول ﷺ نے روتے ہوئے عرض کی: یا رسول صلی اللہ علیک وسلم! مجھے پیٹ پالنے کیلئے دن بھر مزدوری سے فرصت نہیں۔ صرف رات کو تھوڑا سا وقت نصیب ہوتا ہے اور اس وقت تک تکیہ نہیں رکھتا جب تک آپ ﷺ پر سو دفعہ درود شریف نہ بھیج لوں۔ یہی میرا عمل ہے اور یہی توشۂ آخرت ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ تو اس درود پاک کی برکت کی وجہ سے رسوائی سے بچ گیا اور آخرت میں غضب الٰہی سے نجات پا گیا۔

﴿تحفہ درود شریف صفحہ ۴۶، ۴۷﴾

صدقہ کا قائم مقام

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس مسلمان کے پاس صدقہ کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ یوں کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ تو یہ اس کا صدقہ ہوگا اور فرمایا مومن نیکی سے سیر نہیں ہوتا حتیٰ کہ جنت میں پہنچ جائے۔

﴿القول البدیع صفحہ ۱۲۷﴾

کوہ قاف کے پیچھے کی مخلوق کی عبادت

امام ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب العرائس'' میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف کے پیچھے ایک ایسی مخلوق پیدا کی ہے جس کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کی عبادت صرف نبی اکرم ﷺ پر درود پاک بھیجنا ہے۔

﴿فضائل درود شریف﴾

Marfat.com

ملائکہ کا استغفار اور اجر عظیم

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے کتاب میں درود پاک لکھا جب تک میرا نام مبارک ﴿ﷺ﴾ اس کتاب میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ایک اور روایت میں ہے کہ جس شخص نے میری طرف سے کوئی علم کی کتاب لکھی اور اس کے ساتھ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک بھی لکھا تو جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی اس شخص کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

﴿سعادۃ الدارین صفحہ ۸۳ نزھۃ الناظرین صفحہ ۳۱﴾

کیڑے کا درود شریف پڑھنا

حضرت داؤد علیہ السلام حجرے میں بیٹھے درود پڑھ رہے تھے دیکھا کہ مٹی سے ایک سرخ کیڑا نکلا آپ نے سوچا کہ اس کا کام کیا ہوسکتا ہے؟ اللہ کریم کے نبی علیہ السلام کے دل میں یہ بات ڈالی گئی ہے کہ وہ دن کو ذکر الٰہی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر ایک ہزار مرتبہ اور رات کو ذکر مصطفیٰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ایک ہزار بار کیا کروں آپ کیا فرماتے ہیں کہ میں اس سے بھی استفادہ کروں حضرت داؤد علیہ السلام اس کیڑے کو حقیر سمجھنے پر نادم ہوئے اور اس پر بھروسہ کیا۔

﴿مکاشفۃ القلوب﴾

انتقال کے وقت خوشخبری کا تحفہ

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کی رات یا دن کو سو مرتبہ درود شریف کا معمول بنالیتا ہے۔اس پر ایک فرشتہ موکل کر دیا جاتا ہے۔جو بوقت انتقال اس کے پاس جنت کی خوشخبری کا تحفہ لے کر آتا ہے۔اسی طرح جس طرح ایک دوسرے کو ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

﴿معارج النبوت﴾

درود و سلام پڑھنے والے کیلئے اہل برزخ کی بشارت

شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے دو آدمی جو کہ حکومت کے ملازم

Marfat.com

تھے۔ طاعون کی بیماری میں فوت ہوئے۔ خواب میں ان کو پوچھا کہ اللہ کریم نے تمھارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ تو وہ کہنے لگے: اللہ کریم نے اپنے فضل وکرم سے ہم پر رحم فرمایا۔ مغفرت فرمادی اور اب ہم خزانہ الٰہی کے سپاہی بنے ہوئے ہیں ہے۔ میں نے خدا کا واسطہ دے کر ان سے پوچھا کہ کیا تم پر ہمارا حال کھلا ہے۔ یا تمھیں ہماری عاقبت کا کچھ علم ہے کہ ہمارے ساتھ کیا پیش آئے گا؟ کہا تمھیں مبارک ہو کہ تم اللہ کے ہاں صدیقین میں سے ہو۔ میں نے انھیں خدا اور رسول کا واسطہ دے کر کہا کہ جو تم کہہ رہے ہو کیا یہ حق ہے؟ بولے اس نظم کے سبب جو تم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کے متعلق لکھی ہے۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۳۱۸﴾

درود پاک کی برکت سے موت کے بعد کالے چہرے کا سفیدی میں تبدیل ہونا

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ''احیاء العلوم'' میں عبدالواحد بن زیاد مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حج پر تشریف لے گئے ان کے ساتھ ایک رفیق ہم سفر ہو گیا وہ شخص اٹھتے بیٹھے، چلتے پھرتے ہر مقام پر منیٰ عرفات میں بھی درود پاک ہی پڑھتا تھا۔ میں نے اس سے درود شریف کی کثرت کا سبب پوچھا اس نے کہا پہلی بار جب وہ حج کے لئے حاضر ہوا تو اس کے والد محترم بھی ساتھ تھے حج کے بعد جب ہم واپس لوٹے تو ایک جگہ سو گئے تو دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ اٹھو تیرا باپ فوت ہو گیا ہے اور اس کا منہ بھی کالا ہو گیا ہے جب میں اٹھا تو دیکھا کہ واقعی والد محترم انتقال کر گئے ہیں اور ان کا چہرہ بھی کالا ہو گیا ہے۔ سخت پریشانی ہوئی کہ باپ کا منہ کالا ہو گیا ہے شرمندگی کی وجہ سے کسے کہوں۔ کہ تجہیز و تکفین میں اس کی مدد کرے۔

کہ اچانک اسے اونگھ آ گئی دوبارہ خواب میں دیکھا کہ اس کے باپ کے سر پر حبشی کالے چہرے والے ہاتھوں میں لوہے تھامے مسلط ہیں۔ کہ اچانک ایک حسین وجمیل کالی زلفوں میں دو سبز کپڑے پہنے تشریف لائے انھوں نے حبشیوں کو ہٹایا انھوں نے اپنا دست مبارک میرے والد محترم کے چہرے پر پھیرا اور چہرے کا رنگ سفید ہو گیا۔ میں نے قدموں

Marfat.com

سے لپٹ کر عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کون ہیں؟

فرمایا۔۔۔میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں حقیقت یہ ہے کہ تیرا باپ بلا ناغہ درود شریف بھیجا کرتا تھا آج درود نہیں پہنچا تو فرشتوں سے پوچھا کہ آج فلاں بن فلاں کا درود پاک نہیں پہنچا انھوں نے عرض کیا کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے اور اس کا چہرہ بھی کالا ہو گیا ہے اس لیے آپ ﷺ تشریف لائے تا کہ اس کی مدد ہو سکے؟ اس کے بعد اس نے کبھی بھی درود شریف نہیں چھوڑا۔اور وہ ہر وقت اور ہر مقام پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔

﴿احیاء العلوم/فضائل صلوٰۃ وسلام ص ۲۱۲ تا ۲۱۴ فضائل درود شریف ص ۱۷۷ تا ۱۷۸﴾

درود شریف برائے زکوٰۃِ اعمال

حضرت علی فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے مجھ پر درود شریف پڑھنا دعا کا محافظ ہے۔رب کریم کی رضا کا ذریعہ ہے اور تمھارے اعمال کی زکوٰۃ ﴿طہارت﴾ ہے۔

﴿سعادت دارین﴾

اعمال کی زکوٰۃ کا مطلب ہے کہ درود شریف اعمال کو بڑھانے اور ان کو پاک کرنے والا ہے۔

Marfat.com

فصل----19

درود وسلام پڑھنے کیلئے اوقات وایام کا تعین

درود شریف کیلئے وقت کا تعین

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہتا ہوں تو میں اپنے اعمال اور وظائف میں سے کتنا وقت مقرر کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے پھر عرض کیا اگر آدھا وقت مقرر کرلوں؟

فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے عرض کیا: اگر دو تہائی وقت مقرر کروں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔

میں نے عرض کیا اگر سارے وقت میں درود شریف پڑھ لیا کروں۔ سرکار دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تجھے کفایت کرے گا نیز تیرے دین و دنیا کے جملہ مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

﴿ترمذی﴾

ہر حال اور ہر مقام پر درود وسلام پڑھنا

شیخ ابو حفص عمر بن الحسن الثمر قندی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حرم شریف میں ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ بکثرت درود پڑھتا خواہ حرم میں ہو یا عرفات و منیٰ میں ہو۔ درود شریف کے

Marfat.com

بغیر اس کا کوئی شغل نہیں۔ میں نے پوچھا، اے اللہ کے بندے! ہر جگہ کیلئے مختلف دُعائیں ہیں لیکن تم نہ دُعائیں مانگتے ہو نہ نفل ادا کرتے ہو بلکہ ہر جگہ ہر حال میں درود وسلام پڑھتے ہو؟ اس شخص نے کہا میں حج کے ارادے سے ملک خراسان سے روانہ ہوا میرا والد میرے ساتھ تھا۔ کوفہ پہنچ کر وہ بیمار ہو گیا اور بیماری بڑھتی گئی حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا۔ کچھ دیر کیلئے میں کہیں چلا گیا واپسی پر جب میں نے اس کے چہرے سے چادر ہٹائی تو میرے حزن وملال کی کوئی حد نہ رہی۔ میرے والد کا چہرہ مسخ ہو کر گدھے کی مانند ہو گیا۔ میں سخت پریشان ہوا کہ لوگوں کو اس کی شکل کیسے دکھاؤں گا۔ اس دوران مجھے نیند آ گئی۔ میں نے دیکھا کہ ایک شخص خواب میں میرے والد کی لاش کے قریب آیا اور مجھ سے پوچھا کیوں افسردہ ہو؟ میں نے کہا میرے باپ کی شکل بگڑ گئی ہے۔ اس نے کہا تمھارے لیے خوشخبری ہے اللہ تعالیٰ نے تمھاری تکلیف دور کر دی ہے۔ میں نے چادر ہٹائی تو میرے باپ کا چہرہ چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے اس نیک بخت سے پوچھا آپ کون ہیں؟ جن کی برکت سے میری پریشانی دور ہوئی۔ فرمایا ''اَنَا الْمُصْطَفٰی'' میں محمد مصطفےٰ ﷺ ہوں۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ میں نے عرض کی اے میرے آقا ﷺ! یہ کیا ماجرا ہے؟ آپ علیک الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تیرا باپ سود خور تھا لہٰذا اس کا چہرہ گدھے کی مانند ہو گیا۔ لیکن تیرے باپ کا یہ معمول تھا کہ وہ ہر رات مجھ ﴿ﷺ﴾ پر سو مرتبہ درود وسلام بھیجتا۔ جب تیرے باپ پر یہ مصیبت پڑی تو میری اُمت کے اعمال میری خدمت میں پیش کرنے والے فرشتے نے تیرے باپ کی حالت سے آگاہ کیا۔ تو میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کی تو اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ کے حق میں میری شفاعت قبول فرمائی۔ اس شخص نے کہا بیدار ہونے کے بعد جب میں نے چادر ہٹائی تو میرے باپ کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک دمک رہا تھا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ دفن کے بعد قبر پر بیٹھا رہا۔ نیند و بیداری کی کیفیت میں ہاتف سے آواز آئی کہ تیرے والد پر یہ عنائیت نبی کریم ﷺ پر بکثرت درود وسلام پڑھنے کی بدولت ہوئی۔ میں نے اسی وقت قسم کھائی کہ آج کے بعد میں ہر حال اور ہر مقام پر نبی کریم ﷺ پر درود وسلام عرض کرتا رہوں گا۔

﴿ضیاء النبی جلد پنجم، القول البدیع صفحہ ۵۲﴾

Marfat.com

ہزار بار درود شریف پڑھنے کی فضیلت

امام مسلم بن الحجاج القشیری نے اپنی صحیح میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر سو بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار بار رحمتیں نازل فرمائے گا۔ جس نے ہزار بار درود شریف پڑھا جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے سے ملا ہوگا یعنی میرے ساتھ مل کر جنت میں جائے گا۔

﴿رواہ مسلم﴾

سونے سے قبل ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی فضیلت

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو بادشاہ کا غلام تھا اور فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ اس نے اپنا ہاتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کے ہاتھ میں دیا ہوا ہے یہ دیکھ کر میں نے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یہ بندہ تو اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی حالت کو میں جانتا ہوں اور اسے دربار الٰہی میں لے جا کر شفاعت کروں گا۔ میں نے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کر عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس کے کس عمل کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی بدولت ہے اور یہ شخص ہر روز سونے سے قبل ایک ہزار دفعہ مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک پڑھتا ہے اور مجھے اللہ کریم کی رحمت سے امید ہے کہ وہ غفور و رحیم ہے میری شفاعت کو قبول کرتے ہوئے اس کو بخش دے گا۔

صبح کے وقت وہی شخص مسجد میں داخل ہو کر رو رہا تھا اس نے وہی خواب سنایا اور کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں۔ وہ اس پر قائم رہے اور نیک اعمال کرے اس کے پچھلے گناہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی بدولت معاف کر دیئے گئے۔

﴿سعادت الدارین، بحوالہ خزینہ درود شریف ص ۶۴، ۶۵﴾

Marfat.com

توبہ کے وقت عاجزی اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا

حضرت علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق کہ بزرگان دین نے یہ بات فرمائی ہے کہ توبہ کرتے وقت عاجزی کرنا ضروری ہے اور دوسرے نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنا ضروری ہے اس لیے کہ نبی کریم ﷺ ہر نبی اور ہر ولی کے شفاعت کرنے والے ہیں۔ اس لیے سیدنا آدم علیہ السلام نے دربار الٰہی میں توبہ کرتے وقت حضور ﷺ کا وسیلہ پیش کیا۔

﴿تفسیر روح البیان، ص ۴۹۸، آپ کوثر ص، ۱۳۲﴾

نماز، روزہ فوت ہونے پر ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنا

سید احمد دحلان نے اپنی کتاب ''تقریب الاصول'' میں ابن عطا اللہ کا یہ قول نقل فرمایا: جو شخص کثرت سے اللہ کریم کا ذکر کرے۔ اللہ کریم کا لطف اس سے کبھی جدا نہیں ہوتا، اور اللہ تعالیٰ اس کو غیر کا محتاج نہیں رکھتا۔ بس جس شخص کی نماز و روزہ فوت ہو جائیں۔ اس کو کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجنا چاہیے۔ فرمان نبوی ﷺ ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے۔ اللہ کریم اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

﴿سعادت الدارین جلد اول صفحہ ۲۶۸﴾

وضو سے فراغت کے بعد درود پاک پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر درود شریف پڑھے۔ جب اسے پڑھے گا تو اس کیلئے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

﴿القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۳۰۳﴾

اذان سننے کے بعد دُعا اور پھر درود شریف پڑھنا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم موذن کی اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ

Marfat.com

کہتا ہے۔ پھر مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود پاک بھیجو۔ جو شخص مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر ایک بار درود شریف بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلے کا سوال کرو۔ یہ جنت میں ایک مقام ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا۔ جو میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلے کا سوال کرے گا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

﴿القول البدیع ''مترجم'' صفحہ ۳۳۱، معارف درود وسلام، صفحہ ۳۷۱﴾

صبح اور مغرب کے وقت درود پاک پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ اس کی تیس حاجات جلدی اور ستر حاجات ذخیرہ کی جاتی ہیں اور اسی طرح مغرب میں بھی پڑھے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! کیسے آپ پر درود بھیجیں؟ فرمایا ان الفاظ پر ''اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' حتیٰ کہ سو کی تعداد مکمل کرے۔

﴿القول البدیع مترجم ص، ۳۰۹﴾

سحری اور مغرب کے وقت درود شریف کا بکثرت ورد کرنا

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غزوہ میں تشریف لے گئے اور مجھ کو مدینہ طیبہ کا عامل مقرر فرمایا۔ ہدایت فرمائی کہ اے علی ﴿رضی اللہ عنہ﴾ عمدہ طریق سے خلافت کرنا۔ ان کی خبریں مجھے لکھتے رہنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پندرہ دن قیام کے بعد واپس تشریف لائے۔ فرمایا۔ اے علی وہ چیزیں جو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس لائے ہیں وہ بھی محفوظ کرلیں۔ ایک یہ کہ سحری کے وقت بکثرت درود شریف پڑھو۔ اسی طرح

Marfat.com

مغرب کے وقت بھی ﴿رسول اللہ ﷺ پر﴾ بکثرت درود شریف پڑھو، پھر اپنے لیے اور اصحاب رسول اللہ ﷺ کیلئے کثرت سے استغفار کیا کرو۔ بیشک یہ دو وقت اللہ کریم کی مخلوق پر اللہ رب العزت کے گواہوں میں سے دو گواہ ہیں۔

﴿مترجم القول البدیع از سید محمد اقبال شاہ گیلانی صفحہ ۳۰۹﴾

بوقت وعظ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا

منصور بن عمار کو موت کے بعد کسی شخص نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب دیا مجھے میرے مولا نے کھڑا کیا اور کہا تو ہی وہ منصور بن عمار ہے جو لوگوں کو تو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود پکا دنیا دار تھا۔ عرض کی اے باری تعالیٰ! میں وہی منصور ہوں لیکن میں وعظ شروع کرنے سے پہلے تیری حمد وثنا کرتا پھر تیرے حبیب نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھتا بعد ازاں لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتا۔ میری عرض قبول فرمائی گئی اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آسمان میں منبر رکھو جہاں یہ بیٹھ کر فرشتوں کے سامنے میری عظمت اور بزرگی بیان کرے۔

﴿سعادۃ الدارین ص ۳۵۰، آب کوثر، ص ۲۳۵، خزینہ درود شریف ص ۶۳، ۶۴﴾

آخری عمر میں درود وسلام کی کثرت

عارف باللہ تاج الدین بن عطا اللہ اسکندری شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''تاج العروس الحاوی لتہذیب النفوس'' میں فرماتے ہیں۔ اگر کوئی قریب المرگ ہو کوتاہیوں کا تدارک کرنا چاہیے تو جامع ذکر کرنا چاہیے جیسے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ..... كَلِمَتِهٖ ایسا کرنے سے اس کی تھوڑی عمر بڑھ جائیگی۔

ایسے ہی ایک شخص جس کی زندگی میں اکثر روزے نمازیں فوت ہوگئی ہوں اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ اس لیے کہ اگر اس نے اپنی تمام تر زندگی اطاعت و بندگی میں بسر کی ہو اور اللہ کریم اس پر ایک بار صلوٰۃ بھیج دے۔ تو یہ اس کی تمام عمر کے اعمال وعبادات سے بڑھ جائیگی۔ اس لیے کہ جب

Marfat.com

وہ اپنی طاقت و بساط کے مطابق درود شریف پڑھے گا تو اللہ کریم اپنی شان ربوبیت کے مطابق اس پر صلوٰۃ بھیجے گا۔ اور اگر ایک بار اللہ تعالیٰ کے صلوٰۃ بھیجنے کی کیفیت یہ ہے تو جب وہ دس بار کسی بندے پر رحمت نازل فرمائے تو اس کی شان کیا ہوگی۔ چنانچہ صحیح حدیث شریف میں ذکر ہوا ہے کہ ماشاء اللہ وہ زندگی کتنی حسین ہوگی کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اپنے آپ کو ذکر الٰہی اور رسول کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کیلئے وقف کر دے۔

﴿افضل الصلوٰت علی سید السادات مترجم فصل دوم از مولانا محمد احد، صفحہ ۵۶۱﴾

مجلس میں درود شریف کا ذکر کرنا

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''سنن کبریٰ'' میں اپنی سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل فرماتے ہیں، جو لوگ کسی محفل میں اکٹھے ہو کر جدا ہو جائیں اور اس دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نبی کریم ﷺ پر درود پاک نہ بھیجیں تو گویا وہ کسی بدبودار اور مردار کے پاس سے اُٹھ کر گئے ہیں۔

﴿معارف درود و سلام، صفحہ ۸۴﴾

حضرت شیخ علامہ خوبوئی رحمۃ اللہ علیہ ''درۃ الناصحین'' میں رقم طراز ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے آشناؤں میں ایک شخص تھا جو بادشاہ وقت کا خدمت گار تھا۔ وہ فسق و فجور میں مبتلا رہتا تھا۔ وفات کے بعد میں نے اُس کا ہاتھ رسول کریم ﷺ کے دست مبارک میں دیکھ کر عرض کی کہ یہ تو فاسقین میں سے تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر کثرت صلوٰۃ کی وجہ سے اُسے یہ قدر و منزلت ملی ہے۔ یہ ہر رات بستر پر آتے ہی مجھ ﴿ﷺ﴾ پر ہزار بار درود شریف پڑھتا تھا۔ میں نے بارگاہ الٰہیہ میں اس کی شفاعت کر دی اور باری تعالیٰ نے اسے بری کر دیا۔ فرمایا مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک گناہوں کو اس طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو یا ٹھنڈا پانی آگ کو۔

﴿تحفہ درود شریف﴾

Marfat.com

فصل----20

جمعہ کے روز درود شریف پڑھنے کی فضیلت

جمعہ کے دن درود پاک پڑھنے کی فضیلت

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''سَیِّدُ الْاَ یَّام یَوْمُ الْجُمْعَه'' سب دنوں میں سے بزرگ دن جمعہ کا دن ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ جمعہ کا دن نیکیوں کا خزانہ ہے۔ جمعہ نیکیوں کی کان ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہر امت کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا دن مخصوص کیا جس میں وہ زیادہ عبادت کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کو جمعہ کا دن دیا گیا ہے کہ وہ سب دنوں سے بہتر ہے۔

جمعۃ المبارک کا دن دنیا و آخرت میں بڑی عظمت اور بزرگی والا دن ہے۔ یہ مسلمانوں کیلئے عید کے دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بہتر دن جس میں آفتاب چمکا جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی روز زمین پر آئے۔ اسی دن ان کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی دن وفات پائی۔ اسی دن قیامت برپا ہوگی۔ اس روز جن وانس کے سوا جتنے بھی جاندار ہیں طلوع آفتاب سے قیامت کے ڈر سے گوش برآواز رہتے ہیں۔ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ اگر کسی مسلمان کو مل جائے اور وہ نماز پڑھتا ہو اور اللہ سے سوال کرتا ہو تو اللہ کریم اس کو وہی شے عنایت کر دیتا ہے۔

﴿جلاء الافہام﴾

Marfat.com

جمعہ کے روز حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا مقام اجابت کو پہنچتا ہے۔ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ سے بلوغ المرام میں نقل کیا گیا ہے کہ جمعتہ المبارک کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن ایام کا سردار ہے اور نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس مخلوق کی سردار ہے۔ اس لئے اس دن کو آپ ﷺ پر درود وسلام کی کثرت کی ایک نسبت ہے جو دوسرے دنوں کے ساتھ نہیں۔"

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی رات اور جمعہ کا دن آئے مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بکثرت درود وسلام بھیجو۔ ﴿سعادۃ الدارین﴾

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو۔ کیوں کہ میری امت کا درود پاک جمعہ کے روز میرے سامنے پیش ہوتا ہے اور جس نے درود پاک بکثرت پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ ﴿ﷺ﴾ سے زیادہ قریب ہوگی۔

﴿جامع صغیر﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھ ﴿ﷺ﴾ پر درود پاک پڑھنا صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص مجھ ﴿ﷺ﴾ پر جمعتہ المبارک کے روز اسی بار درود شریف بھیجے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

﴿القول البدیع﴾

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو آپ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھتا ہے۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص حضرت محمد ﷺ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو قیامت کے دن وہ ایسے نور کی معیت میں اٹھے گا یعنی اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کو کافی ہوگا۔

﴿دلائل الخیرات﴾

Marfat.com

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ روز قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے تم میں سے مجھ ﴿ﷺ﴾ پر بکثرت درود پاک پڑھا ہوگا اور تم میں سے جو جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن مجھ ﴿ﷺ﴾ پر کثرت سے درود شریف پڑھے گا اللہ کریم اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ تیس حاجات دنیا کی اور ستر حاجات آخرت کی۔ پھر اللہ کریم ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ جو اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمھارے پاس ہدیے آتے ہیں۔ وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور ﷺ یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفہ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

﴿سعادۃ الدارین﴾

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ''المواھب اللدنیہ'' میں یہ تحقیقاً فرمایا ہے کہ اگر تو کہے کہ جمعہ اور شب جمعہ کو حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنے میں حکمت ہے تو اس کا جواب امام ابن قیم الجوزیہ نے اس طرح دیا کہ چونکہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور نبی کریم ﷺ تمام لوگوں کے آقا و سردار ہیں لہٰذا اس دن درود پاک پڑھنے کے عمل کی فضیلت دوسرے تمام دنوں سے زیادہ ہے۔

دوسری حکمت یہ ہے کہ حضور ﷺ کی امت نے جو دنیا اور آخرت میں خیر پائی ہے وہ آپ کی ہی بدولت ہے اور ہوگی۔ لہٰذا اللہ کریم نے یوم جمعہ کے ذریعہ دونوں بھلائیوں کو حضور ﷺ کی امت کیلئے جمع فرما دیا اور سب سے بڑی عزت جو امتی کو جمعہ کے دن ملے گی۔ وہ یہ ہے کہ اس روز جنتی قبروں سے اٹھ کر اپنے محلات میں جائیں گے اس دن اللہ کریم ان کی حاجت کو پوری فرما کر انھیں نفع عطا فرمائے گا۔ کسی کا سوال رد نہیں ہوگا۔ یہ اٹل حقیقت ہے کہ یوم جمعہ کے سبب جو کچھ حاصل ہوا وہ نبی کریم ﷺ کے طفیل اور صدقہ سے ہے۔ لہٰذا نبی کریم ﷺ کا شکر ادا کرنے اور ان کے اس احسان کے حق کی ادائیگی کیلئے اس دن آپ ﷺ پر بکثرت درود پاک کا ہدیہ پیش کیا جانا چاہیے۔

حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ حضرت امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور انھوں نے اپنے

Marfat.com

امام عزالدین بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان فرمایا ہے کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کا یہ معنی نہیں کہ ہماری جانب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی جارہی ہے کیوں کہ ہم میں سے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا شفاعت کرسکتا ہے؟ چونکہ اللہ کریم کا حکم ہے کہ اپنے محسن کے احسان کا بدلہ چکانا چاہیے۔ پھر ہم اگر احسان و بدلہ دینے سے عاجز ہوں تو کم از کم دعا تو کر سکتے ہیں۔ جب اللہ کریم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان عظیم کے سامنے ہماری عجز وانکساری کو ملاحظہ فرمایا تو ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ کی تعلیم فرمائی۔ تاکہ ہماری طرف سے صلوٰۃ ان احسانات کا بدل ہو سکے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے اور آپ کے طفیل ہم پر ہیں اور بلاشک وشبہ یہ حقیقت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسان اور مہربانی سے بڑھ کر کسی اور کا احسان اور مہربانی ہم پر نہیں۔ حضرت امام شیخ ابومحمد المرجانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کا نفع بندہ مومن کیلئے ہی ہے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی احسان نہیں بلکہ بندۂ مومن درود پاک پڑھ کر اپنی ذات کی بہتری کیلئے ہی دعا کرتا ہے۔

قرآن حکیم میں ہے ''لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ .... لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ''

''بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان عظیم فرمایا کہ انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیات پڑھتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔''

چونکہ ہم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم احسانات ہیں جیسے نار جہنم سے رہائی، جنت الفردوس میں داخلہ، عمدہ مراتب اور بلند مناقب پر فائز ہونا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ہی ہے۔ لہٰذا ہم پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی ادائیگی کیلئے صلوٰۃ پڑھنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کامل محبت، کامل اطاعت اور ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کرنا ضروری ہے۔

﴿مترجم افضل الصلوٰت﴾

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درود پاک پڑھنے والے کی آواز سننا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن

Marfat.com

مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ بے شک جمعہ کا دن حاضری کا دن ہے۔اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں کوئی بندہ نہیں جو مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر درود شریف پڑھے مگر اس کے درود شریف کی آواز مجھ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ تک پہنچتی ہو ﴿یعنی اس کے درود کی آوازیں میں خود سنتا ہوں﴾ درود بھیجنے والا جہاں بھی ہو۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پردہ پوشی کے بعد بھی یہی حال ہوگا؟ فرمایا ہاں۔ ﴿پردہ پوشی کے بعد بھی یہی حال ہوگا﴾ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا کہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

﴿رواہ الطبرانی فی المعجم الکبیر، جلاء الافہام، ص ۷۲، ۷۳﴾

اس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ جہاں سے بھی کوئی درود شریف پڑھے مدینہ میں ہو یا دور ہو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے درود کی آواز خود سنتے ہیں۔

﴿بحوالہ، مقام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص/۲۵۵﴾

پیر اور جمعہ کے روز درود شریف کا پڑھنا

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ فرمایا۔۔۔میرے اصحاب اور ﴿تو اضعاً فرمایا﴾ میرے بھائیو! مجھ پر ہر پیر اور جمعہ کے روز درود پڑھا کرو۔ میں ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ وصال کے بعد بھی میں بلا واسطہ تم سے ﴿تمھارا درود﴾ سنتا رہوں گا۔

﴿بحوالہ مقام رسول ص ۵۵۴﴾

جمعہ کے روز ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی بدولت جہنم سے نجات

''مفاخر اسلام'' میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد جائے نماز سے اٹھنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ﴿۸۰﴾ مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کے ﴿۸۰﴾ برس کے گناہ معاف ہوں گے اور حدیث شریف میں ہے کہ خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے تکیے کے نیچے سے ان کی روح پرواز ہونے سے قبل ایک پھٹا ہوا کاغذ ملا جس پر لکھا تھا ''یعنی خالد بن کثیر کی جہنم سے نجات ہوگئی'' جب ان کے گھر والوں سے ان کے عمل کے متعلق پوچھا گیا جس کی

Marfat.com

بدولت یہ کرامت حاصل ہوئی۔ کہا گیا کہ ان کا یہ مخصوص عمل تھا کہ وہ ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف کا تحفہ بھیجتے تھے۔

﴿جذب القلوب الی دیار المحبوب ''مترجم'' تاریخ مدینہ صفحہ نمبر ۳۳۹﴾

شب جمعہ کو ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی برکت

حضرت مولانا شمس الدین محمد رومی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کا بیان ہے کہ میری خواہش تھی کہ مجھے خواب میں حضرت محمد ﷺ کی زیارت نصیب ہو میری والدہ نے ایک دعا شب جمعہ کو چند بار بالالتزام پڑھنے کو کہا خود میں بھی اس سے آگاہ تھا کہ جو شخص شب جمعہ کو تین ہزار مرتبہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک تحفہ بھیجے گا اس کو آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

میں یہ عمل کر کے سو گیا خواب میں دیکھا کہ میری ماں میرے انتظار میں ہے اور فرما رہی ہے کہ حضرت محمد ﷺ میرے گھر رونق افروز ہیں۔ آؤ میں آپ کو ان کی خدمت میں لے چلوں میں زیارت سے مشرف ہوا دیکھا کہ کافی مجمع آپ ﷺ کے گرد ہے اور آپ ﷺ کچھ تحریر فرما رہے ہیں اور لوگ آپ ﷺ کی تحریریں اطراف عالم میں بھیج رہے ہیں۔

﴿سیرت النبی ﷺ بعد از وصال النبی ﷺ حصہ اول صفحہ ۱۸۲، سفینۃ الاولیاء صفحہ ۲۲۵﴾

فرشتوں کا سونے کے قلم سے درود شریف لکھنا

اللہ تعالیٰ نے کچھ مخصوص فرشتے بھیجے ہیں جو جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن آسمان سے اترتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں اور آپ سرکار ﷺ پر پڑھا جانے والا درود شریف لکھتے رہتے ہیں۔

﴿سعادت دارین﴾

Marfat.com

فصل----21

مقامات درود شریف

مقامات درود شریف

درود شریف کا پڑھنا زمان و مکان سے آزاد ہے۔ وقت کی پابندی ہے نہ تعداد کی قید ہے۔ درود شریف ایک نور ہے مگر چند مخصوص مقامات پر توجہ سے پڑھنا زیادہ برکت اور ثواب کا باعث ہے بلکہ نور علیٰ نور ہے۔

مقامات

1۔ نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک لیتے وقت سنتے وقت پڑھتے وقت اور لکھے وقت۔
2۔ نماز کے آخری قعدہ التحیات کے بعد
3۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد، خطبات عیدین میں، نماز استسقاء میں، خطبہ نکاح میں۔
4۔ اوقات نماز کے وقت نماز کے بعد دعا سے پہلے۔
5۔ جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد بکثرت پڑھنا۔
6۔ قرآن پاک شروع کرتے وقت، ختم کرتے وقت، حفظ قرآن کے وقت اور حفظ قرآن کی دعائیں پڑھتے وقت۔ حدیث شریف کی قرات کے آغاز و اختتام پر۔
7۔ مسجد پر نظر پڑتے، گزرتے وقت، داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت۔
8۔ وضو کرتے وقت وضو کرنے کے بعد، تیمّم کے وقت۔
9۔ اذان کے بعد اور امامت کے بعد۔

Marfat.com

10۔ ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر۔

11۔ مدینہ منورہ کے سفر کے دوران۔

12۔ مدینہ منورہ میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت۔

13۔ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران بکثرت پڑھنا۔

14۔ وقت سحر، کعبہ معظّمہ کی زیارت کے وقت داخل ہوتے اور نکلتے وقت۔

15۔ زیارت روضہ رسول ﷺ کے وقت۔

16۔ آثار مبارکہ مثلاً مسجد نبوی ﷺ مسجد قبا، مسجد قبلتین، سبعہ مساجد، جبل اُحد اور مقام بدر کی زیارت کے وقت۔

17۔ حج کے دوران بیشتر وقت۔

18۔ حج کے موقع پر تلبیہ ﴿لبیک﴾ پڑھنے کے بعد۔

19۔ کوہ صفا اور کوہ مروہ پر چڑھتے وقت۔

20۔ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔

21۔ مزدلفہ، منیٰ اور عرفات کے قیام کے دوران۔

22۔ طواف وداع سے فارغ ہونے کے بعد۔

23۔ حالت غربت میں بکثرت، مصیبت پریشانی اور سختی کے وقت بکثرت درود شریف پڑھنا۔

24۔ خوف واحتیاج کے وقت۔

25 شدید غم کے وقت۔

26۔ لڑائی جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے۔

27۔ جانور یا غلام بھاگ جانے کے وقت۔

28۔ حادثات اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے۔

29۔ بُری عادت سے چھٹکارا کے لئے۔

30 طاعون کی وبا کے وقت اور ہر قسم کے درد کے وقت۔

31۔ پاؤں سن ہونے پر۔

Marfat.com

32 کان بجنے پر

33 دعوت میں جاتے وقت شمولیت کے وقت اور فارغ ہو کر چلتے وقت۔

34۔ مجلس ذکر میں شمولیت کے وقت، اُٹھتے وقت۔

35۔ مجلس یا اجتماع میں کلام کا آغاز کرنے سے پہلے۔

36۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت اور غفلت طاری ہونے کے وقت۔

37۔ قبرستان میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت۔

38۔ احباب سے ملاقات کے وقت مصافحہ اور معانقہ کے وقت۔

39۔ سورج گرہن اور چاند گرہن لگنے کے وقت۔

40۔ فتویٰ اور وصیت کہنے کے وقت۔

41 برتن سے پانی پیتے وقت دودھ دوہتے اور پیتے وقت۔

42۔ ہر استغفار کے آغاز و اختتام پر۔

43۔ ہر وظیفہ کے آغاز و اختتام پر۔

44۔ ہر روز صبح و شام کے وقت۔

45۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت، پیر کے دن صبح کے وقت، جمعرات کی رات ﴿ بکثرت ﴾ جمعہ کے دن بکثرت۔

46 ماہ شعبان میں ہر روز، ماہ رمضان میں ہر روز ﴿ بکثرت ﴾

47۔ فضیلت کی رات جیسے شب معراج، شب برات، شب قدر، رات کے کسی حصے میں عبادت کے وقت ﴿ بکثرت ﴾

48۔ کوئی بات بھول جائے اور بھولی ہوئی چیز کی تلاش کے وقت۔

49۔ خوشبو سونگھتے وقت۔

50۔ سواری پر سوار ہوتے وقت۔

51۔ سفر پر روانگی کے وقت، دوران سفر اور سفر سے واپسی پر۔

52۔ بازار جاتے اور پہنچنے وقت۔

Marfat.com

53۔علم کی اشاعت اور وعظ و تدریس کے وقت۔

54۔مرض میں شفا طلب کرتے وقت۔

55۔کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت اور زراعت کے وقت۔

56۔نیک کام کا آغاز کرتے وقت۔

57۔میت کو قبر میں اتارتے وقت۔

58۔پاک ہونے والے غسل کے بعد۔

59۔غرق ہونے سے بچنے کے لئے۔

60۔مولی کھانے کے وقت تا کہ اس کی ڈکار میں بو نہ آئے۔

61۔خطوط، رسائل، کتب کے شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد اسے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شروع کیا اور خود اپنے خطوط میں لکھا۔

62۔گدھے کی آواز کے وقت اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم کے بعد یا ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' کے بعد۔

﴿سعادت الدارین، درود وسلام انسائیکلو پیڈیا، صفحہ ۴۶۵، ابر رحمت، صفحہ ۱۵۴، فضائل درود وسلام، معارف درود وسلام﴾

درود شریف کے ممنوعہ مقامات

مندرجہ ذیل اوقات میں درود شریف پڑھنا مکروہ ہے لہٰذا ان مواقع پر درود شریف پڑھنے سے اجتناب کیا جائے۔

ممنوعہ مقامات:

1۔بدبو والی جگہ۔

2۔ناپاک جگہ۔

ممنوعہ اوقات

1۔پیشاب یا پاخانہ کے وقت۔

Marfat.com

2۔ چھینک کے وقت۔
3۔ تعجب کے وقت۔
4۔ ٹھوکر کھانے کے وقت
5۔ جانور ذبح کرنے کے وقت
6۔ بیچنے کی چیز کی تشہیر کے لئے۔
7۔ مباشرت کے وقت۔
8۔ غسل کے وقت۔
9۔ حرام اشیاء کے استعمال کے وقت۔
10۔ بدبو والی اشیاء کے استعمال کے وقت مثلاً حقہ، سگریٹ وغیرہ کے وقت۔
11۔ نشہ آور اشیاء کے استعمال کے وقت۔

ممنوعہ مجالس

1۔ غیبت اور جھوٹ والی مجالس میں۔
2۔ غیر اخلاقی مجلس میں۔
3۔ ناچ اور گانے والی مجلس میں۔
4۔ نشہ آور اشیاء کی مجالس میں۔

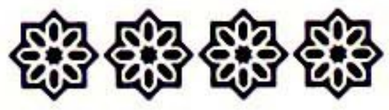

Marfat.com

فصل---22

درود شریف کی خصوصیات

درود شریف کی خصوصیات

درود شریف پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کو نفع پہنچانا مقصود نہیں ہوتا بلکہ اپنا فائدہ حاصل کرنا ہوتا ہے اور آپ ﷺ سے نور پانا ہوتا ہے۔ ہر ثواب اور اجر کے لئے ایک نور ہوتا ہے اور درود شریف کا نور تمام کائنات کی اصل نور محمدی ﷺ سے ہے۔ تمام کائنات کی تخلیق بھی نور محمدی ﷺ ہے۔ یہ نور ہی خالق اور مخلوق کے درمیان ایک وسیلہ ہے۔ قلب مومن نور ذات محمد ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے ہی نور ذات احدیت کی جلوہ گاہ بنا۔

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ شاذلیہ کے بانی، درود تاج شریف کے عامل تھے روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔ امام راغب نے امام شاذلی سے نقل کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد اقصیٰ میں سو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ مسجد اقصیٰ کے باہر صحن حرم کے وسط میں ایک تخت بچھایا گیا ہے۔ مخلوق آنی شروع ہوگئی ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ تمام انبیاء علیہم السلام حضور اکرم ﷺ کے خدمت اقدس میں منصور حلاج کے معاملے کے بارے میں سفارش کیلئے حاضر ہو رہے ہیں۔ تخت پر صرف حضور اکرم ﷺ رونق افروز ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام فرش پر بر اجمان ہیں۔ امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ان پاک ہستیوں کی باتیں سننے لگے۔ یہ منظر دیکھ کر حیران ہوئے کہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی قدر و منزلت سب سے بڑھ کر ہے اور یہ کتنی عظمت و شان کا مظاہرہ ہے۔ اچانک کسی نے پاؤں کی ٹھوکر سے انھیں بیدار کر دیا۔ دیکھا کہ وہ مسجد اقصیٰ کا منتظم

Marfat.com

ہے۔اس نے مجھے کہا کہ تو عالم حیرت میں کیوں ہے کہ سب حضور اکرم ﷺ کے نور سے ہی تو پیدا ہوئے ہیں۔مجھ پر کیفیت طاری ہوگئی۔افاقہ ہوا تلاش پر وہ منتظم نہ مل سکا۔

﴿تفسیر روح البیان﴾

درود شریف کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں

1۔اللہ کریم کی خوشنودی اور رضا حاصل ہوگی۔

2۔اللہ تعالیٰ کی رحمت کاملہ حاصل ہوتی ہے اس سے احسان وکرم کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

3۔اللہ کریم کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

4۔اللہ کریم کی طرف سے سلام نصیب ہوتا ہے۔

5۔اللہ کریم کے نبی کریم ﷺ پر احسانات بڑھتے رہیں گے۔

6۔اللہ کریم کے احکامات کا احترام کرتا رہے گا۔

7۔نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

8۔حضور نبی کریم ﷺ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

9۔حضور نبی کریم ﷺ کی عقیدت ومحبت حاصل ہوتی ہے۔

10۔حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

11۔نبی کریم ﷺ کے دربار عالیہ میں اس کا نام لیا جائے گا ﴿بڑی سعادت ہے﴾

12۔نبی کریم ﷺ میدان حشر میں ان کے ضامن ہوں گے۔

13۔نبی کریم ﷺ سے مصافحہ کرے گا۔

14۔نبی کریم ﷺ کے دیدار نور سے مشرف ہوگا۔بکثرت پڑھنے سے حالت بیداری میں بھی دیدار حاصل ہوتا ہے۔

15۔حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری پاتا ہے اور محبوب رب اللعالمین ﷺ کی صورت کریم دل میں نقش ہوتی ہے۔

16۔حضور نبی کریم ﷺ کا سلام نصیب ہوتا ہے۔

Marfat.com

17۔ درود شریف پڑھنے والے سے فرشتے محبت کرتے ہیں، دعا کرتے ہیں اور بلیات سے بچاتے ہیں۔

18۔ فرشتے، کراماً کاتبین تین دن تک گناہ نہیں لکھتے کہ شاید توبہ کر لے۔

19۔ درود شریف پڑھنے والے کے دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

20۔ درود خواں کو موت سے پہلے بشارت جنت ملتی ہے۔

21۔ درود خوانی سے روز قیامت عرش الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا۔

22۔ درود شریف پڑھنے کی بدولت بندہ مصائب و آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

23۔ درود شریف پڑھنے والا غم والم سے بچا رہتا ہے۔

24۔ درود شریف پڑھنے کی بدولت بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر بیماری آتی ہے تو اس کے گناہ کم ہو جائیں گے جلد شفا پائے گا۔

25۔ درود شریف پڑھنے والے کے گھر آفات اور بلیات نہیں آتیں۔

26۔ درود شریف پڑھنے والا فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

27۔ درود شریف پڑھنے والے کے گھر سکون اور اتفاق رہتا ہے۔

28۔ درود خواں کے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

29۔ درود خواں کے کام میں برکت اور کلام میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

30۔ درود خواں کے اعمال پاک ہو جاتے ہیں اور نامہ اعمال برائیوں سے پاک ہوتا ہے۔

31۔ درود خواں کے میزان کے وقت نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

32۔ درود خواں کی دعا قبول ہوتی ہے۔ وہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے۔

33۔ گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے

34۔ بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔

35۔ درود شریف پڑھنے والے کے چہرے پر نور کے آثار پیدا ہوں گے۔

36۔ درود خواں کو موت کے قبل توبہ کی توفیق نصیب ہوگی۔

37۔ درود خواں کی عمر میں، اولاد اور مال میں برکت ہوتی ہے۔

Marfat.com

38۔ درود خواں کی اولاد تباہی اور بربادی سے ہر حالت میں بچی رہے گی۔
39۔ درود خواں منافق کے شر سے محفوظ رہے گا۔
40۔ درود خواں دشمن پر فتح حاصل کرے گا۔
41۔ درود شریف حاجت روائی کا سبب ہے۔
42۔ درود خوانی تمام برکات کا سرچشمہ ہے اور غریب کے لئے قائم مقام صدقہ ہے۔
43۔ فرشتے درود خواں کے درود شریف کو سونے کی قلموں سے چاندی کے اوراق پر تحریر کرتے ہیں۔
44۔ درود شریف پڑھنے والے کی جان کنی میں آسانی ہو جاتی ہے۔
45۔ درود خواں کو قیامت کی سختیوں اور ہولناکیوں سے نجات حاصل ہوگی۔
46۔ درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط کے اندھیرے میں نور حاصل ہوگا اور بندہ آسانی سے گزر جائے گا۔
47۔ درود شریف پڑھنے والا جنت میں حضور نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل کرے گا۔
48۔ جنت کے دروازے پر حضور نبی کریم ﷺ کا شانہ مبارک درود خواں کے شانے سے چھو جائے گا۔
49۔ حضور نبی کریم ﷺ حوض کوثر پر خصوصی عنایت فرمائیں گے اور اسے حوض کوثر سے پانی پینا نصیب ہوگا۔
50۔ درود شریف پڑھنے والے کی سو حاجات پوری ہوں گی۔
51۔ درود شریف خود درود خواں کے لئے اللہ کریم سے استغفار کرتا ہے۔
52۔ درود پاک اللہ کریم کے قرب کا اہم ترین اور قریب ترین راستہ ہے۔
53۔ حضرت حُذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ درود پاک پڑھنے والے کو اور اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد کو رنگ دیتا ہے۔
54۔ درود پاک جنت کا دروازہ کھول دیتا ہے، مرنے سے قبل اُسے جنت کی خوشخبری ملتی ہے۔
55۔ درود شریف پڑھنے سے اُحد پہاڑ جتنا سونا خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

56۔ درود شریف پڑھنے والا مرتے دم تک ان شاء اللہ ایمان پر قائم رہے گا۔

57۔ درود شریف پڑھنے والے امتی کے اسی درجے بلند ہوتے ہیں۔

58۔ درود خواں کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں درج کی جاتی ہیں۔

59۔ درود خواں کے نامہ اعمال سے دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

60۔ مشہور تابعی حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ درود شریف ایسی عبادت ہے جو اللہ کے نزدیک ''احب الاعمال'' ہے۔

61۔ درود شریف کی کثرت سے بندہ اولیائے کرام کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔

62۔ درود شریف بکثرت پڑھنے والوں کو قبر میں مٹی نہ کھائے گی۔

63۔ سرکار شرف الدین بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ مجذوب کی پہچان درود شریف سے ہوتی ہے۔ اس کے سامنے پڑھا جائے تو مودب ہو جاتا ہے۔ اُسے حالت سکر سے نکال کر حالت صحو میں لاتا ہے۔ جو سالک کا مقام ہے سالک مجذوب سے افضل ہوتا ہے۔ مجذوب مستور اولیاء سے ہوتا ہے۔ پیچھے درود شریف پڑھنے سے پشت پھیر لیتا ہے۔

64۔ درود شریف حادثات اور شدائد کے وقت مجرب وتریاق ہے۔ حل مشکلات میں اکسیر اعظم ہے اور ''بنفسہ اسم اعظم ہے۔

65 شیخ عبداللہ نے شفاء القلوب میں تحریر کیا ہے کہ قیامت کے روز درود شریف پڑھنے والے کی پیشانی پر نور سے اسم پاک ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' لکھا ہوگا اور فرشتے اس کو حساب کتاب سے نہ روکیں گے۔

66۔ ولایت میں منزل قطب پر پہنچنے کا بہترین ذریعہ درود شریف ہے۔ اس راہ میں بسط ہی بسط ہے۔ انقباض نہیں ہوتا اگر استقامت ہو۔

67۔ درود شریف سے فتوحات قلب کے دروازے کھل جاتے ہیں ظاہر کو دیکھ کر قلبی کیفیت جان لیتا ہے۔

68۔ درود شریف پڑھنے سے باطن میں ایک نور پیدا ہوتا ہے۔ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلا واسطہ فیض پہنچتا ہے جس سے حضوری حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

69۔ درود شریف کبریت احمر اور اکسیر اعظم ہے۔ یہ دوا بھی ہے اور مومن کیلئے دوا اور روحانی غذا ہے جس سے دولت قناعت اور استغناء حاصل ہوتا ہے۔

80۔ زبدۃ الا ولیاء خواجہ سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشاد گرامی کے مطابق تمام عبادات بسبب کسی قصور کے رد ہو سکتی ہیں مگر درود شریف ایک ایسی عظیم شئی ہے جو کسی حالت میں رد نہیں ہو سکتی ہر حال میں قبول ہی قبول ہوگا۔

81۔ درود شریف ہر وقت پڑھنا دنیا و آخرت کے تمام امور میں کفایت کرتا ہے۔

82۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کا اضافہ ہوتا ہے جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

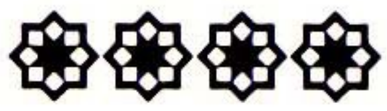

Marfat.com

فصل---23

مقربین الٰہی کا ورد درود شریف

حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بعد از نماز فجر طلوع آفتاب تک قبلہ رو بیٹھ کر درود شریف کا ورد فرماتے۔

﴿شریف التواریخ﴾

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ شب برات میں ایک تہائی رات درود وسلام پڑھا کرتے۔

﴿سعادت الدارین﴾

حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ ہر روز سات سو بار درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت بیان فرماتے۔

﴿سعادت الدارین﴾

حضرت شیخ محمد چشتی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ ہر روز دس ہزار بار درود پاک پڑھتے۔اسی کی بدولت آپ کو طی الارض ﴿زمین کا سمٹ جانا﴾ حاصل تھا۔

حضرت مجدد الف ثانی خصوصاً جمعہ کی شب، جمعہ کے دن، پیر کی شب اور پیر کے دن بکثرت درود پاک پڑھتے۔

﴿زبدۃ المقامات﴾

حضرت سید حسن رسول نما اویس ثانی رحمۃ اللہ علیہ جن کا شمار دہلی کی عظیم بلند پایہ روحانی شخصیات میں سے ہے۔آپ بکثرت درود شریف پڑھنے کی بدولت حضوری کہلاتے تھے۔

حضرت بابا ماہی شاہ قادری ہوشیار پوری رحمۃ اللہ علیہ نے دریائے بیاس کے کنارے بارہ

Marfat.com

سال میں ایک کروڑ مرتبہ درود ہزارہ پڑھا اور نبی کریم ﷺ کی مجلس سے مشرف ہوئے۔

﴿شریف التواریخ﴾

حضرت سید محمد اسماعیل شاہ بخاری کرماں والے نقشبندی درود خضری روزانہ پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ فرماتے کہ درود شریف ہی اسم اعظم ہے۔

﴿خزینہ کرم از نور احمد مقبول﴾

حضرت خواجہ غلام حسن سواگ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ درود شریف ہر درد کا درماں، دفع غم اور مشکلات کے حل کیلئے درود شریف تریاق اکبر ہے۔ ہر کام میں درود شریف کا کثرت سے پڑھنا مفید ہے۔

﴿فیوضات حسنیہ از محمد اقبال باروی﴾

حضرت پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں درود شریف مومنین کیلئے نعمت عظمیٰ ہے اور تمام وظائف سے افضل و اعلیٰ ہے۔

﴿انوار لاثانی﴾

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ ہر روز بعد نماز تہجد تین ہزار مرتبہ درود خضری کا ورد فرماتے۔

﴿حدیث دلبراں﴾

تین ہزار درود شریف کے تحفہ کی فضیلت

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہ العزیز کے ایک مرید شیخ رئیس نامی نے خواب میں ایک صحابی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خواب میں ایک قبہ میں دیکھا جس کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا اور وہ لوگوں کے عرض داشت اندر لے جا رہے ہیں اور پھر صادر احکامات باہر بھی لا رہے ہیں۔ شیخ رئیس کو پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ قبہ کے اندر آپ ﷺ تشریف فرما ہیں۔ شیخ رئیس نے بھی آپ کی زیارت کی درخواست پیش کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابھی اس میں اہلیت پیدا نہیں ہوئی۔ البتہ وہ قطب الدین بختیار کاکی کو میرا اسلام پہنچائے اور کہے کہ ہر رات جو درود شریف کا تحفہ مجھے بھیجتے ہو وہ تین رات سے نہیں بھیجا۔ شیخ رئیس کہتے ہیں کہ وہ بیدار ہونے پر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر خدمت ہوا عرض کی کہ سرکار دو عالم ﷺ نے آپ کو

Marfat.com

سلام بھیجا ہے فرمایا ہے کہ تین رات سے درود شریف کا تحفہ وصول نہیں ہوا۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی زوجہ محترمہ کے حق زوجیت ادا کر رہے تھے اس وجہ سے درود شریف کا تحفہ نہ پیش کر سکے۔ اسی وقت اسے بلایا اور حق مہر پیش کر کے رخصت فرما دیا خواجہ قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ ہر رات کو تین ہزار بار درود شریف پڑھ کر سوتے۔

﴿فوائد الفواد صفحہ ۲۶۸﴾

حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

﴿ملفوظات مہریہ﴾

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ دست بستہ کھڑے ہو کر مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے درود و سلام پڑھنے کی تلقین فرماتے۔

﴿الوظیفہ الکریمہ﴾

حضرت سیدی نوری میاں قادری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ نے آخری عمر میں بسبب ضعف تمام اوراد ترک فرما دیئے۔ صرف درود شریف کا ورد فرماتے تھے۔

حضرت مولانا غلام محی الدین حضوری دائم الحضوری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بکثرت درود شریف پڑھتے تھے ان کی قبر سے خوشبو آتی اور تپتی دھوپ میں بھی قبر انور کے اردگرد لگی اینٹیں ٹھنڈی ہوتیں۔

عارف باللہ شیخ امام عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ روزانہ پچیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے۔ درود شریف کا یہ وظیفہ انھوں نے مرشد سے حاصل کیا۔ اسی کی بدولت وہ مقام ولایت تک پہنچے اور اسی کے ذریعے انھوں نے شاگردوں کو مقام ولایت تک پہنچایا۔

﴿سعادت الدارین﴾

حضرت سید علی خواص رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ ہزار مرتبہ توجہ کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ ان شاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔

﴿حجۃ اللہ علی العلمین﴾

Marfat.com

حضرت شاہ عبدالرحیم فرماتے ہیں کہ ہم نے جو کچھ بھی پایا درود شریف کی برکت سے پایا ہے۔
﴿القول الجمیل﴾

محبوب الٰہی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ ماجدہ کو زندگی میں جب کوئی ضرورت پیش آتی تو وہ پانچ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنا دامن پھیلا دیتی تھیں۔ پھر دُعا مانگتی تھیں اور جو چاہتی تھیں مل جاتا تھا۔

﴿نوائے وقت ۲ جون ۲۰۰۰ء بحوالہ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی﴾

ڈاکٹر عبدالمجید ملک علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں اکثر جایا کرتے تھے۔ ایک روز انھوں نے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ حکیم الامت کیسے بنے؟ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بلا توقف فرمایا۔ درود شریف کی برکت سے۔ پھر فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے۔ میرا حکیم الامت بننا اسی درود شریف کی برکت سے ہے۔

﴿روزنامہ نوائے وقت ۲۱ اپریل ۱۹۸۸ء اور ۲ جون ۲۰۰۰ء﴾

ابوالحسن بغدادی دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انھوں نے ابوعبداللہ بن حامد کو مرنے کے بعد کئی بار خواب میں دیکھا۔ پوچھا کیا ہوا؟ فرمایا: اللہ کریم نے رحم فرمایا اور مغفرت فرمادی۔ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں سیدھا جنت میں داخل ہو جاؤں۔ ابن حامد نے فرمایا کہ ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ایک ہزار بار سورۃ اخلاص ﴿قل ھو اللہ﴾ پڑھ۔ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ نے کہا مشکل عمل ہے۔ ابن حامد نے فرمایا تو پھر ہر شب ﴿۱۰۰۰﴾ بار درود شریف پڑھ۔ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ اپنا معمول بنالیا۔

﴿القول البدیع﴾

سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف بڑی ہی برکت والی چیز ہے۔ فرماتے ہیں تمام درود شریف بڑے عمدہ ہیں مگر مراتب میں فرق ہے۔ لطیفۂ قلب "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ" سے کھلتا ہے۔ لطیفہ روح کی ترقی صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ" سے ہوتی ہے۔ ایک روز ارشاد فرمایا: عشاء کے وقت دوسو بار درود شریف پڑھ کر سونا ہمارے معمول میں شامل تھا ایک روز قضا ہو گیا۔ بوقت وضو دیکھا کہ فرشتے خوش الحانی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کر رہے ہیں اور دوران تعریف کہا: وضو کرنیوالو! دو تسبیح

Marfat.com

درود شریف پڑھ لیا کرو قضا نہ کرو۔

﴿صحیفہ محبوب از خواجہ محبوب عالم﴾

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر صبح ستر ہزار فرشتے اُتر کر قبر مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے پر سمیٹ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے دُعائے رحمت ﴿درود شریف﴾ کرتے رہتے ہیں اور ستر ہزار فرشتے رات کو آتے ہیں۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک شق ہوگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہونگے اور جو فرشتہ ایک مرتبہ دربار اقدس پر حاضری دے گا قیامت تک دوبارہ اس کی باری نہیں آئے گی۔

﴿بحوالہ تفسیر ابن کثیر صفحہ ۳۱۷ جلد چہارم﴾

امام نوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ایک ساتھ بھیجنا چاہیئے۔ صرف صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ یا صرف عَلَیْہِ السَّلَامُ نہ کہے۔ قرآنی آیت میں بھی دونوں کے پڑھنے کا حکم ہے۔ پس یوں کہا جائے ''صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا''

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جب تک کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے بھی اس کیلئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اب تمھیں اختیار ہے کہ کمی کرو یا زیادتی کرو۔

﴿ابن ماجہ و ابن کثیر﴾

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''جمع الجوامع'' میں ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عساکر اپنی تاریخ میں حفص بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حافظ ابوزُرعہ العراقی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان اوّل پر فرشتوں کی امامت کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ نے کس وجہ سے پایا؟ انھوں نے فرمایا کہ ہزار ہا حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھا کرتا تھا۔ جب حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک آجاتا تو میں اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھ لیا کرتا تھا اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

''مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صلوٰۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا''

ترجمہ: جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ کریم اس پر دس مرتبہ رحمت فرمائے گا۔

﴿مجموعہ صلوٰت الرسول / جلد اول صفحہ ۷۹﴾

Marfat.com

حضرت شاہ عبدالرحیم والد ماجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا قول ہے کہ ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے خواہ وہ دینی یا اخروی انعامات ہوں۔ سب کا سب درود پاک کی برکت سے ہی پایا ہے۔

﴿القول الجمیل﴾

حضرت شیخ عبدالعزیز تقی الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ''تسہیل المقاصد'' سے نقل فرمایا کہ ساری عبادتوں سے درود پاک افضل ہے۔

﴿نزھتہ الناظرین﴾

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ درود شریف پڑھنے والا دنیا کی رُسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی عزت میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ روح انسانی جو جبلی طور پر ضعیف اور کمزور ہے وہ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات برداشت کرنے کی صلاحیت اور استعداد پیدا کر سکے۔ اُمت کی روحیں فطری کمزوری کے سبب ظلمت کدہ میں ہیں۔ درود وسلام کی بدولت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح انور جو کہ سورج سے زیادہ روشن ہے اس کی نورانی کرنوں سے روشنی حاصل کر کے باطن کو چمکاتی ہیں۔

﴿بحوالہ معارج النبوۃ﴾

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے پر صبر واستقلال اور مداومت اختیار کرنی چاہیے یہاں تک کہ نصیب جاگ اُٹھیں اور وہ جان جہان ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ خود کرم فرمائیں اور شرف زیارت عطا فرمائیں۔

﴿نور بصیرت﴾

حضرت محبوب سبحانی غوث صمدانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کو لازم کر لو۔

﴿الفتح الربانی﴾

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں ہے کہ جب بھی کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آتا تو

Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ علیہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھتے پھر ﴿۱۰۰﴾ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کہتے "اَغِثْنِیْ یا رَسُول اللّٰہ عَلَیْکَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام"

﴿نوائے وقت بحوالہ غوث اعظم از محمد احتشام الحق کاندھلوی صفحہ ۳۳﴾

شیخ عزالدین بن عبدالسلام فرماتے ہیں کہ ہماری طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنا، ہماری اللہ کریم کی بارگاہ الٰہیہ میں سفارش وشفاعت کرنا نہیں ہے کیوں کہ امتی کی سفارش نبیوں کیلئے نہیں ہوتی۔ لیکن اللہ کریم نے ہمیں حقوق بجالانے اور شکر گزاری کرنے کا حکم ہر اس شخص کیلئے دیا ہے جو احسان کرے۔ بالخصوص ان احسان وعطا کی بناء پر جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم پر فرمایا ہے۔ ہم کما حقہٗ اس کا بدل یا عوض ادا کرنے سے عاجز تھے۔

اسی بناء پر اللہ کریم نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ چونکہ ہم یہ بدل ادا کرنے سے قاصر وعاجز ہیں۔ لہٰذا بارگاہ الٰہی میں ہی دعا کرتے ہیں کہ وہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کے لائق اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس عزت وتوقیر کے مطابق جو اس کی بارگاہ میں ہے رحمت وبرکت اور تعظیم نازل فرمائے۔

اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا ہماری طرف سے ہم پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جود وعطا اور فضل واحسان کا عوض ہو جائے۔ ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا فائدہ دراصل صلوٰۃ وسلام بھیجنے کیلئے ہی ہے کیوں کہ یہ صحیح العقیدہ خلوص نیت، اظہار محبت، دائمی اطاعت، معرفت حق اور اس واسطہ، وسیلہ جلیلہ کے احترام پر دلالت کرتا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ سے ہے۔

اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے خیر وبرکت کی دعا کرنا درحقیقت مخلوق کیلئے دعا کرنا ہے اور یہ اس پانی کے حکم میں ہے جو پرنالہ سے بہایا جاتا ہے زمین میں سما جاتا ہے پھر وہ بخارات بن کر اوپر چڑھتا ہے اور بارش بن کر سب کو فیض پہنچاتا ہے۔ لہٰذا یہ دعا ساری مخلوق کیلئے ہے۔

حضرت علامہ فاسی رحمۃ اللہ علیہ صاحب مطالع المسرات نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بندوں کیلئے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب حاصل کرنے کا سبب بنایا ہے۔ لہٰذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی وہ رضائے الٰہی اور قرب الٰہی کا حق دار ہوگا۔ اور اس سے زیادہ اس

Marfat.com

بات کے لائق ہوگا کہ اس کے سارے کام انجام پائیں گے۔ اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اس کی سیرت پاکیزہ اور دل روشن ہوگا۔

سب سے بڑا وظیفہ درود پاک ہے کیوں کہ تمام وظائف انسان کے بتائے ہوئے ہیں ان انسانوں میں اولیاء اور اللہ تعالیٰ کے قرب والے لوگ شامل ہیں اور ان وظائف کے بے شمار فوائد ہیں جن سے کسی کو انکار نہیں۔ وظائف سے روح پاک صاف ہوتی ہے قلب منور ہوتا ہے۔ مختلف منازل طے کرتا ہوا سالک قرب خداوندی حاصل کر سکتا ہے۔ ربّ کریم کی رضامندی حاصل کی جاسکتی ہے جو کہ فقر کا سب سے بڑا ''مقصد'' ہے مگر درود شریف تو ایسا مقبول وظیفہ ہے جس کا اللہ کریم نے خود حکم دیا ہے اور اللہ رب العزت خود بھی درود شریف پڑھتا ہے اور تمام ملائکہ بھی درود شریف کا ورد کرتے ہیں۔

اوپر بیان کردہ احادیث، اقوال مبارکہ کی روشنی میں یہ بات بلاشک وشبہ کہی جاسکتی ہے کہ درود شریف کا ورد دُنیوی اور اُخروی مقاصد کے حصول کیلئے ایک مستند ذریعہ ہے۔ ہر انسان کو ایک دن میں کم از کم سو مرتبہ درود وسلام پڑھنا چاہیئے۔ بقول حضرت علی رضی اللہ عنہ سو مرتبہ درود وسلام پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ایسا نور عطا فرمائے گا کہ اگر اس کو انوار تجلیات میں تقسیم کیا جائے تو تمام مخلوق کو ڈھانپ لے۔

ممکن ہو تو درود پاک کا بکثرت وظیفہ کیا جائے۔ درود پاک کی کثرت کی کم از کم مقدار کے متعلق سیدنا امام شعرانی کا ارشاد گرامی ہے کہ بعض علماء کا قول ہے کہ کثرت کی کم از کم تعداد سات سو بار دن کو اور سات سو بار رات کو روزانہ ہے اور بعض علماء نے فرمایا کثرت کی کم از کم مقدار تین سو پچاس بار دن اور تین سو پچاس بار رات کو روزانہ ہے۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ''مدارج النبوۃ'' میں فرماتے ہیں درود بھیج! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کے ذکر میں رہ۔ جان لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھ کو دیکھتے ہیں اور تیرے کلام کو سنتے ہیں اس لیے کہ وہ صفات الٰہیہ سے متصف ہیں۔''

سائیں جمال الدین المعروف جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

Marfat.com

پاک نہایت عاجزی اور انکساری سے پڑھنے والا باوضو ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ نیز فرمایا: درود پاک سالکین کی رضائے الٰہی کے حصول کیلئے ایک اعلیٰ ذریعہ ہے کیوں کہ درود شریف تمام اولیا اللہ کا وظیفہ رہا ہے اسی کی بدولت آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اللہ کریم کی بارگاہ میں قبولیت بھی حاصل ہوگی۔

مرشدی سرکار بابا جی جمال الدین المعروف سائیں جمعہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فقر کی سب سے اُونچی منزل درود پاک ہے۔ بشرطیکہ وہ پک جائے۔ درود پاک سے ہی قرب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا ہوگا اور یہی فقر ہے۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَايُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

Marfat.com

فصل---24

اسمائے نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ کریم نے اپنے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بکثرت اسمائے گرامی قرآن حکیم دیگر آسمانی کتب اور انبیاء ورسل علیہم السلام کی زبانی بیان فرمائے ہیں اور یہ کثرت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت اور بزرگی کی دلیل ہے۔ کیوں کہ تمام اسمائے گرامی کا خاصہ کوئی صفت ہوتی ہے۔ سب سے اہم اور مشہور اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کا ذاتی اسم ''اللہ'' ہے باقی صفاتی ہیں۔ چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب کے قبیلہ میں کسی کا بھی یہ نام نہ تھا۔ لوگوں کے استفسار پر حضرت عبدالمطلب نے فرمایا کہ انھوں نے اپنے فرزند کا نام اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھا ہے کہ سارا جہاں اس کی تعریف اور ستائش کرے۔

امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ نام حضرت عبدالمطلب نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہونے پر رکھا۔ علامہ صاحب مزید فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ ہیں جن کی آسمان والے اور دنیا اور آخرت والے تعریف کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ اس سے قبل کسی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں رکھا گیا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لامحدود اور لاتعداد اسماء ہیں۔ کیوں کہ اللہ کریم نے آپ کو لاتعداد درجات اور صدقات عطا کیے ہیں اور ہر صفت اور اس کے لئے علیحدہ نام درکار ہے۔

حضرت علامہ مھدی بن احمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ ''مطالع المسرات'' میں فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو ہزار اسمائے مبارکہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسمائے حسنیٰ اور صفات کاملہ سے موسوم ومشرف فرمایا۔

Marfat.com

قاضی عیاض فرماتے ہیں حق تعالیٰ نے اپنے بہت سے نبیوں کو اپنے اسمائے حسنیٰ میں سے بکثرت اسماء ان کی تخلیق میں کرامت فرمائے۔ مثلاً اسحٰق و اسمٰعیل علیہما السلام کو علیم حلیم فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حلیم فرمایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کریم وقوی، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو صادق الوعد فرمایا اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بہت سے ناموں سے فضیلت بخشی مثلاً اسمائے الٰہی ''الرؤف الرحیم'' ہیں۔ اللہ کریم نے خود ان ناموں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف فرمائی ''وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ''

اسی طرح اسمائے الٰہی میں سے ایک نام ''الکریم'' ہے جس کے معنی کثیر الخیر کثیر الفضل اور کثیر العفو ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی بھی کریم رکھا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ''انه لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ'' اس کے مراد سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اسی طرح ''العظیم'' اسم اللہ ہے۔ معنیٰ جلیل الشان ہیں۔ یہ نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی دیا گیا۔ ''وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ''

''دلائل الخیرات'' میں ۲۰۱ اسمائے مبارک درج ہیں۔ مشہور و معروف کتاب ''المستونی'' کے مطابق ۳۰۰ نام مبارک ہیں۔ حضرت ابوبکر بن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار اسمائے گرامی ہیں اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھی ایک ہزار اسمائے گرامی ہیں۔

حضرت علامہ زرقانی ''مطالع المسرات'' اور المواھب اللدنیہ'' میں لکھتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار اسمائے گرامی ہیں۔

حضرت علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی عالمی شہرت یافتہ تصنیف ''المواھب اللدنیہ'' میں لکھا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے گرامی ۴۰۰ سے زیادہ ہیں۔ چار سو تو ضرور ہیں آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار سو اسمائے گرامی درج فرمائے ہیں۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مدارج النبوت حصہ اول کے اندر چار سو اسماء درج کئے ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم مبارک اہل جنت میں عبدالکریم، اہل نار میں عبدالجبار، اہل عرش میں عبدالحمید، فرشتوں میں

Marfat.com

عبدالمجید نبیوں میں عبدالوہاب، پہاڑوں میں عبدالخالق، خشکی میں عبدالقادر مچھلیوں میں عبدالقدوس، درندوں میں عبدالسلام، چوپایوں میں عبدالمومن پرندوں میں عبدالغفار، توریت میں موذموذ، انجیل میں طاب طاب، صحیفوں میں عاقب، زبور میں فاروق، قرآن میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یٰسین، طٰہٰ اور مسلمانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

﴿مدارج النبوت﴾

اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر حرف بامقصد اور بامعنی ہے مثلاً اگر شروع کا 'م' ہٹا دیں تو حمد رہ جاتا ہے جس کا مفہوم تعریف ہے۔ اگر 'ح' جدا کریں تو 'مد' رہ جاتا ہے جس کا معنی مدد کرنے والا دراز اور بلند۔ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت اور بلند مرتبہ کی طرف اشارہ ہے اور اگر ''م'' پھر جدا کر دیں تو 'د' رہتا ہے کہ مفہوم دلالت کرنے والا یعنی اللہ کریم کی وحدانیت پر دلالت کرنے والا۔

اس حقیقت کو نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں نے بھی یہ تسلیم کر کے قرآن پاک کو معجزہ اعظم اور صاحب قرآن کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام
ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وظیفہ ہے ہر اک غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

Marfat.com

اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٌ رَّسُول اللّٰه	الا مر باللّٰه	الا بطحی	الا اتقی الناس
الاجود	اجود الناس	الاحد	الا حسن
احسن الناس	احمد	احید	الاخذ بالحجرات
الاخر	الا خشی	لله اذن خیر	ارجح الناس عقلا
ارحم الناس بالعیال	الا زهر	الا سلم	اسلم الناس
اشجع الناس	الاصدق فی اللّٰه	اطیب الناس ریحاً	الا غر باللّٰه
اکثر الناس تبعاً	الاکرم	اکرم الناس	اکرم ولد آدم
المص	امام الخیر	الام	الامن
امنته اصحا به	الامام	امام الناس	امام المتقین
امام النبین	الا مین	الامی	انعم اللّٰه
اول شافع	اول المسلمین	اول من تشق الارض	البار
الباسط	الباطن	البر	البرهان
بشر	بشریٰ	البشیر	البصر
البلیغ	بالغ البیان	البینه	التعانی
التذکره	المتقی	التنزیل	التهامی
اثنین	الجبار	الحد	اجود
الجامع	جوامع الکلم	حاتم	حزب اللّٰه
الحاشر	الحا فظ	الحاکم بماراه الله	الحامد
حامل ورا الحمد	الحامد لامته عن النار	الحبیب	حزب اللّٰه

Marfat.com

الحقی	الحفیظ	الحق	الحکیم
الحلیم	حماد	حمطایا	یا حمیا طا
حمعسق	الحمید	الحنیف	خاتم النبین
خاتم المر سلین	الخاتم	الخازن کمال الله	الخاشع
الخاضع	الخالص	خطیب الا نبیا والا مم	خطیب الوافدین علی الله
الخلیل	خلیل الرحمن	الخلیفه	خیر الانبیاء
خیر البریه	خیر خلق الله	خیر العالمین	خیر الناس
خیرهذه الامه	دار الحکمه	الداعی الی الله	دعوة ابراهیم
دعوة النبین	دلیل الخیر ات	ذخیر ة الله	الذاکر
الذ کر	ذکر الله	ذوالحوض المورود	ذوالخلق العظیم
ذوالصراط المستقیم	ذوالقوة	ذوالفضل	ذوالمعجزات
ذوالمقام المحمود	ذوالوسیه	الراضع	الراضی
الر افع	راکب البراق	راکب النجیب	الراحمه
راکب البصبر	الراهب	راکب الحمل	راکب الناقه
رحمة الامة	رحمت للعالمین	رحمة مهداة	الرحیم
الرسول	الراحه	رسول الر حمة	رسول الله
رسول الملا حم	الرشید	الرفیع	رافع المراتب
رفیع الدرجات	الرقیب	روح الحق	الر ؤف
رکن المتو اضعین	الزاهر	زعیم الانبیاء	الزکی
زین العباه	الزمزمی	زین من وفی القیامة	السا بق
السا بق بالخیرات	سابق العرب	الساجد	سبیل الله
السراج	المنیر	السعید	سعد الله
سعد الخلائق	السمیع	السلام	السید
سید ولد آدم	سید المرسلین	سید الناس	سید الکونین
سید الثقلین	سیف الله المسلول	سید الفریقین	الشارع
الشافع	الشفیع	الشاکر	الشاهد
الشکار	الشکور	الشمس	الشهید
الصابر	صاحب الایات	صاحب المعجزات	صاحب برهان

Marfat.com

صاحب البیان	صاحب التاج	صاحب الجهاد	صاحب الحج
صاحب الحطیم	صاحب حوض المورود	صاحب الخاتم	صاحب الخیر
صاحب جنته الر فیعة	صاحب الرداء	صاحب الا زواج الطاهرات	صاحب السجود لرب المحمود
صاحب البرایا	صاحب السلطان	صاحب السیف	صاحب الشرع
صاحب الشفاعة اکبریٰ	صاحب العطایا	صاحب العلامات الباهرات	صاحب العلو والدر جات
صاحب الفضیلة	صاحب العز	صاحب النقیب	صاحب القضیب الا صغر
صاحب قول لا اله الا الله	صاحب القدم	صاحب الکوثر	صاحب اللواء
صاحب المحشر	صاحب المقام المحمود	صاحب المنبر	صاحب المحراب
صاحب النعلین	صاحب الهراوه	صاحب الوسیله	صاحب المدینه
صاحب المظهو المشهور	صاحب المعراج	صاحب المغفر	صاحب النعیم
الصادع بما امر	الصاذق	الصبور	الصدق
صراط الله	صراط الذین	انعمت علیهم	الصراط المستقیم
الصفرح عن الزلات الصفره	الصفیٰ الصیائع	الصارب بالجام المثلوم	الضحاك الضحوك
طالب	الطاهر	الطیب	طس
طسم	الظاهر	الظفور	العابد
العاید	العادل	العظیم	العافی
العاقب	العالم	الایمان	علم الیقین
العالم با الحق	العامل	عبد الله	العبد الکریم
عبد الجبار	عبد الحمید	عبد المجید	عبدلوهاب
عبد الغفار	عبد الغیاث	عبد الخالق	عبد الرحیم
عبد الرزاق	عبد السلام	عبدالقادر	عبد القدوس
عبد المهیمن	العدل	العربی	العروة
الوثقیٰ	العزیز	العطوف	العفو
العلیم	عین الفرغ	الغالب	الغفور
الغنی	الغنی بالله	الغیث	الغوث
الغیاث	الفاتح	الفانح	الفار قلیط

Marfat.com

الفاروق	الفتاح	الفخر	الفرط
الفصيح	فضل الله	فاتح النور	القاسم
القاضی	القانت	قائد الخير	قائد الغرّ المحجلين
القائل	القائم	القتال	القتول
قثم	القثوم	قدم الصدق	القرشی
القريب	القمر	القيم	وكنية ابو القاسم
كافة للناس	الكفيل	الكامل فی جميع اموره	الكريم
كهٰيعص	اللسان	الماجد	ماذون
الماحی	الماحون	المسانع	المبارك
المنبهل	المبر	المبشر	مبشر الياسين
المبعوث	بالحق	البلغ	المبين
المتين	الميل المريض	المخصوص	المترحم
المتضرع	المتقی	المتلو عليه	المتجهد
المتوكل	المتثبت	مستجاب	مجيب
المجتبیٰ	المجير	المحرص	المحرم
المحفوظ	المحلل	المحمود	المخير
المختار	المخصوص بالشرف	المخصوص بالعز	المخصوص بالمجد
المخلص	المدثر	المدنی	مدينة العلم
المذكر	المذكور	المرتضیٰ	المزمل
المرتضیٰ	المرسوم	المترفع الدرجات	المر
المزكی	المسيح	المسعود	المستغفر
المستغنی	المشفع	المشفوع	المصباح
المستقيم	المسلم	المصارع	المصافح
المظفر	المعزز	المعصوم	المكی
المومن	المعطی	الموصل	الموقر
الصالح	النور	المهدی	المولیٰ
النقی			

Marfat.com

فصل---25

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کی وجوہات

امام محمد مہدی الفاسی رحمۃ اللہ علیہ نے ''مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات میں شیخ محمد سلیم الجزولی کے قول ﴿ کہ درود پاک اللہ تعالیٰ کے قرب کا سب سے اہم ذریعہ ہے ﴾ کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ قرب خداوندی کے حصول کیلئے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجنا کئی وجوہ سے ضروری ہے۔ مثلاً

1۔ حکم الٰہیہ:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنے عظیم المرتبت ہیں کہ اللہ کریم اور فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک بھیجتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور اللہ کریم کی حضوری کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا وسیلہ بنانے کیلئے درود پاک بھیجنا ضروری ہے۔

2۔ ذریعہ توسل:

اللہ کریم کی بارگاہ عالیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک ذریعہ توسل ہے۔ اللہ کریم کا فرمان ہے۔ ''وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ'' کہ تم اس کی طرف وسیلہ چاہو۔ ﴿المائدہ:۳۵﴾ لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی عظیم اور اعلیٰ وسیلہ نہیں ہے

Marfat.com

3۔ حضور نبی کریم ﷺ کی تعظیم و تکریم کے پیش نظر:

اللہ کریم نے نبی پاک ﷺ کی عزت و شرف اور فضیلت کے پیش نظر یہ وسیلہ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، چونکہ آپ ﷺ کا وسیلہ سب وسیلوں سے افضل ہے لہٰذا درود شریف تمام اعمال میں سے زیادہ نجات دہندہ ہے، زیادہ قرب کا باعث ہے، برکت والا ہے، اسی سے دعا قبول ہوتی ہے، اسی سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہی فرمایا کہ اگر تم میرے قریب ہونا چاہتے ہو تو حضرت محمد ﷺ پر بکثرت درود پاک بھیجو۔

4 حصول رضائے الٰہی کا ذریعہ:

درود شریف کی فضیلت کے پیش نظر کہ اس کے پڑھنے سے اجر عظیم ملتا ہے اور پھر یہ کہ بلند ترین ذکر بھی ہے لہٰذا حصول رضائے الٰہی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

5۔ انعامات کے حصول کا ذریعہ:

نبی کریم ﷺ کی ذات پاک انعامات خداوندی کے حصول کا ذریعہ اور واسطہ ہے۔ دنیا اور آخرت کی تمام نعمتیں جو انسان کو پہنچ رہی ہیں ان سب کا واحد واسطہ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس ہے۔ اللہ کریم کے بے شمار انعامات نبی کریم ﷺ کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے نبی کریم ﷺ کا ہم پر حق ہے اور یہ فرض ہے کہ ہم آپ ﷺ پر ہر وقت درود پاک بھیجیں۔

6۔ قلب کا منور ہونا/ شیخ طریقت کا نعم البدل

یہ بات قطعی ہے کہ درود شریف کی تاثیر سے قلب منور ہو جاتے ہیں اور اگر کسی وجہ سے شیخ طریقت نہ ملے تو درود پاک اس کا قائم مقام ہے۔

7۔ انسانیت کی باکمال معراج کا راز

درود شریف میں بندے کی معراج کمال اور اس کی تکمیل کیلئے اعتدال و جامعیت کا راز مضمر

Marfat.com

ہے کیوں کہ درود شریف کے پڑھنے میں اللہ کا ذکر بھی ہے اور نبی پاک ﷺ کا بھی ذکر ہے۔

﴿افضل الصلوٰت﴾

درود شریف کی بدولت آپ ﷺ کا اظہار تشکر

اس حدیث کو ابن ابی الدنیا، ابویعلیٰ اور ابن ابی عاصم نے حضرت سعد بن ابراہیم عن ابیہ عن جدہ عبدالرحمٰن کی سند سے بھی روایت کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کبھی باہر تشریف لے جاتے۔ تو چار یا پانچ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے۔ ایک دفعہ میں حاضر خدمت ہوا۔ آپ ﷺ باہر تشریف لے گئے۔ میں بھی پیچھے چل پڑا۔ آپ ﷺ اسواف کے ایک باغ میں داخل ہوئے، نماز ادا کی سجدہ اتنا طویل کیا۔ میں سمجھا کہ شاید اللہ کریم نے آپ ﷺ کی روح قبض کر لی ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں رونے لگا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے رونے کی وجہ پوچھی۔ میں نے عرض کی کہ میں نے سوچا کہ شاید آپ ﷺ کی روح مبارک قبض فرمالی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں نے اپنے رب کریم کی اس نعمت کا شکر بجالانے کے لئے سجدہ شکر طویل کیا کہ جو اس نے میری امت کے حق میں مجھ پر فرمائی ہے کہ میرا امتی مجھ پر ایک دفعہ صلوٰۃ بھیجے گا تو اللہ کریم اس کیلئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ معاف کر دے گا۔ یہ ابویعلیٰ کے الفاظ تھے۔

﴿مترجم القول البدیع'' از علامہ محمد اقبال شاہ گیلانی صفحہ ۱۷۵ تا صفحہ ۱۷۶﴾

Marfat.com

فصل----26

درود شریف کے آداب

مرشدی قبلہ جمال الدین المعروف سائیں جمعہ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ درود وسلام پڑھنے والا باوضو ہو اور نہایت توجہ، محبت اور ذوق وشوق سے پڑھے۔ افضل ہے کہ مسجد میں قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ فرمایا کرتے کہ اجازت شیخ شامل ہو تو زیادہ فیوض و برکات حاصل ہوتی ہیں۔

درود پاک کے چند آداب درج ذیل ہیں:

1۔ جسم، لباس اور جگہ پاک ہو۔ باوضو ہو کر نہایت محبت سے پڑھا جائے۔

2۔ درود پاک پڑھنے والا خوشبو لگائے اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کرے

3۔ قبلہ رُو ہو کر دو یا چار زانو پڑھنا باعث برکت ہے۔

4۔ معانی سمجھ کر پڑھے اور یہ اعتقاد رکھے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود سماعت فرما رہے ہیں۔

5۔ ایسے الفاظ ہوں جن میں درود وسلام دونوں ادا ہو جائیں جیسے ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''

6۔ درود پاک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عظمت کی نیت سے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ پڑھا جائے۔

7۔ شریعت مطہرہ کی پابندی کرے۔ حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچے۔

8۔ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آئے، ادب سے درود وسلام پڑھے اور اسم گرامی کے ساتھ ''سیدنا'' کا اضافہ بھی کرے۔

9۔ آہستہ آہستہ اور ترتیب سے پڑھا جائے اور اگر وقت تھوڑا ہو تو جلدی میں کوئی حرج نہیں۔

Marfat.com

درود و سلام کو اچھے انداز سے پیش کرنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ تم مجھ پر اپنے ناموں اور اپنے چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو اس لیے اچھے طریقے سے درود و سلام پیش کیا کرو۔

مرشدی قبلہ جمال الدین صاحب المعروف سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف مواقع پر لوگوں کے استفسار پر مختلف درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ ان میں سے چند کا ذکر ہدیہ قارئین ہے۔

Marfat.com

فصل----27

درود ابراہیمی

مرشد قبلہ سائیں جمعہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ سب سے اعلیٰ اور اونچا درود درود ابراہیمی ہے۔ اس کی اس فضیلت کے پیش نظر اس کو نماز میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ درود تمام درودوں سے افضل ہے کیوں کہ اُس درود کے الفاظ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود شریف کو نماز کے علاوہ بکثرت پڑھنے سے دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ جل جلالہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ حاجات پوری ہوتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہونے کے ساتھ زندگی کی منازل میں آسانی ہوتی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہونے کے بعد بشمول حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ علیہا السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت اسحٰق علیہ السلام کے دعا فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے جو شخص اس گھر کی طرف سفر کر کے دو رکعت پڑھے تو اُس کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔ اس کے پیش نظر امت محمدیہ علیٰ صاحبھا الصلوٰۃ والسلام کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں ہی دُعا کیا کرو۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی، بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔

Marfat.com

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے۔ اسے پڑھنے والا اس دریائے رحمت میں جب غوطہ زن ہوتا ہے تو جس وقت اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو اللہ کریم کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھتا ہے۔ جب وہ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہتا ہے تو دریائے رسالت کی لہروں میں آجاتا ہے و عَلٰی آلِہٖ کہتے وقت اہل بیت جیسی عنایات حاصل کرتا ہے اور جب عَلٰی اَصْحَابِہٖ کہتا ہے تو اُسے صحابہ جیسی خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ اُس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دِلی مراد پوری ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے فیوض و برکات ان گنت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر درود، برکت اور سلام بھیج۔

Marfat.com

درود سعادت

مرشدی سرکار سائیں جمعہ رحمۃ اللہ علیہ نے ناچیز ﴿مؤلف﴾ کو ایک ہزار بار روزانہ اس درود پاک کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا کہ یہ درود شریف پڑھنے والا دونوں جہانوں کے سعادت مندوں میں شمار ہو جاتا ہے۔ یہ درود پاک بے شمار فضائل و برکات کا حامل ہے۔ علامہ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ اس کی فضیلت میں فرماتے ہیں کہ اسے ایک بار توجہ اور صدق دل سے پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔ اس کا باقاعدہ وظیفہ کرنے والے کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہتا ہے۔

شیخ سید علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے بھی حضرت علامہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے ۶ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ
صَلٰوۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا دائمی درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ ہو۔

Marfat.com

درودِ غوثیہ

درود غوثیہ خاندان قادریہ کے معمولات سے ہے۔قبلہ مرشدی سائیں جمعہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی اس درود پاک کو کم از کم سو دفعہ پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے۔بعض دوسرے قادری بزرگ بھی اسے پانچ سو تک پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

ایک فقیر کا کہنا ہے کہ اسے روزانہ ورد رکھنے سے سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔

1۔رزق میں برکت ہونا۔

2۔وقت نزع کلمہ نصیب ہونا۔

3۔کام میں آسانی ہونا۔

4۔جان کنی میں آسانی ہونا۔

5۔محتاج نہ ہونا۔

6۔مخلوق خدا سے محبت کا حصول اور قبر میں وسعت نصیب ہونا۔

7۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اور زیارت نصیب ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ .

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ جود و کرم کا سرچشمہ ہیں اور ان کی آل اطہار پر درود و سلام اور برکتیں نازل فرما۔

Marfat.com

درودِ حبیب

یہ درود شریف عاشقان مصطفیٰ ﷺ کا خاص وظیفہ ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ تمام محبان مصطفیٰ ﷺ مدینہ شریف میں اسی درود شریف کا ورد کرتے ہیں۔ اس سے اس کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ یہ انتہائی اعلیٰ درود شریف ہے۔ بکثرت پڑھنے سے دین و دنیا میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ اس کی فضیلت کے پیش نظر مساجد میں صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پاک پڑھا جاتا ہے۔ درود مستغاث شریف جو کہ بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اور حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس میں یہ درود شریف بار بار دہرایا جاتا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو اے اللہ کے حبیب! آپ ﷺ پر درود و سلام ہو۔

Marfat.com

درود خضری

مرشدی قبلہ سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اپنے عقیدت مندوں کو اس کا وظیفہ دیا کرتے تھے۔ یہ درود اولیاء اللہ کے وظائف کا جزوِ لاینفک رہا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں تھا۔ بالخصوص حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ اسے اکثر پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی بکثرت پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے۔ اس کو پڑھنے سے سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ان کی آل اطہار اور ان کے صحابہ کرام ﴿رضوان اللہ علیہم اجمعین﴾ پر درود اور سلام بھیجتا ہے۔

Marfat.com

درود شفاء

مرشدی حضرت جمال الدین المعروف سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اپنی آخری عمر میں اپنے مریدین اور عقیدت مندوں کو اس درود شریف کے وظیفے کی تلقین فرمایا کرتے۔ فرماتے کہ اس درود شریف کو ﴿۳۱۳﴾ مرتبہ پڑھ کر اطراف و اکناف میں پھونکنے سے بیماریوں سے شفاء ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ تمام مخلوقات میں سے افضل ہیں پر رحمتیں نازل فرما۔

Marfat.com

درود ناریہ

تفریجیہ / درود قرطبیہ

مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ نے مولف کو اس درود شریف کی اجازت عطا فرمائی، فرمایا کہ یہ درود شریف بے شمار برکات کا حامل ہے اور اللہ کریم کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

شیخ عارف محمد حقی آفندی رحمۃ اللہ علیہ اس صلوٰۃ تفریجیہ کو امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ سے خزینہ الاسرار میں نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس بار یا سو بار یا اس سے زیادہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا اللہ کریم اس کی مشکلات غم واندوہ اور بے چینی دور فرما دے گا۔ اس کے سینے کو منور فرمائے گا۔ اس کا مرتبہ بلند ہوگا اور زمانے کے حادثات سے محفوظ رکھے گا۔ جو دُعا مانگے قبول ہوگی۔ مگر اس کی مداومت ضروری ہے۔

اہل مغرب اس درود کو صلوٰۃ ناریہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ امام دینوری رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنے سے مرتبہ بلند ہوگا۔ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھنے سے اپنی مراد حاصل کرے گا۔

تین سو تیرہ بار پڑھنے کی مداومت سے اسرار الٰہیہ منکشف ہوں گے۔ ہزار بار پڑھنے سے ایسی بخشش عطا ہوگی جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی بشر کا دل منور کر

Marfat.com

سکا۔امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق کسی اہم اور عظیم کام کے حصول کیلئے صلوٰۃ تفریجیہ چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھے اس کے ذریعے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ حاصل کرے تو حق تعالیٰ اس کی مراد برلائے گا۔﴿افضل الصلوٰت﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ یَآ اَللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ! تو درود نازل کر ایسا جو کامل ہوا اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں۔اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ۔

Marfat.com

درود نور

مرشدی سائیں صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ اس درود شریف کا ورد کرنے والا نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہوجاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ نور الانوار اور سر الاسرار اور سید الابرار ہیں ان پر درود بھیج۔

Marfat.com

درود دیدار

قبلہ مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو عشاء کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ نیز فرماتے کہ اس سے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

جذبُ القلوب میں بھی لکھا ہے کہ ۳۱۳ مرتبہ ہمیشہ اس کو ورد کرنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص تین سال تک اس درود پاک کو روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اُسے مقام حضوری حاصل ہوگا۔

﴿عالم فقری﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ ۝

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک پر اپنی محبت اور رضا کے موافق درود بھیج۔

Marfat.com

دُرود ہزارہ

اس درود شریف کے پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کی خاص شفقت اور عنایت حاصل ہوتی ہے۔ سالکین کی منزل کو آسان بناتا ہے۔ زیارت نبی کریم ﷺ کیلئے بھی اکسیر ہے۔

ایک مرتبہ پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملت ہے۔ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور دل کو سکون ملتا ہے۔ اس درود شریف کا وظیفہ سلسلہ چشتیہ کا معمول رہا ہے۔

سائیں توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس میں صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّد بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ کُلِّ مَرَّةٍ کے اضافے کے ساتھ پڑھنے میں ہم نے اس میں بڑی موج دیکھی۔

ایک دفعہ ہم نے جو یہ پڑھا تو دیکھا کہ ایک باغ ہے اور ایک نوری چبوترے پر حضور رسول کریم ﷺ رونق افروز ہیں، میں جا کر نہایت ادب سے ملا تو آپ ﷺ نے مجھے سینے سے لگایا اور پھولوں کا ہار میرے گلے میں ڈال دیا تو معلوم ہوا کہ اس درود شریف میں حضور ﷺ کی بہت ہی خوشنودی ہے اور روحانی ترقی کا حال نا قابل بیان ہے کیوں کہ وہ تمھاری عقل سے آگے ہے۔

﴿بحوالہ ''ذکر خیر''﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ .

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اطہار پر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار برکت نازل فرما اور سلام بھیج۔

Marfat.com

درود شفائے قلوب

حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔ اگر کسی کو شیطانی وسوسہ تنگ کرتا ہو تو اس درود کو بکثرت پڑھنے سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ امراض دل کیلئے اکسیر ہے۔ خاص تعداد سے روزانہ بعد از فجر پڑھنے سے دل کی بیماری سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور بدنوں کی عافیت اور ان کی شفاء ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی روشنی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

Marfat.com

درود امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

یہ شعر درود شریف امام شرف الدین بوصیری علیہ الرحمتہ کے قصیدہ بردہ شریف جو درود بصیری کے نام سے مشہور ہے کا نچوڑ ہے۔ صبح و شام سو مرتبہ پڑھنے سے دل عشق رسول ﷺ سے لبریز ہوگا۔ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ مداومت اختیار کرنے سے اس درود شریف کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

یا اس طرح پڑھا جائے

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

ترجمہ: اے پروردگار! تو اپنے حبیب علیہ السلام پر ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

Marfat.com

درود تنجینا

یہ دُرود شریف دُرود نجات سے بھی موسوم ہے۔ سلسلۂ شاذلیہ کے ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ جہاز میں سوار ملک شام کو جا رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ جہاز ڈوبنے لگا۔ ہر طرف کہرام مچ گیا، اسی افراتفری میں شیخ صاحب اونگھ گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُرود شریف عطا فرمایا کہ اہل جہاز سارے مل کر باوضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں، شیخ صاحب نے تمام ساتھیوں کو جمع کیا اور پڑھنا شروع کیا۔ ابھی تین سو مرتبہ ہی دُرود شریف پڑھا تھا کہ اللہ کریم کے فضل و کرم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی توجہ سے طوفان رُک گیا۔ آسمان صاف ہو گیا اور تمام اہل جہاز کو نجات مل گئی۔ حضرت داتا گنج بخش مخدوم سیّد علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ دُرود شریف بہت پسند تھا اس کی برکت سے قاری کی حاجت بفضل اللہ تعالیٰ جلد پوری ہو جاتی ہے حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک معتقدِ خاص مولوی فیروز الدین مرحوم بانی ادارہ فیروز سنز لاہور کو بھی اس بارے میں کشف وارشاد ہوا تھا۔ ﴿مجموعہ وظائف قادری رضوی﴾

یہ دُرود شریف حاجت روائی اور مشکل کشائی کیلئے سریع التاثیر ہے۔ خانوادہ عالیہ قادریہ میں مرشد کی اجازت سے ۷۰ سے ۱۰۰ مرتبہ بعد از نماز عشاء یا بعد از نماز فجر پڑھا جاتا ہے۔ حضراتِ شاذلیہ ہر روز اسے حلقہ میں پڑھتے ہیں۔ طریقہ اویسیہ والے بھی اس کا وظیفہ کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

Marfat.com

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

الْخَيْرٰتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ

مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ

اَغِثْنِىْ يَآ اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ

Marfat.com

الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک صاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں۔ اللہ پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں۔ میری عرض قبول فرمائیں۔ الٰہی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

درود محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ ایسا درود ہے جو ہر نام کیلئے اسم اعظم ہے۔ اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درودِ اعظم کہا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود شریف نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ درود ایک طاقت ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ کسی بشر کیلئے اس کے فضائل بیان کرنا ممکن نہیں۔ درود محمدی بندوں کیلئے اللہ کریم کی طرف سے ایک نعمت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً م بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ .

ترجمہ: اے اللہ! سلامتی بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی اُمی اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے اور درود اتنا جب تک قائم رہے تیری مخلوق۔

Marfat.com

درود حضرت غوث اعظم

سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

درود غوث اعظم وہ درود پاک ہے جس پر حضرت غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ پڑھنے والے کی غیبی امداد ہوتی ہے اولیائے عظام کا ارشاد ہے کہ صبح و شام دس، دس مرتبہ پڑھنے سے اللہ کریم کا قرب حاصل ہوتا ہے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں دائمی حضوری نصیب ہوتی ہے۔

﴿خزینۂ درود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ م بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَ مَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَ تُحِیْطُ بِا لْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ وَلَا مُنْتَھٰی وَلَاانْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِكَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً مِّثْلَ ذٰلِكَ ؕ

Marfat.com

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر، اُن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کیلئے رحمت ٹھہرا، شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود شریف جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب سے خوب سلام نازل فرما۔

Marfat.com

درود تاج

حضرت مولانا قادری سلیمان پھلواری نے اپنی کتاب صلوۃ وسلام میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے درود تاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں منظوری کیلئے پیش کیا اوراجازت چاہی کہ ختم کے وقت ایصال ثواب کیلئے پڑھا جایا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منظوری فرمائی کہ اس کی بہت فضیلت ہے۔ یہ درود پاک عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا ہی محبوب وظیفہ ہے۔

مرشدی قبلہ سائیں جمعہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ تلقین فرمایا کرتے تھے، فرماتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عشق حاصل کرنے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ بابا صاحب کے ارشاد کے مطابق جمعتہ المبارک کے روز ایک سوستر مرتبہ پڑھنے سے اس کی تاثیر جلدی حاصل ہوتی ہے۔ حضرت مولانا ابراہیم رضا خان فضائل درود شریف میں لکھتے ہیں۔ گیارہ راتیں عشاء کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ واسطے صفائی قلب بعد از نماز فجر سات بار عصر اور عشاء کے درمیان تین بار وِرد رکھے۔ رنج وغم اور افلاس کے خاتمہ کیلئے اکتالیس مرتبہ چالیس دن تک بعد نماز عشاء یا نصف شب کو پڑھنا اکسیر ہے۔ ہر مقصود کیلئے نصف شب کے بعد باوضو چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا مفید ہے۔ درود تاج تین سال تک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے بندہ صاحب کشف بن جاتا ہے۔ کسی بزرگ سے اجازت لے کر پڑھنا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

Marfat.com

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ، دَافِعِ
الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ؛
اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي
اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ؛ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ؛ جِسْمُهٗ
مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ؛
شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى
كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ؛ جَمِيْلِ الشِّيَمِ؛
شَفِيْعِ الْاُمَمِ؛ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ؛ وَ
اللّٰهُ عَاصِمُهٗ؛ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ؛ وَالْبُرَاقُ
مَرْكَبُهٗ. وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ. وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
مَقَامُهٗ. وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ. وَ
الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ. وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ.

Marfat.com

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ. خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ. شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ. اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ. رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِیْنَ. رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ. مُرَادِ
الْمُشْتَاقِیْنَ. شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ. سِرَاجِ
السَّالِکِیْنَ. مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ. مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ. سَیِّدِ
الثَّقَلَیْنِ. نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ. اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ
وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ. صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَیْنِ. مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ.
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ
اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُّوْرِ اللّٰهِ. یَآ اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

Marfat.com

صَلُّوا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا ؛

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں۔ جن کے وسیلے سے بلاء، وبا و قحط و مرض اور دُکھ دور ہوتا ہے آپ ﴿ﷺ﴾ کا نام نامی لکھا گیا، بلند کیا گیا اور قبول شفاعت کا گیا۔ لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے۔ آپ ﴿ﷺ﴾ سردار ہیں عرب و عجم کے آپ ﴿ﷺ﴾ کا جسم پاکیزہ، خوشبو دار نہایت ہی مقدس اور حرم پاک و خانہ کعبہ میں منور ہے۔ آپ ﴿ﷺ﴾ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب، بلندیوں کے صدر نشین، راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ نیک اطوار والے، اُمتوں کو بخشوانے والے بخشش اور کرم سے موصوف ہیں، اللہ آپ کا نگہبان اور جبریل ﴿علیہ السلام﴾ آپ ﴿ﷺ﴾ کے خادم ہیں، براق آپ ﴿ﷺ﴾ کی مقام اور قرب خداوندی میں قاب قوسین کا مرتبہ آپ ﴿ﷺ﴾ کا مطلوب ہی آپ ﴿ﷺ﴾ کا مقصود ہے مقصود آپ ﴿ﷺ﴾ کو حاصل ہے، آپ ﴿ﷺ﴾ رسولوں کے سردار آخری نبی اور گنہگاروں کو بخشوانے والے ہیں، آپ ﴿ﷺ﴾ مسافروں کے غم خوار ہیں۔ تمام جہانوں کیلئے رحمت اور عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، عارفوں کے آفتاب، حاجت مندوں سے محبت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں بیت المقدس و کعبہ کے پیشوا اور امام ہمارے لئے دُنیا و آخرت میں وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں کے محبوب امام حسن ﴿رضی اللہ عنہ﴾ اور امام حسین ﴿رضی اللہ عنہ﴾ کے جد امجد ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں یعنی ابی قاسم محمد بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے جمال محمدی ﴿ﷺ﴾ کے مشتاقو! آپ ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﴿ﷺ﴾ کے صحابہ کرام ﴿رضی اللہ عنہم﴾ پر درود بھیجو! جیسا کہ درود وسلام بھیجنے کا حق ہے۔

Marfat.com

درود قبرستان

یہ درود وحی بھی کہلاتا ہے۔ مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں فائدہ پہنچاتا ہے۔ مؤلف کو آپ نے قبرستان جا کر سات مرتبہ درود شریف بمعہ سات مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ بعد میں ان کیلئے دعائے مغفرت کا حکم تھا۔ اہل قبرستان کیلئے یہ درود پاک پڑھنا ان کیلئے بے پناہ فیوض و برکات کا باعث ہے۔ قبرستان میں چند مرتبہ پڑھنے سے وہاں کی روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے نیز پڑھنے والے کیلئے بھی بے شمار سعادتوں کا حامل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج! محمد ﷺ پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج! محمد ﷺ پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج! محمد ﷺ کی روح انور پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج! اوپر صورت محمد ﷺ کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج! اوپر نام محمد ﷺ کے اور درود بھیج اوپر نفس محمد ﷺ کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج! اوپر قبر محمد ﷺ کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج! اوپر روضہ محمد ﷺ کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج! اوپر جسم محمد ﷺ کے درمیان جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد ﷺ کے درمیان خاک کے اور درود بھیج! اپنی مخلوق کے بہترین فرد ﴿یعنی﴾ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب اور ان کی ازواج اور ان کی ذریت اور ان کے اہل بیت اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

Marfat.com

درود لکھی

مرشدی بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین اور عقیدت مندوں کو بھی درود لکھی پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے کہ اس کے پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہیں۔ اسے باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے سے دینی و دنیوی حاجات پوری ہوتی ہے۔ درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ منقول ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا روزانہ ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا معمول تھا۔ چونکہ وقت زیادہ لگتا تھا اس وجہ سے انھیں امور سلطنت کو بطریق احسن نبھانے میں مشکل پیش آتی۔ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلطان محمود کو یہ درود پاک سکھلایا۔ فرمایا کہ فجر کے بعد ایک بار پڑھ لینے سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ سلطان محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا تاکہ دیگر افراد بھی اس کے فیوض و برکات حاصل کر سکیں۔ یہ درود پاک مغفرت کیلئے اکسیر ہے حصول برکت کا بیش بہا خزانہ اور انمول تحفہ ہے۔

1۔ ایک بار نماز فجر میں سنتوں اور فرض کے درمیان اور پھر دو بار فرض کے بعد دوسری تمام نمازوں میں فرضوں کے بعد صرف ایک بار پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر ہوگا اور مرنے سے قبل زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگی۔

2۔ مصیبت میں مبتلا نماز عشاء کے بعد ۴۱ بار درود لکھی اور ۴۱ بار عہد نامہ پڑھ کر سجدہ کی حالت میں عاجزی سے دعا کرے۔ ایک ہفتہ مسلسل پڑھے اس کے بعد صرف جمعہ کے روز عشاء کے بعد ۴۱ روز ایک بار درود شریف پڑھے۔

3۔ قرض میں مبتلا شخص بعد از نماز عشاء ایک بار سورۃ یٰسین پڑھے اور اس دوران ہر مبین پر ایک بار درود لکھی شریف پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں دعا مانگے۔

Marfat.com

4۔ جس شخص پر جادو یا آسیب کے اثرات ہوں یا دشمنوں نے گھیرا کیا ہو تو وہ روزانہ فجر یا عشاء کے بعد درود لکھی ایک بار ایک بار ہفت ہیکل اور ایک بار شش قفل پڑھ کر پھر درود لکھی پڑھے اور سجدے میں دُعا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔ ﴿جمال وکمال درود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ
اَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ
وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ
اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۔ وَصَلَّی

Marfat.com

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا.
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

ترجمہ: الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر بے شمار اپنے فضل کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت ﴿کے

Marfat.com

ذروں ﴾ کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر بے شمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر بے شمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر بے شمار ان چیزوں کی، جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر بے شمار رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ ان ﴿ نفوس ﴾ کے عدد کے مطابق جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر بے شمار ﴿ نفوس ﴾ کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

الٰہی! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ﴿ یعنی ﴾ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل،

Marfat.com

آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر درود وسلام ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے ﴿میری یہ التجا قبول فرما﴾ حق تعالیٰ! ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر اور آپ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت وسلامتی نازل فرما اور ہر قسم کی حمد وثناء حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

Marfat.com

درودِ مستغاث

مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اس درود شریف کا روزانہ باقاعدہ وظیفہ فرمایا کرتے مریدین اور عقیدت مندوں کو بھی روزانہ پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے کہ یہ بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔ یہ درود شریف اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبان حق سے منسوب ہے تاجدار اولیاء سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ جو حضور غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر اور فیض یافتہ ہیں۔ اس کے متعدد نسخہ جات رقم فرما کر اہل اللہ کو عنایت کیے۔ اس نعمت کو عام کیا نیز اس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ ہی نے کچھ اضافہ بھی فرمایا۔ مستغاث کا لفظ استغاثہ سے نکلا ہے جس کا معنی التجاء کرنا اور فریاد کرنا ہے کیوں کہ اس درود پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف حمیدہ کی بناء پر اللہ کریم کی بارگاہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرمانے کی بار بار فریاد اور التجاء کی گئی ہے۔ اسی بناء پر یہ درود مستغاث کہلاتا ہے۔ یہ جملہ درود وسلام کا سرتاج اور افضل ترین درود شریف ہے۔ خیر و برکت اور رزق کی فراوانی کیلئے روزانہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے والے کی حاجات بفضل اللہ تعالیٰ پوری ہوتی ہیں۔ نیز روحانی ترقی کیلئے بھی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ سلسلہ چشتیہ کے سالکین اور خواجگان اس کا اکثر ورد کرتے ہیں۔ سلسلہ نقشبندیہ اور سلسلہ قادریہ کے بزرگ بھی اپنے مریدین کو اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی دعوت بھی پڑھی جاتی ہے یعنی پہلے روز ایک بار اگلے روز دو، علی ھذا القیاس گیارہویں روز گیارہ بار پھر ایک ایک مرتبہ کم کر کے بارہویں روز دس بار اس طرح ہر روز ایک بار تدریجاً کم کر کے آخری روز پھر ایک بار پڑھ کر ختم کیا جاتا ہے۔ اس سے روحانی اسرار اور مشاہدات حاصل ہوتے ہیں۔ درود مستغاث کے فضائل بے حساب ہیں جن کو احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ بیشتر سلاسل کے اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے اسے اپنا معمول بنایا اور اس کے ظاہری اور باطنی فیوض و برکات سے مستفیض ہوئے ہیں۔

Marfat.com

حضرت علامہ سید جلال الدین بخاری قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں میں نے اس درود کی اسناد کامل عامل سے حاصل کیں اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ طالب خوشبودار لباس پہن کر با وضو مسجد میں معتکف ہو اور قلب کو متوجہ الی اللہ کر کے نہایت ادب اور خشوع و خضوع سے بحالت روزہ جمعہ کے دن شروع کرے اور ہر روز بلا ناغہ اپنی ہمت کے موافق وظیفہ مقرر کر کے ایک ہزار بار مکمل کرے اور زکوٰۃ کے بعد ہر مشکل اور ہر مہم کے واسطے تین بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ فراخی رزق کے لئے تین رات حضورِ دل کے ساتھ وظیفہ فائدہ مند ہے۔ کسی خاص جائز مقصد کے حصول کے لئے رات کو قبلہ کی طرف منہ کر کے پانچ بار پڑھنے سے اللہ کے فضل و کرم سے مقصد حاصل ہوگا۔ بشرائط پاکیزگی اور پرہیز گاری کے خلوص نیت کے ساتھ پڑھنے سے مشکلات حل ہوتی ہیں۔ فجر اور عشاء کے بعد ایک ایک بار پڑھنے سے برکت اور فضل الٰہی شامل حال ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ

الْمُجْتَبٰی الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ

خَیْرِ الْوَرٰی ۵ اَلْمُسَیَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

Marfat.com

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ
خِیَارُ اللّٰہِ ۝ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ وَارِثُ
الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ
اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۝ رَسُوْلٌ سَیِّدُ
الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ

Marfat.com

الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ النَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلٌ سِرَاجُ

الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُّطَیَّبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلٌ نَّبِیٌّ

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمٌ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ

عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِیٌّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرُنَا بِہٖ

نَاجٍ طَاھِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

ھٰذَا نَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

دَاعٍ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامُ
رَّسُوْلٌ مُّقْتَدٰی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادٍ
مُّبِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ
ھَذَا نَارَسُوْلٌ بِھِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی
الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

Marfat.com

مُّهدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ.

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰہِ

وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

کَرِیْمٌ مُّرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ یٰسٓ قَائِمٌ

Marfat.com

حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا
رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ
اَحْمَدُ نَاصِرُ کَلِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ
اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبٌ نَبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ بَيَانٌ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا

شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

نُوْرُ اللّٰهِ ۚ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

اللّٰهِ ۚ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ اَلْخَلَاصُ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطَّرُ

الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ بَآرٌّ جَوَادُ اللّٰهِ ۚ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ
وَبُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفَخَّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّکِّیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَّدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ ؕ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

Marfat.com

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآؤُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مُّجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ

قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ ہ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ہ اَلْخَلَاصُ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ہ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ وَسِیْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ

حِجَازِیٌّ نَذِیْرُ اللّٰہِ ہ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ہ

خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلٌ

مَّاحِیَ الْکُفْرِ وَ الْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ ہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ہ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

Marfat.com

مُرسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُولٌ رَّحِیمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ

حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَا

رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ

Marfat.com

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ

وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ

حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرِمْنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرُ

عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ

Marfat.com

التَّقْوٰی وَ بُرْهَانُ الْاَتْقِیَاءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الطَّرِیْقَةِ شِفَآءُ فَصِیْحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

الْحَقِیْقَةِ مُضَرِیٌّ بَشِیْرٌ نَذِیْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَعَانُ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ کَبِیْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ

ظَاہِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِقُ

جَھَنَّمَ سُلْطَانٌ تِھَامِیٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ فَقِیْھُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

Marfat.com

الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰہِ ۔ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ ۔ اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلُ
بَاطِنُ خَلِیْلُ اللّٰہِ ۔ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔
شَفِیْعُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ
مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ۔ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ۔
اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ ۔ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۔ اَلْخَلَاصُ

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

Marfat.com

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰہِ اَلْخَلَاص یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمٌ
مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی
الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ
بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ
رَسُوْلٌ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمٌ نَبِیُّ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الدَّارَیْنِ حَرِیْصٌ عَلَی الطَّاعَۃِ
رَءُوْفُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ

Marfat.com

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِیٌّ کَرَامَةُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ

وَجَدُّ الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ

رَسُوْلٌ حَبِیْبٌ قَرِیْبٌ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

اللّٰہِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

مِائَۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّبَرَکَۃٍ

عَلٰی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہٖ

Marfat.com

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ نِ التَّقِيَّ
وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّانِ الْوَفِيَّ
اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَ
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ
الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا
وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا
وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ
بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ

Marfat.com

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ

اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

الرّٰحِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا

الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ

رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے تمام انبیاء کو اپنے حبیب مصطفیٰ ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ سے مزین فرمایا اور اپنے پسندیدہ نبی کو بھیج کر سب اہل ایمان پر احسان عظیم فرمایا صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر جو سب مخلوق سے بہترین ہیں جن کو عرش کے اوپر سے تحت الثریٰ تک سیر کرائی گئی۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ان نعمتوں پر جو ابھی باقی ہیں صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ پر جو ساری کائنات سے بہترین ہے۔

یارسول اللہ ﴿صلی اللہ علیک وسلّم﴾! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح سرائی کی ہے نبی امی پر خدا کے درود ہوں آپ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں۔ آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

Marfat.com

آپ ﷺ کونین کے سردار ہیں ہر بند دروازہ کھولنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو فاتح بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ نبی مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ رسول ہیں مشرق و مغرب کے نبی ہیں۔ خیر تقسیم کرنے والے ہیں آپ ﷺ اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہیں۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہماری فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ آقا ہیں، بلند و بالا ہیں۔ رسول ہیں، سب جہانوں کے چراغ ہیں ستائش کئے ہوئے ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو پاک بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ اللہ کے تمام بندوں سے مقرب ہیں رسول ہیں دارین کے مالک ہیں دین کے خادم ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو پاکیزہ بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ نبی ہیں جنھیں پاک بنایا گیا ہے رسول ہیں۔ حرمین کے تاجدار ہیں۔ برائیوں سے منع کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو طاہر بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

ہمیں ہدایت دی ہے رسول اللہ ﷺ نے جو دو پاکباز حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے جد کریم ہیں۔ حق کی طرف بلانے والے ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو مطہر بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

Marfat.com

آپ ﷺ نبی مختار ہیں، پسندیدہ ہیں، امام ہیں رسول ہیں۔ ہدایت یافتہ اماموں کے پیشوا ہیں۔ ہادی ہیں اللہ کے احکام بیان کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

ہمیں ہدایت دی ہے۔ آپ ﷺ رسول ہیں امت کے ہادی ہیں، رسول ہیں چنے ہوئے ہوئے ہیں۔ اللہ کی دلیل ہیں آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں۔ ہمیں ہدایت دی ہے گمراہی سے رسول نے جو ہدایت یافتہ ہے راہ راست پر گامزن ہے، اللہ کا مطیع ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ کا اسم گرامی ﴿محمد ﷺ﴾ ہے ہم گناہ گاروں سے محبت کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ احمد ہیں، رسول ہیں، کریم ہیں، پسندیدہ ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو اپنا خلیفہ بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی رسالت دائمی ہے۔ نبی ہیں، طٰہٰ ہیں حق کے ساتھ قائم ہیں اللہ کی حمد کرنے والے ہیں آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﴿ﷺ﴾ آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے امیر ہیں رسول اور نبی ہیں آپ ﷺ کا نام نامی محمد ﴿ﷺ﴾ ہے اللہ کے رسول ہیں مدد فرمانے والے، اللہ سے کلام کرنے والے ہیں آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

Marfat.com

آپ ﷺ ہمارے مددگار ہیں رسول ہیں۔ سچے موتی ہیں۔ نبی ہیں۔ یٰسین ہیں۔ امام ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو اپنے رازوں کا امین بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے ایمان کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ رسول ہیں۔ ہمارے حبیب ہیں۔ کملی والے ہیں۔ قرآن کا بیان ہیں اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے گواہ ہیں۔ رسول شفاعت نبی ہیں، چادر اوڑھنے والے ہیں، قرآن ناطق ہیں، اللہ کے آفریدہ نور ہیں۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمیں یاد کرنے والے ہیں۔ رسول ہیں آپ ﷺ کی روح معطر ہے۔ نیکوکار ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو سخی بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ نبیوں کے سلطان ہیں۔ رسول ہیں۔ صاحب قرآن ہیں آپ ﷺ کا سینہ علوم الٰہیہ سے لبریز ہے۔ آپ ﷺ مکی ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ کو قدردان بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ اتقیاء کے امام ہیں۔ رسول ہیں کوثر کے مالک ہیں۔ مدنی ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو روشن آفتاب بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ اولیاء کے چراغ ہیں رسول ہیں ترازو کے صاحب ہیں ابطحی ہیں، اللہ

Marfat.com

نے آپ ﷺ کو اپنا مقرب بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ اصفیاء کیلئے دلیل ہیں۔ رسول ہیں قوم کے آقا ہیں، عربی ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دریتیم بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے شفیع ہیں۔ رسول ہیں آپ ﷺ کے رواں ہونے کی جگہ سکون بخش ہے۔ قریشی ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو اپنی توحید کا گواہ بنایا ہے۔ آپ ﷺ بار گاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ مومنوں کے امام، انبیاء کی زینت ہیں آپ ﷺ رسول ہیں فقراء کے آرام کا خیال رکھنے والے ہیں آپ ﷺ حجازی ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو نذیر بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ختم الانبیاء ہیں۔ رسول ہیں باطل کو مٹانے والے ہیں۔ اسم مبارک محمد ﷺ ہے عبداللہ کے فرزند دلبند ہیں۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے سچے ہیں آپ ﷺ رسول ہیں آپ ﷺ کو بھیجا گیا ہے۔ آپ ﷺ بہترین ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو رحیم بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے سردار ہیں، رسول ہیں فریاد رس ہیں، میانہ رو ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو حلیم بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

Marfat.com

اے جن وانس کے رسول ہماری فریاد رسی کیجئے آپ ﷺ حق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو منیب بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمیں نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ رسول ہیں۔ آپ ﷺ برگزیدہ رسول ہیں خلق میں اول ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو اپنا حبیب بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہم سب سے مکرم ہیں رسول ہیں صاحب شریعت ہیں سب نبیوں سے آخر میں آئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معزز بنایا۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ اہل تقوی ہیں رسول ہیں صاحب طریقت ہیں ہر بیماری کا تریاق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو فصیح بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو،

ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے، آپ ﷺ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب حقیقت ہیں۔ مضری ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ساری امتوں کے امام ہیں نام نامی محمد ﷺ ہے صاحب معرفت ہیں اللہ نے آپ کو ﷺ اپنی رحمت کی دلیل بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ہم سب سے بڑے ہیں، رسول ہیں، جنت کے مالک ہیں۔ آپ ﷺ کا کمال ظاہر ہے۔ اللہ نے آپ ﷺ کو کریم بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے

Marfat.com

لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو،

آپ ﷺ گنہگاروں کا سہارا ہیں۔رسول ہیں، جنت کے مالک ہیں۔دوزخ خالی کرنے والے ہیں۔بادشاہ ہیں تہامی ہیں۔اللہ نے آپ ﷺ کو دولت ایمان و یقین بخشی ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمارے فقیہ ہیں، رسول ہیں راہ راست کے مالک ہیں اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں۔اللہ نے آپ ﷺ کو تمام انبیاء کے بعد بھیجا ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

ہم آپ ﷺ پر ایمان لائے ہیں۔آپ ﷺ ہمارے کارساز ہیں، رسول ہیں، صاحب شفاعت ہیں۔آپ سرنہاں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا خلیل بنایا ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ عوام امت کے گواہ ہیں، رسول ہیں۔دونوں جہانوں کے تاجدار ہیں۔اللہ کے حکم سے پاک چیزوں کو حلال کرنے والے ہیں۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمیں دوزخ کی آگ سے نجات دلانے والے ہیں۔رسول ہیں، صاحب محراب ہیں۔جمع کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبی بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ تمام نبیوں اور جملہ صدیقوں سے افضل ہیں آپ ﷺ ہمارے محبوب

Marfat.com

ہیں۔رسول ہیں صاحب منبر ہیں۔اللہ کی رحمت کے خطیب ہیں۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمیں بشارت دینے والے ہیں رسول ہیں ،بیت اللہ کے صاحب ہیں۔اللہ کے کعبہ کو آباد کرنے والے ہیں۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہم سب سے بڑے ہیں،رسول ہیں،صاحب معراج ہیں عالم ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو غنی بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ نبی آخر الزمان ہیں،رسول ہیں صاحب اجتہاد ہیں انتقام لینے والے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو مکرم بنایا ہے۔آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ دین میں ہمارے سچے ہیں،رسول ہیں۔بزم محشر کے صدر ہیں،سچ بولنے والے ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو شفیع بنایا ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

امت کیلئے آپ ﷺ کی شفاعت مقبول ہے۔شفاعت کے ذریعہ آپ ﷺ ہماری مدد فرمانے والے ہیں رسول ہیں صاحب نبوت ہیں حرمت والے ہیں اللہ نے آپ ﷺ کو نبی بنایا ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ نبی رحمت ہیں آپ ﷺ ہم سے سبقت لے جانے والے ہیں۔رسول ہیں دونوں جہان کے سردار ہیں۔اپنی امت کی نجات کیلئے حریص ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نہایت مہربان بنایا ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

Marfat.com

آپ ﷺ جن وانس کے آقا ہیں۔ برائیوں سے روکنے والے ہیں ہمارے نبی ہیں رسول ہیں ولی نعمت ہیں ہاشمی ہیں ۔اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عزت وکرامت بخشی ہے۔آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں ۔اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

آپ ﷺ ہمیں ہمارے رب سے قریب کرنے والے ہیں۔اللہ کی رحمت کی طرف بلانے کیلئے آپ ﷺ بھیجے گئے ہیں کروڑوں درود وسلام ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر جو چنا ہوا ہے اوراس کے حبیب پر جو برگزیدہ ہے۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

اے اللہ! رحم فرما ابوبکر رضی اللہ عنہ پر جو متقی تھے اور عمر رضی اللہ عنہ پر جو پاک وصاف تھے اور عثمان رضی اللہ عنہ پر جو منزہ اور طاہر تھے اور علی رضی اللہ عنہ پر جو وفادار تھے اللہ کے شیر اس کے رسول ﷺ کے پسندیدہ تھے اور سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا پر اور خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا پر، بلند شان والی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر اور حسن رضی اللہ عنہ پر جو پیکر تسلیم ورضا تھے اور حسین رضی اللہ عنہ پر جو برگزیدہ شہید تھے اور تمام شہدائے کربلا پر نیز سعد رضی اللہ عنہ، سعید رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ پر جو عشرہ مبشرہ ہیں۔ نیز تمام صحابہ اور تابعین پر نیز خلفاء راشدین پر ان سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہو۔

اے اللہ! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اوران پر یوں رحم فرما جس طرح انھوں نے مجھ پر رحمت وشفقت کی تھی جب کہ میں چھوٹا تھا۔

اے اللہ! تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو ابھی زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں سب کے گناہ بخش دے برحمتک یا ارحم الراحمین اپنے حبیب، اپنے برگزیدہ ،اپنے نبی محمد ﷺ کے طفیل جو شفیع مذنبین ہیں اے اللہ درود بھیج آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور برکت نازل فرما اور سلام بھیج۔

Marfat.com

درود مقدس

قبلہ مرشدی سائیں جمعہ سرکار رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کو اس کا وظیفہ تلقین فرمایا کرتے۔ ناچیز ﴿مؤلف﴾ کو آپ نے کئی مرتبہ لکھنے کیلئے بھی حکم دیا۔ زبانی یاد کروا کر اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ نیز فرمایا کہ یہ بہت ہی اعلیٰ درود شریف ہے۔ بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ درود مقدس میرے روزانہ کے وظائف میں شامل ہے اور آپ اکثر درود شریف کو بڑی توجہ سے پڑھتے۔ یہ درود مقدس دونوں جہانوں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے۔ اسے دن، رات پڑھے والا ولی، ابدال جیسا مقام پاتا ہے۔ نیز گناہ معاف ہوتے ہیں۔ عالم برزخ میں قبر مثل جنت ہوگی درود مقدس پڑھنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات کو سوتے وقت درود مقدس کو پڑھے اللہ کریم اُسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔

1۔ اللہ کریم کی خوشنودی۔

2۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی۔

3۔ بغیر حساب جنت میں داخلہ

4۔ رزق کی فراخی۔

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے اس کی فضیلت میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے، اپنے اوپر دم کرے حق تعالیٰ اس کو تمام بلیات آفات اور بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

ایک روایت کہ مطابق حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی اس درود مقدس کی بے حد تعریف فرمائی ہے۔

اہل روحانیت کیلئے بھی یہ ایک ایسا انمول تحفہ ہے جس کے ورد سے جلد روحانی منازل طے ہوتی ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ . يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِمُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍوَّوِجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ خُلُقِ مُحَمَّدٍوَّ خُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَارِىْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍوَّ صَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَحَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّ طَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ وَّ غُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ غَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ وَّ كِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّ نَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ وُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّ هَدْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. يَآاِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ يَارِىْ مُحَمَّدٍ وَّيَكَانِكِىْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِى كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ:

یا الٰہی! بحرمت اقوال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور افعال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور احوال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور اصحاب محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی بحرمت بدن محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور بطن محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور برکت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور بیعت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور براق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت تولد محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور تعبد محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور تہجل

Marfat.com

محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت ثناء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ثواب محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ثمات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت جلال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور جمال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور جل محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور وجہتہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور جعد ﴿گیسو﴾ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت حسن محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور حسنات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور حرمت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور حال محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور حلیتہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت خلقت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ خلق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور خطابت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور خیرات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت دین محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور دیانت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور خیرات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی بحرمت دین محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور دیانت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور دولت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور درجات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور دُعاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت ذات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ وذکر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ذوق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت روح محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور راس محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ورزق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور رفیق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور رضاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت زہد محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور زہادۃ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور زاری محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور زینت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ﴿یا الٰہی! بحرمت سیادت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور سعادت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور سنت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور سر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور سلام محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت شرع محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور شرف محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور شوق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور شاد محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت صدق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور صوم محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور صلوٰۃ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور صفاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور صبر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت ضیاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ضمیر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ضحآء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ضعف محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت طلعت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور طہارت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور طہر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ طریق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور طواف محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت ظاہر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ظہر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ظل محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ظہور محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ظفر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت عشق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور عرفات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور علم محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور علوم محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور علیم محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی! بحرمت غربت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور غار محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور غرہ

Marfat.com

محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور غیرت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت قل محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور قدر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور قناعت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور قوت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت فخر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور فقر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور فراق محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور فضل محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور فضیلت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت کلام محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور کشف محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور کوشش محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور کتابت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور کنیت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت لیل محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور لقاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور لیاقت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور مجاہدات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور مشاہدات محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ملاحظہ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور فساحت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت ناز محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور نماز محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور نصیر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور نقیر محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت ورود محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور لقاء محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور وجود محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ودیعت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی ! بحرمت ہمت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ہدایت محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور ہدیۃ محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ یا الٰہی یاری محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اور یگانگی محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اللہ کے رسول ﴿صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ ہیں بعدد اس تعداد کے مطابق کو جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

Marfat.com

اسمائے یازدہ

غوثِ اعظم دستگیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِجَمَالِكَ وَ جَمَالِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَشَفِيْعِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

1. اِلٰهِىْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ الْحَسَنِيِّ وَالْحُسَيْنِيِّ قُطْبِ رَبَّانِىْ غَوْثِ الصَّمَدَانِىْ مَحْبُوْبِ حَقَّانِىْ سَرْ چَشْمَهْ سُلْطَانِىْ سُلْطَانِ سَيِّدْ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِىْ قُطْبِ الْجَنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ قُدِّسَ سِرُّهُ الْعَزِيْزُ.

Marfat.com

2. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ شَاهْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْخِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ الْمَلَائِکَةِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

3. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاهْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

4. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاهْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

5. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَقْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ مَوْلٰنَا مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

Marfat.com

6. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَ عْظَمْ حَضْرَتْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ النُّجُوْمِ وَالشَّهَابِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ .

7. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ اَوْلِیَآءِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

8. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ.

9. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ دَرْوِیْشِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ قَدَّسَ اللّٰهُ

Marfat.com

الْعَزِيْزُ.

10. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ فَقِيْرِ وَلِیْ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِالْقَادِرْ جِيْلَانِیْ قُطْبِ الْفَوْقِ وَالْاَرْضِ وَتَحْتَ الثَّرٰی قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ.

11. اِلٰهِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبِ الْاَ قْطَابِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ غَوْثِ الْاَ عْظَمْ حَضْرَتْ غَرِيْبِ مِسْكِيْنِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرْ جِيْلَانِیْ رَاكِبِ الْمَلَائِكَةِ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم يَاهَمْرَ آئِيْلُ يَالَوْ مَائِيْلُ يَاطَنَآئِيْلُ بِحَقِّ يَاشَيْخُ عَبْدَ الْقَادِرْ جِيْلَانِی شَيْئاً لِلّٰهِ يَا مُحَمَّدُ اِفْتَحِ الْاَبْوَابَ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ يَابُدُّوْحُ اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَ نُوْنَ، بِرَ حْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

Marfat.com

کتابیات

☆ قرآن کریم کتاب الٰہیہ

(۱) الازہری پیر شاہ رحمۃ اللہ علیہ
''ضیاء القرآن''
ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

(۲) الازہری پیر کرم شاہ رحمۃ اللہ علیہ
''ضیاء النبی''
القرآن پبلی کیشنز بخش روڈ لاہور

(۳) ''مشکوٰۃ شریف''
شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور

(۴) محدث، شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
''مدارج النبوت،،
مترجم: علامہ معین الدین نعیمی،،
مدینہ پبلشنگ کمپنی جناح روڈ کراچی

(۵) محدث، شیخ عبدالحق دہلوی
''تاریخ مدینہ''
شبیر برادرز لاہور

(۶) نبہانی، علامہ امام یوسف بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ
''افضل الصلوٰت علی سید السادات''
مترجم مولانا حکیم محمد اصغر فاروقی
مکتبہ نبویہ لاہور

Marfat.com

(۷) شداد، حسن محمد بن عمر باعمر

''کیفیۃ الوصول لرؤیۃ سیدنا الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مترجم پروفیسر ضیا المصطفےٰ قصوری

(۸) سلجماسی، حضرت احمد بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ

''الابریز'' مترجم پیر محمد حسن پی ایچ ڈی

''خزینہ معارف''

ناشران قرآن لمیٹڈ اردو بازار لاہور

(۹) نقش بندی، خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ

''ذکر خیر المعروف بہ صحیفہ محبوب''

بزم توکلیہ گوجرانوالہ

(۱۰) قادری نقشبندی، محمد زمان

''فضائل درود شریف''

کارواں پریس دربار مارکیٹ لاہور

(۱۱) محبوب حقانی، سرچشمہ سلطانی، شہباز لامکانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

''غنیۃ الطالبین''

فیروز بک ڈپو

(۱۲) نقشبندی، نذیر

''فضائل درود شریف''

الرمضان ٹرسٹ فاؤنڈیشن سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ صدر

(۱۳) قادری، ظفر احمد

''برکات درود شریف''

عمران اکیڈمی اردو بازار لاہور

(۱۴) چھوہروی، خواجہ محمد عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ

''مجموعہ صلوٰت الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور اشاعت پہلا ایڈیشن رنگون (برما) دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۳ پشاور

Marfat.com

(۱۵) قادری محمد افضل شاہ
''جمال وکمال درود شریف''
حلقہ چشتیہ صابر عارفیہ کراچی

(۱۶) عبدالرحمان، امام
''زینۃ المحافل''
مترجم علامہ محمد منشا تابش قصوری
''نزہۃ المجالس''
شبیر برادرز لاہور

(۱۷) شہاب، قدرت اللہ
''شہاب نامہ''
سنگ میل پبلی کیشنز لوئر مال لاہور

(۱۸) اختر، ڈاکٹر محمد سعید
''فضائل درود شریف''
المطبعۃُ العربیۃ، پرانی انارکلی لاہور

(۱۹) جزولی، حضرت محمد بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ
''دلائل الخیرات''

(۲۰) محمد امین، مفتی
''آب کوثر''
مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد

(۲۱) خیری، حضرت علامہ حبیب البشر
''تحفہ درود شریف''
دارالقرآن پبلشرز بمبئی

(۲۲) فقری، علامہ عالم
''خزینہ درود شریف''
شبیر برادرز اُردو بازار لاہور

Marfat.com

(۲۳) مدنی، محمد زکریا
''فضائل درود شریف''
کتب خانہ فیضی لاہور

(۲۴) نبہانی، علامہ محمد یوسف بن اسماعیل
''سعادۃ الدارین فی الصلوۃ علی سید الکونین جلد اول''
مترجم، علامہ مفتی عبدالقیوم خان صاحب، ضیاء القرآن پبلی کیشنز

(۲۵) زیدی، سید افتخار حسین
''مقامات نبوت''
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

(۲۶) صدیقی، محمد عبدالمجید ایڈوکیٹ
''سیرت النبی بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''
فیروز سنز پرائیوٹ لمٹیڈ لاہور، راولپنڈی

(۲۷) فیضی، حضرت علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد
''مقام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم''
ضیاء القرآن پبلی کیشنز

(۲۸) جوزی، شیخ شمس الدین ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ
''جلاء الافہام'' مترجم محمد محی الدین
''معارف درود وسلام''
شبیر برادرز، لاہور

(۲۹) سخاوی، امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن
''القول البدیع'' مترجم، علامہ سید محمد شاہ اقبال گیلانی، اُردو ترجمہ ''فضائل درود پاک''
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

(۳۰) حلوائی، حضرت مولانا مولوی محمد نبی بخش
''شفاء القلوب''
مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

(۳۱) محبوب الٰہی، خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ
''راحت القلوب'' ملفوظات بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

(۳۲) کیلانی، محمد رفیق
''فضائل درود شریف وفضائل سلام''
دار التبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ

(۳۳) رضوی، عرفان
''فضائل درود وسلام''
اسد محمود پرنٹنگ پریس، گوالمنڈی، راولپنڈی

(۳۴) حافظ محمد طاہر رضا
''کروڑوں درود''
رضا اکیڈمی رجسٹر، لاہور پاکستان

(۳۵) نقشبندی مجدی، حافظ محمد عنایت اللہ، تحفہ الصلوۃ النبی المختار
''فوائد وخصائل درود پاک''
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

(۳۶) خورشید احمد پروفیسر
''درود وسلام کا انسائیکلوپیڈیا''
مشتاق بک کارنر، اُردو بازار، لاہور

(۳۷) علا سنجری دہلوی، حضرت خواجہ میر حسن رحمۃ اللہ علیہ
فوائد الفواد (ملفوظات خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ محبوب الٰہی)
الفیصل ناشران وتاجران کتب، اُردو بازار لاہور

Marfat.com

مندرجہ ذیل پنج سورۃ و مجموعہ اوراد و وظائف سے بھی استفادہ کیا گیا

۱۔ مجموعہ وظائف، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
۲۔ درود لامحدود از خواجہ انیس اقبال بھیروی، علم و عرفان پبلی کیشنز
۳۔ مجموعہ اوراد و وظائف، برکاتی پبلی کیشنز کراچی
۴۔ شفاء القلوب، پروفیسر محمد نواز کنبوہ، طاہر سنز لاہور
۵۔ شش دہ سورہ شریف، اویس کمپنی لاہور
۶۔ اوراد و وظائف، بمبئی
۷۔ مجموعہ اوراد و وظائف ظفر سنز لاہور
۸۔ مجموعہ اوراد و وظائف قادری رضوی، سکھر سنی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور
۹۔ پاکستانی پنج سورہ، علمی کتاب گھر کراچی
۱۰۔ مجموعہ اوراد و وظائف مکمل، اقبال کمپنی لاہور
۱۱۔ شفاء القلوب، المعصوم بہ وظائف درود شریف، عالم فقری، ادارہ پیغام القرآن لاہور
۱۲۔ ذکر کثیر مترجم معروف محبوب السلوک، خواجہ محبوب عالم رحمۃ اللہ علیہ بزم توکلیہ ۴۵ بی ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
۱۳۔ درود ناریہ، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم
۱۴۔ درود تنجینا، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم
۱۵۔ درود تاج، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم
۱۶۔ درود لکھی، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم
۱۷۔ درود مستغاث، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم
۱۸۔ درود مقدس، مطبوعہ بک کارنر شوروم، بالمقابل اقبال لائبریری، اقبال روڈ، جہلم

Marfat.com

Marfat.com

فضائلِ درود و سلام

Marfat.com